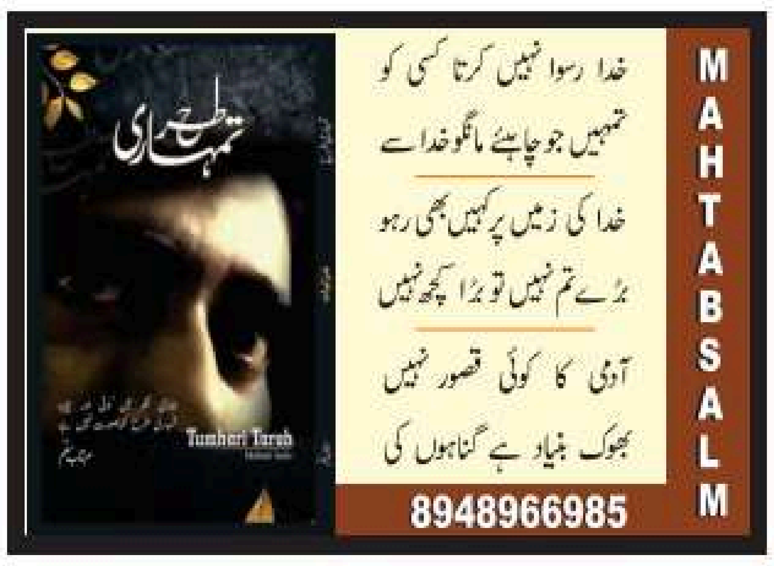

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 175 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 30th June, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۴ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۳۰ جون ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

غزہ پٹی میں بڑے آپریشن کی تیاری
آئی ڈی ایف کی فلسطینیوں کو علاقہ خالی کرنے کی وارننگ

غزہ 29 جون: غزہ میں تشدد کے واقعات ختم ہوتے نظر نہیں آرہے رہیں۔ اس درمیان اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے عربی ترجمان نے سینٹرل غزہ پٹی کے کئی حصوں میں رہنے والے لوگوں کو وارننگ جاری کرتے ہوئے پورے علاقے کو خالی کرنے کے لیے کہا ہے۔ اسرائیلی فوج نے یہ وارننگ غزہ پٹی سے اسرائیل پر کیے گئے راکیٹ حملے کے بعد جاری کی ہے۔ آئی ڈی ایف نے فلسطینیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس علاقے کو خالی کرکے جنوب کی طرف چلے جائیں کیونکہ اسرائیلی فوج اس علاقے میں آپریشن چلانے والی ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک ....باقی صفحہ 04 پر

علی خامنہ ای کی تضحیک پر ایران برہم

ایران 29 جون: ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ مستقبل میں حملہ نہ کرے۔ اس پر امریکی صدر ٹرمپ نے آیت اللہ علی خامنہ ای کا مذاق اڑایا۔ اس پر ایران کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر امریکی صدر ٹرمپ واقعی ایران کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو انہیں ایران کے سپریم لیڈر کے لیے توہین آمیز اور ناقابل قبول ریمارکس دینا ....باقی صفحہ 04 پر

’یہ ملک کسی کے باپ کا نہیں،
ہندوستان ہم سب کا ہے‘
وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس سے تیجسوی یادو کا خطاب

پٹنہ، 29 جون: پٹنہ کے گاندھی میدان میں امارت شرعیہ کے زیر اہتمام ’وقف بچاؤ دستور بچاؤ‘ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ ملک کسی کے باپ کا نہیں ہے، یہ ہم سب کا ہندوستان ہے۔ نہ صرف وقف املاک پر قبضہ کرنے کی تیاری ہے بلکہ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ پسماندہ اور دلتوں کے ووٹ دینے کے حق کو بھی سلب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔“ واضح ہو کہ وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد پٹنہ پہنچی ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ”ملک کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے، لیکن ہم لوگ ہیں۔ آج جس طرح سے ملک کے حالات ہیں، اس بل کی مخالفت کرنی ہے۔“ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ”سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کی زمین چھینی جا رہی ہے۔ اب جب کہ بی جے پی اقتدار سے محروم ہونے جا رہی ہے تو اقلیتوں، غریبوں، پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور دلتوں کے حق رائے دہی کو چھینا جا رہا ہے۔ ووٹر لسٹ میں ترمیم کے نام پر آپ کے ووٹ کا حق چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ بہت بڑی سازش ہے، اس لیے آپ سب ہوشیار رہیں اور ایسا نہ ہونے دیں۔“ ’وقف بچاؤ دستور بچاؤ‘ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ ”سازش کے تحت مسلم سماج کے لوگوں کو پریشان کیا جا رہا ہے، لیکن راشٹریہ جنتا دل اور ہمارے لیڈر لالو پرساد یادو مسلم سماج کے ساتھ ہیں اور آخری سانس تک ہم لوگ آپ کی لڑائی لڑتے رہیں گے۔“ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ”مشرق سے مغرب، شمال سے جنوب تک ہندوستان کی سرزمین کا ایک ایک انچ، ہر صفحہ چیخ چیخ کر گواہی دے رہا ہے کہ آزادی کی لڑائی میں ہندو ہو یا مسلمان، سکھ ہو یا عیسائی، ....باقی صفحہ 04 پر

وزیرستان خودکش حملہ: ہندوستان نے پاکستان کے الزام کو مسترد کیا،
بیان کو توجہ ہٹانے کی کوشش بتایا

نئی دہلی 29 جون: ہندوستانی وزارت خارجہ نے پاکستان کے ذریعہ لگائے گئے ان الزامات کو یکسر خارج کر دیا ہے جس میں اس نے 28 جون کو وزیرستان میں ہوئے خودکش حملے کے لیے ہندوستان کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ اس حملے میں پاکستان کے 13 فوجی مارے گئے تھے جبکہ کئی زخمی ہوئے تھے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے ایک بیان جاری کرکے کہا، ”ہم نے پاکستانی فوج کا سرکاری بیان دیکھا ہے جس میں ہندوستان پر وزیرستان حملے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ہم اس الزام کو پوری طرح سے مسترد کرتے ہیں اور اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ یہ الزام صرف توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔“ دراصل ہفتہ کو پاکستان کے خیبر پختونخوا کے شمالی وزیرستان ضلع میں ایک خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز اشیا سے بھری گاڑی فوج کے قافلے سے ٹکرا دی تھی۔ اس حملے میں 13 فوجیوں کی موت ہو گئی تھی جبکہ 10 زخمی ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ 19 دیگر لوگوں کو بھی چوٹیں آئی تھیں۔ نیوز ایجنسی ’اے ایف پی‘ کے مطابق اس حملے کی ذمہ داری حافظ گل بہادر گروپ کی خودکش اکائی نے لی ہے، جو تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے جڑا ایک گروپ ہے۔ یہ حملہ پاکستان کے قبائلی علاقوں میں بڑھتے تشدد کی ایک اور مثال ....باقی صفحہ 04 پر

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے سمر اردو کیمپ کی کامیاب کوشش کے بعد اکاڈمی میں اساتذہ اور استانیوں کو استقبالیہ اور بچوں کو تحائف و سرٹیفکیٹ دیے گئے۔

اتراکھنڈ: اُترکاشی میں بادل پھٹنے سے بھاری تباہی
زیر تعمیر ہوٹل ملبے میں تبدیل، 9 مزدور لاپتہ

اتراکھنڈ 29 جون: اتراکھنڈ کے اُترکاشی ضلع کے بڑکوٹ تحصیل علاقے میں جمعہ کو سلائی بینڈ کے پاس بادل پھٹنے کے بعد افراتفری مچ گئی۔ واقعہ کے بعد علاقے میں تباہی جیسے حالات ہیں۔ یہاں 9 مزدوروں کے لاپتہ ہونے کی خبر ہے۔ راحت و بچاؤ کام کے لیے ایس ڈی آر ایف، پولیس اور محکمہ محصولات کی ٹیمیں موقع پر موجود ہیں اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ اُترکاشی انتظامیہ کی طرف سے بتایا گیا کہ سلائی بینڈ کے پاس رات 12:3 بجے بادل پھٹنے کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملنے کے بعد ایمرجنسی آپریشن سینٹر کی طرف سے محکمہ محصولات، ایس ڈی آر ایف اور پولیس ٹیم روانہ ہوئی۔ سلائی بینڈ کے پاس 19 مزدور رہتے تھے جس میں 9 مزدوروں کے لاپتہ ہونے کی خبر ہے۔ راحت و بچاؤ ٹیمیں لاپتہ لوگوں کی تلاشی مہم میں لگی ہیں جبکہ 10 مزدوروں کو محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ یمونوتری قومی شاہراہ سلائی بینڈ کے پاس دو-تین مقامات پر ملبہ اور پانی آنے سے رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ اس سلسلے میں این ایچ محکمہ کو جانکاری دے دی گئی ہے تاکہ آمد و رفت بحال ہو سکے۔ وہیں اترکاشی کے ضلع مجسٹریٹ پرشانت آریہ نے بتایا کہ ضلع کے بڑکوٹ-یمونوتری راستے پر بلی گڑھ میں بادل پھٹنے سے زیر تعمیر ہوٹل سائٹ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ....باقی صفحہ 04 پر

’عدالتی فعالیت‘ ضروری، اسے ’عدالتی دہشت گردی‘
میں تبدیل نہیں ہونے دینا چاہیے: سی جے آئی گوائی

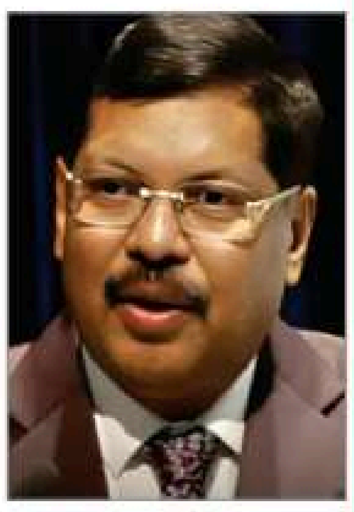

نئی دہلی، 29 جون: سی جے آئی بی آر گوائی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے ذریعہ ایس سی/ایس ٹی کے اندر کریمی لیئر اصول کو نافذ کرنے کی منظوری دینا بطور جج ان کے کیریئر کے سب سے اہم لمحوں میں سے ایک رہا۔ انہوں نے اسے سماجی انصاف کو بہتر بنانے کی سمت ایک فیصلہ کن قدم بتایا۔ انہوں نے کہا، ”اعلیٰ عہدے پر بیٹھے ایس سی/ایس ٹی کے افسروں کے بچوں کو انہی فائدوں کا اہل ماننا، ریزرویشن کے بنیادی مقاصد کو کمزور کرتا ہے۔ وہ اسی کا فائدہ لے کر اس عہدے پر پہنچے ہیں۔“ سی جے آئی گوائی نے ٹائمز آف انڈیا کو دیے ایک انٹرویو میں یہ باتیں کہیں۔ جسٹس گوائی کا یہ تبصرہ اس مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کے بعد آیا ہے جس میں ایس سی/ایس ٹی طبقے کے اندر ذیلی درجہ بندی (categorisation-Sub) کو منظوری دی گئی ہے تاکہ ....باقی صفحہ 04 پر

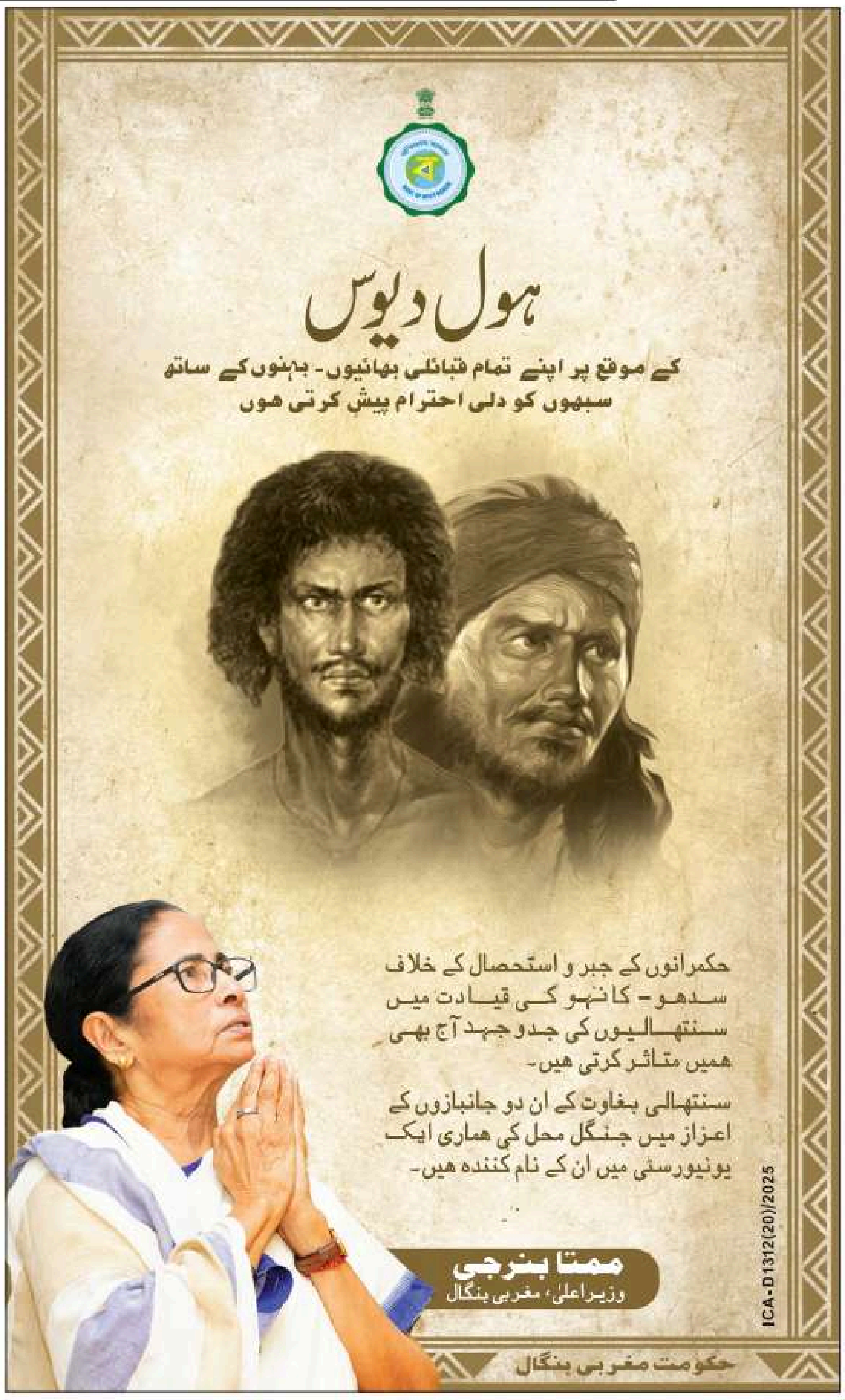

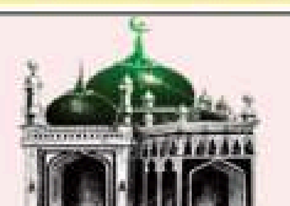

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
30 / جون 2025

فجر	3 بج 22 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج 54 منٹ
ظہر	11 بج 39 منٹ
عصر	4 بج 18 منٹ
مغرب	6 بج 30 منٹ
عشاء	7 بج 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ

مینا کشی نے کنال پر نازیبا زبان میں حملہ کیا، ترنمول لیڈر ہنس کر اڑا دیا

کولکاتا:29 جون (عوامی نیوز سروس) کالی گنج میں بم دھماکے میں ایک نابالغ کی موت کو لے کر سی پی ایم کے احتجاجی اجلاس کو لے کر زبردست سیاسی بحث ہو رہی ہے۔ اس میٹنگ میں ترنمول کے ترجمان کنال گھوش کو ناقابل سماعت زبان میں گالی گلوچ کا ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ تاہم، پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک نے سی پی ایم لیڈر مینا کشی مکھرجی کے ترنمول لیڈر کے نام کا ذکر کرنے والے تبصروں پر تنقید کی ہے۔ اتوار کو نامہ نگاروں کا سامنا کرتے ہوئے، انہوں نے ہنستے ہوئے کہا، "مینا کشی مجھ سے بہت چھوٹی ہیں۔ میں ان کی باتوں کا سیاسی جواب دینے کا کوئی رجحان نہیں رکھتا۔ اس کے علاوہ، مجھے لگتا ہے کہ انہوں نے جو کہا وہ بہت مضحکہ خیز ہے۔ پارٹی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ اور نوجوان لیڈر دیبانگشو بھٹاچاریہ نے بھی سوشل میڈیا پر مینا کشی کے حملے کا جواب دیا۔ ان کا جوابی انتباہ تھا، "اگر ہم بھی اس زبان میں بولنا شروع کر دیں۔

23 جون کو کالی گنج میں ضمنی انتخاب کے نتائج کے اعلان کے دن مولانڈی گاؤں میں بم دھماکے میں ایک نابالغ لڑکی کی موت ہوگئی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پولیس کو قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ ان کے کہنے پر پولیس نے 24 گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ہفتہ کو سی پی ایم کی احتجاجی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سی پی ایم کی نوجوان لیڈر مینا کشی مکھرجی نے ترنمول کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے حکمراں جماعت کے ترجمان پر نام لے کر حملہ کیا اور نازیبا زبان استعمال کی۔ مینا کشی نے کنال گھوش کی پیدائشی شناخت کے بارے میں بات کی۔ اس کے جواب میں کنال گھوش نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا، میرے ایک خیر خواہ نے مجھے بتایا کہ مینا کشی نے مجھ پر بہت ہی بدصورت حملہ کیا ہے، مینا کشی مجھ سے بہت چھوٹی ہے، وہ اتنی پرجوش ہے کہ وہ اپنی بات روک بھی نہیں سکتی، مجھے ان کی باتوں کا جواب دینے کی کوئی خواہش یا دلچسپی نہیں ہے۔ میں کیوں اس کی باتوں کا جواب دوں گا؟" وہ بہت مزے کے ساتھ کہتی ہیں، میں کیا کہوں گا؟ مینا کشی کے حملے کے جواب میں، انہوں نے اپنے والدین کی شناخت بھی آج عوامی طور پر ظاہر کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا، میں ایک پارٹی کا ترجمان ہوں، میں پارٹی کی طرف سے بولتا ہوں۔ وہ (سی پی ایم) ان الفاظ کو قبول نہیں کرسکتے۔ اسی لیے مجھ پر اتنا حملہ کیا جا رہا ہے۔ پارٹی کے ترجمان کے طور پر، ایک سیاسی رہنما کے طور پر یہ میری کامیابی ہے۔

ترنمول کے نوجوان لیڈر دیبانگشو بھٹاچاریہ نے بھی سوشل میڈیا پر مینا کشی پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے فیس بک پر انتہائی لہجے میں لکھا کہ کیا ہم اسی زبان کا استعمال کرتے ہوئے جوابی ردعمل دینا شروع کردیں؟

پولیس نے لاء کالج کی متاثرہ کو محفوظ رکھا ہے، پروفیسر کا دعویٰ

پروفیسر وکیل ارندم کنجیلال نے کہا میں انجام دیکھ کر چلا جاؤں گا

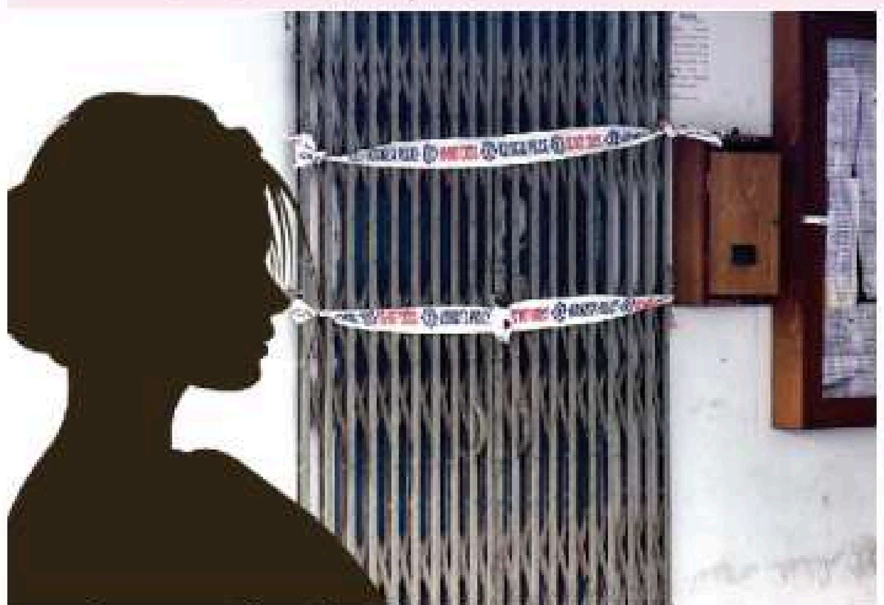

کولکاتا: 9 2 جون (عوامی نیوز سروس) طالب علم فون کے دوسرے سرے پر رو رہی تھی۔ کہہ رہی تھی کہ انہوں نے مجھے بری طرح مارا۔ انہوں نے سب کچھ لوٹ لیا۔ میں لاش کی طرح پڑی تھی۔ انہوں نے مجھ سے جو چاہا وہ کیا۔ قصبہ لا کالج میں اجتماعی عصمت دری کے واقعے کے بعد، متاثرہ طالبہ نے گھر واپس آنے کے بعد سب سے پہلے اپنے کالج کے پروفیسر وکیل ارندم کنجیلال کو فون کیا۔ ہفتہ کو یہ بتاتے ہوئے پروفیسر نے کہا کہ "میں اس پر وحشیانہ تشدد کی تفصیلات سن کر حیران رہ گیا، میری طالبہ ریپ کا شکار ہونے کا مطلب ہے کہ میں یا میرے جیسا ٹیچر بھی ریپ کا شکار ہوا ہے۔ قانونی جنگ مشکل نہیں ہے، لیکن یہ کافی مشکل ہے، میں انجام دیکھ کر چلا جاؤں گا۔

تاہم، واقعے کی تحقیقات میں پولیس اور ریاستی حکومت پر بھروسہ کرتے ہوئے، ارندم نے کہا، متاثرہ پولیس اور حکومت کے انتظام میں مکمل طور پر محفوظ ہے۔ پولیس نے اسے کافی محفوظ جگہ پر رکھا ہے۔ تاہم، میں نہیں جانتا کہ میں کتنا محفوظ ہوں کیونکہ میں نے یہ انکشاف کیا ہے۔ متاثرہ کی طرف سے دلیل دیتے ہوئے ارندم نے دعویٰ کیا، "منوجیت بہت باثر ہے۔ اس کا ترنمول چھاترا پریشد کے صدر ترنکور بھٹاچاریہ کے ساتھ براہ راست اور بہت قریبی رابطہ تھا۔ اس کے علاوہ وہ جنوبی کولکاتا کے کئی وزراء اور ایم ایل ایز تک اس کا باقاعدگی سے آنا جانا تھا۔

اس کے بعد ارندم نے سوالیہ لہجے میں کہا، کوئی شخص بغیر طالب علم کے اس کالج پر لمبے عرصے تک حکومت کیسے کرسکتا ہے؟ وہ سوچتے ہیں کہ پارٹی لیڈروں کے تعاون سے وہ جو چاہیں کرسکتے ہیں، لیکن ممتا بنرجی یا ابھیشیک بنرجی نے یہ چیزیں نہیں سکھائیں، انہیں ایسے گھناؤنے کام کرنے کے لیے نہیں کہا۔ ممتا بنرجی نے اس پارٹی کو مستحکم کرنے کیلئے بہت محنت کی ہے۔ وہ ہمیشہ اس طرح کے واقعات کے خلاف رہی ہیں اور آج بھی ہیں۔ میں خود ترنمول کانگریس کا رکن ہوں اور نہ ہی مجھے ایسا گھناؤنا فعل کرنا پڑا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ "میری طالبہ کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی گئی، اس لیے جب تک اسے انصاف نہیں ملتا، میں اس کے لیے لڑوں گا، انجام دیکھ کر چلا جاؤں گا، مجھے فون پر کہا جا رہا ہے، آپ کیس کیوں لڑ رہے ہیں؟ میں نے کہا، میں نہیں جاؤں گا، مجھے مجرموں کی جانب سے بھی کالز موصول ہوئی ہیں، میرے لیے سیاست اہم نہیں، میری طالبہ پر کیا تشدد کیا گیا، وہ اہم ہے۔

ترنمول نے قصبہ معاملے میں مدن مترا کو 'متنازع' تبصرہ دینے پر شو کاز نوٹیس بھیجا

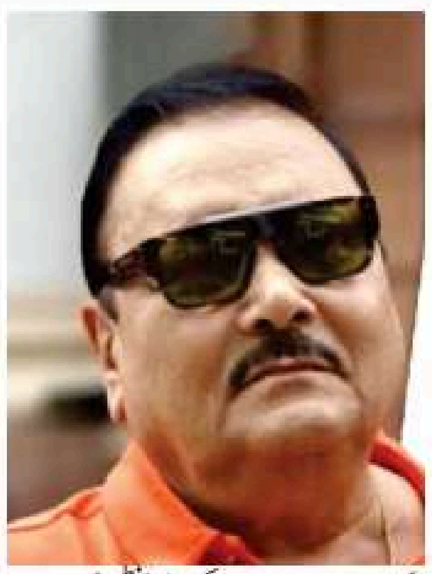

کولکاتا: 9 2 جون (عوامی نیوز سروس) جب قصبہ لاء کالج میں ایک طالبہ کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کی تحقیقات آگے بڑھ رہی تھی، حکمراں پارٹی کے ایم ایل اے مدن مترا نے 'متنازع' تبصرہ کیا۔ ترنمول نے کمرہٹی ایم ایل اے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تبصروں سے پارٹی کی شبیہ خراب ہوئی ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر سبرت بخشی نے اتوار کو انہیں احتجاجی خط بھیجا ہے۔ اسے تین دن کے اندر وجہ بتانی ہوگی۔

قانون کی طالبہ کے ساتھ پیش آنے والے وحشیانہ واقعے کی شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس نے فوری طور پر کارروائی کی۔ ملزمان کو 12 گھنٹے میں گرفتار کرلیا گیا۔ ان کے خلاف مخصوص قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جارہا ہے۔ کولکاتا پولیس نے ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ اس دوران پولیس نے طالب علم کی حفاظت پر بھی اضافی توجہ دی ہے۔ حکمران جماعت کے ہر لیڈر سے لے کر طلبہ تنظیم تک نے پریس کانفرنس کرکے اس واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے قصورواروں کو سخت ترین سزا اور انصاف فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

جمعہ کو اس صورتحال پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کمرہٹی کے ایم ایل اے مدن مترا نے چونکا دینے والا تبصرہ کیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ متاثرہ طالب علم شام کے بعد کیمپس میں کیوں تھی۔ فطری طور پر ایسے حساس معاملے پر اس طرح کے تبصروں نے کافی تنازع کھڑا کردیا ہے۔ جیسے ہی یہ بات سامنے آئی، پارٹی نے ایم ایل اے کو شکایت جاری کی۔ شکایتی خط میں، ترنمول کے ریاستی صدر سبرت بخشی نے واضح طور پر لکھا، "آپ کے ناپسندیدہ، غیر ضروری، غیر حساس تبصروں نے پارٹی کی شبیہ کو ہر ممکن طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ ساتھ ہی، آپ کے تبصرے پارٹی کے سخت موقف کے خلاف ہیں۔ پارٹی نے آپ کو حکم دیا ہے کہ پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی کے اس رویے کے لیے تین دن کے اندر وجہ ظاہر کریں۔ غور طلب ہے کہ ترنمول کانگریس نے جمعہ کی رات سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ پوسٹ کی تھی جس میں ترنمول کے دو ممبران پارلیمنٹ مدن مترا اور کلیان بنرجی کی طرف سے قصبہ واقعہ کو لے کر کیے گئے متنازعہ تبصروں کی سخت تنقید کی گئی تھی۔ دونوں نے جوابی وار بھی کیا اور اتوار کی دوپہر کو مدن مترا کو شوکاز نوٹیس بھیجا گیا۔

اردو اکاڈمی کا سمر اردو کیمپ بے حد کامیابی سے ہمکنار ہوا

طلبا و طالبات کو سرٹیفیکیٹ اور تحائف، گارجین حضرات کی متاثر کن تقریریں

کولکاتا، 29/جون: مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے آج مولانا آزاد آڈیٹوریم میں ایک منفرد پروگرام اردو کی ترقی و ترویج کے لئے کر کے اردو والوں کا دل جیت لیا۔ واضح رہے کہ اس مرتبہ گرمیوں کی چھٹی کے موقع پر تمام اسکولوں میں جو ایک ماہ کے لئے چھٹی دی گئی تھی اس میں طلبا و طالبات جو انگریزی میڈیم اسکولوں میں پڑھتے ہیں اور اردو زبان سے انہیں کافی رغبت ہے انہیں اردو کی تعلیم دینے کے لئے کولکاتا شہر کے کئی اسکولی سینٹروں اور سمر کورس کا اہتمام کیا گیا جہاں ماہر استاد و استانیوں نے بچوں کو نہ صرف اردو بلکہ ڈرائنگ اور گراف تیار کرنے کی تعلیم دی اور ان بچوں نے بہت ہی محنت اور لگن کے ساتھ اردو کلاسیز جوائن کیے جس میں اگرچہ جمعہ اور اتوار کے روز چھٹی تھی بچے اس روز میں اسکول سینٹر میں جاکر اردو کی تعلیم حاصل کرنے میں اپنی بے پناہ دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے محسوس کیے گئے۔ آج اکاڈمی میں اس ایک ماہی کلاس کے اختتام پر سمر اردو کیمپ میں کامیاب بچے بچیوں کو تحائف اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اس موقع پر بچوں اور گارجین کو بھی اپنی باتیں رکھنے کا موقع دیا گیا۔ نائب چیئرمین ندیم الحق کی صدارت میں یہ پروگرام بے حد کامیاب ہوا جس میں اعلیٰ سرکاری افسر عبید الرحمٰن نے اپنی باتیں رکھتے ہوئے بچوں کو مفید مشورے دیئے۔ سید شہاب الدین حیدر، مختار علی، پرویز رضا، کلیم حاذق، ڈاکٹر عمر غزالی کے علاوہ سکریٹری نزہت زینب بھی موجود تھیں۔ جناب ڈاکٹر دبیر احمد کی بہترین نظامت نے اس پروگرام کو بے حد کامیاب بنایا۔ کئی گارجین حضرات نے یہ بھی کہا کہ اس شاندار شروعات کو جاری رکھا جائے۔ انہوں نے خاص طور پر محمد ندیم الحق، ایس ایم ایس حیدر، عبید الرحمٰن صاحبان کا دلی شکریہ ادا کیا۔ اکاڈمی کے سنیئر رکن شوکت علی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس پروگرام سے محمد ندیم الحق، سید شہاب الدین حیدر نے اپنی تقریر میں اچھی بات کہی اور کہا کہ اس شاندار شروعات کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔

طنز وطعنہ کے الزام میں خاتون نے ایک شخص کو کھلے عام پٹائی کر دی، وڈیو ہوا وائرل

ہگلی/29 جون (محمد شبیب عالم) سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو نے دھوم مچا دی ہے جس میں ایک نوجوان خاتون کو ایک ادھیڑ عمر شخص کو اس کے بال پکڑ کر گھسیٹتے اور مارتے ہوئے دیکھا گیا یہ واقعہ مغربی بنگال ہگلی ضلع کے بنڈیل موڑ پر پیش آیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق بنڈیل موڑ کے قریب ایک کالی مندر میں پوجا چل رہی تھی۔ ایک نوجوان عورت جو پوجا میں شرکت کرنے آئی تھی وہ اچانک ایک شخص کو دیکھ کر غصے میں آگئی اور اس کا پیچھا کرنے لگی۔ ویڈیو میں دیکھایا گیا ہے کہ یہ شخص ہاتھ میں سبزی کا تھیلا لئے تیزی سے وہاں سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن وہ ناکام ہوجاتا ہے۔ خاتون نے اسے پکڑ لیتی ہے اور پھر بال پکڑ کر مارنا شروع کر دیتی ہے۔ ویڈیو میں آس پاس کے لوگ خاتون سے پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا؟ اس پر وہ جواب دیتی ہے کہ میں کافی دیر سے اسے دیکھ رہی ہوں وہ بس مجھے گھورتا رہتا ہے! اسی لئے مجھے غصہ آگیا۔ ایسے لوگوں کی وجہ سے لڑکیاں سڑک پر محفوظ نہیں رہتیں۔ اگرچہ ویڈیو سے پورے واقعے کی صحیح تفصیلات دستیاب نہیں کہ آخر ہوا کیا تھا۔ تاہم یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ یہ معاملہ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ یا فحش حرکت سے متعلق ہے۔

ابھی تک اس معاملے میں پولیس میں کوئی تحریری شکایت درج نہیں ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد لڑکی اور وہ شخص دیکھائی نہیں دیئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہیکہ وائرل ویڈیو کی تحقیقات کی جارہی ہے اور ضرورت پڑنے پر دونوں فریقوں سے رابطہ کیا جائے گا۔ ادھر اس واقعہ کے بعد علاقے میں ہلچل سی مچی ہے۔ عوام میں اس طرح کی پٹائی اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے پر معاشرے میں بحث شروع ہوگئی ہے۔

تاہم سوشل میڈیا پر بہت سے لوگ لڑکی کے غصے کو درست قرار دے رہے ہیں اور خواتین کی حفاظت سے متعلق گھرے ہوتے سوالات پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔

سکانت پر بھروسہ؟ بی جے پی کے اگلے ریاستی صدر کا اعلان جلد

کولکاتا:29 جون (عوامی نیوز سروس) بنگال میں زعفرانی کیمپ ابھی تک اپنی تنظیم کو بڑھانے میں کامیاب نہیں ہوسکا ہے۔ اعلیٰ قیادت کو بھی اس بارے میں سر درد ہے۔ اگلے سال اسمبلی انتخابات ہیں۔ تمام سیاسی جماعتیں پہلے ہی انتخابی تیاریوں پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ ایکس کے انتخابات میں مایوس کن نتائج کے بعد امت شاہ، جے پی نڈا، سنیل بنسل اور دیگر نے تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے بار بار مضبوط پیغامات دیے ہیں۔ اس صورتحال میں اعلیٰ قیادت بھی اگلے ریاستی صدر کے انتخاب کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ لیکن زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ بنگال بی جے پی کے صدر کی باگ ڈور کس کے ہاتھ میں ہوگی؟ اس کا اعلان اگلے ہفتے کیا جائے گا۔ سنا ہے کہ سنیل بنسل سکانت مجمدار کو دوبارہ ذمہ داری دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ راجیہ سبھا ایم پی اور بی جے پی کے 'آدی' لیڈر شمک بھٹاچاریہ بھی انتخابی دوڑ میں ہیں۔ حالانکہ دہلی کے لیڈران اس وقت سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں۔ اس ریاست میں بی جے پی عملاً دو حصوں میں بٹ چکی ہے۔ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کی لابی اور بی جے پی کے ریاستی صدر سکانت مجمدار کی لابی۔ دونوں ریاستی صدر پر بھی متفق نہیں ہیں۔ شبھیندو ادھیکاری بی جے پی کے ایم ایل اے اور مہیلا مورچہ کے صدر اگنی مترا پال کو اگلے ریاستی صدر کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ درخواست پہلے ہی دہلی کی عدالت میں پیش کر چکے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کو بی جے پی کے مرکزی مبصر سنیل بنسل نے اس سلسلے میں ریاستی بی جے پی لیڈروں کے ساتھ بند کمرے کی میٹنگ کی۔ ذرائع کے مطابق نامزدگی 2 جولائی کو ہوگی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر کے نام کا اعلان 3 تاریخ کو کیا جائے گا۔ تاہم، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ نامزدگی خالصتاً تعمیل کا معاملہ ہے۔ درحقیقت اعلیٰ قیادت جس لیڈر کو ترجیح دے گی اسے یہ ذمہ داری دی جائے گی۔ اور موجودہ ریاستی صدر سکانت مجمدار ان سے آگے ہیں۔ اس کے علاوہ شمیک بھٹاچاریہ بھی دوڑ میں شامل ہیں۔ اگنی مترا پال اور جیوتر موئے سنگھ مہتو بالترتیب تیسرے اور چوتھے مقام پر ہیں۔ باخبر حلقوں کے مطابق اس بار بھی سکانت بھاری ہیں۔ لیکن 3 جولائی کو سب کچھ واضح ہو جائے گا۔

جنوبی کولکاتا کے لاکالج میں مبینہ گینگ ریپ واقعہ پر قصبہ تھانہ میں کانگریس کارکنان کی جانب سے احتجاج کے دوران گرفتار ہوئے چار پارٹی حامیوں کو کورٹ سے ضمانت دلانے کیلئے ذاتی طور ریاستی کانگریس کے چیف سبھانکر سرکار اور نائب صدر محمد مختار کورٹ پہنچے۔ زیر نظر تصویر میں سبھانکر سرکار، محمد مختار اور ضمانت کے حاصل کرنے والے پارٹی کارکنان و دیگر اہم افراد کو دیکھا جاسکتا ہے/ تصویر: اشفاق احمد ثمر

گارولیہ نواپاڑا میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا۔ سی پی آئی کے لوکل کمیٹی کا کانفرنس گارولیا کے سیجل گوہا کے اسکول میں ہوا۔ جس میں سی پی آئی کے معمر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں ہارون رشید کو گارولیا نواپاڑہ لوکل کمیٹی کے سکریٹری منتخب کیا گیا۔ (تصویر: ساجد پرویز)

خاتون کو فون کر کے گھر سے بلا کر زیادتی کے واقعہ سے کلیانی میں زبردست سنسنی، ملزم گرفتار

کلیانی: 29 جون (عوامی نیوز سروس) ایک پڑوسی پر ایک خاتون کو فون کر کے گھر سے بلا کر لے جانے کے بعد اس کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام لگا ہے۔ اس واقعہ سے ندیا کے کلیانی میونسپلٹی علاقہ میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے شکایت ملتے ہی ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ 19 سالہ خاتون ندیا کی کلیانی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 1 کی رہائشی ہے۔ دوسرے دن کی طرح سنیچر کی رات بھی وہ کھانے پینے کے بعد سو گئے تھے۔ تھوڑی دیر بعد گھر والوں نے دیکھا کہ خاتون گھر پر نہیں ہے۔ وہ فوراً تلاش کے لیے نکل پڑے۔ خاتون کی ماں نے اپنی بیٹی کو علاقے کے ایک اسکول کے پیچھے پھٹے ہوئے کپڑوں میں دیکھا۔ وہیں اس خاتون سے کچھ دوری پر موریٹی پوکر علاقہ کا ایک نوجوان نشے میں دھت پایا گیا۔ فوری طور پر خاتون کی ماں نے نوجوان کا گریبان پکڑ کر اسے تھپڑ مارنا شروع کر دیا۔ جس کے بعد علاقے کے لوگ جمع ہوگئے اور انہوں نے اس نوجوان کو پکڑ کر حراست میں لے کر کلیانی پولس تھانے میں اطلاع دی گئی۔ پولیس کے پہنچنے پر نوجوان کو ان کے حوالے کر دیا گیا۔ نوجوان خاتون کے والدین نے اتوار کی صبح کلیانی پولس اسٹیشن میں نوجوان کے خلاف شکایت درج کرائی۔ ان کا الزام ہے کہ ملزم متاثرہ کو گھر سے بلا کر لے گیا تھا۔ ملزم نوجوان کو کلیانی پولس اسٹیشن نے گرفتار کرلیا ہے۔ متاثرہ کو جسمانی معائنہ کے لیے کلیانی کے جواہر لال نہرو میموریل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

چترنجن لوکوموٹیو ورکس

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: پی سی ایم ایم / سی ایل ڈبلو / ایچ ڈبلوایچ / ای- پرکیورمنٹ / 36، بتاریخ: 24.06.2025، پی سی ایم ایم / سی ایل ڈبلو، ہوڑہ کی طرف سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے برقیاتی پیشکش قائم مقام معتبر تیار کردہ سے مندرجہ ذیل کی سپلائی۔ مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرس تیارشدہ میٹریلس کی سپلائی کیلئے الیکٹرک لوکوموٹیو کے۔ متوقع/ پسندیدہ سپلائرز سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ پر نظر ڈالیں: www.ireps.gov.in، تفصیلی ہدایات کے لئے۔ یہ سارے صرف ای-ٹنڈرس الیکٹرونک پیشکش کے طور پر ہی قبول کیا جائے گا۔ **سلسلہ نمبر: ٹنڈر نمبر؛ اسٹورس کی تفصیلات ؛ تعداد واجب تاریخ ؛ ٹنڈر کی لاگت**: یوں ہیں۔[193]: 14252951، کیب تفصیلات کا کلیدی سوئچ تا نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0074، [تعداد کی حد(+): 5%، آئیٹم کیٹیگری: عمومی، کل پی او لاگت کی توعیت قابل اندراج: کم سے کم 80 لاکھ]، **ٹنڈر / کاغذات کے مطابق**: 15/07/2025، 0.00 روپے۔[194]: 14255006: (1) دیر رسائی کیلئے مقررہ وقت (طرز- آر ای 17 آر ایم ڈبلو) تا نمونہ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0064، ترمیم- سی، 2) متعلقہ مقررہ بلاک ٹائپ- ایل اے ڈی سی 22 تا مخصوص نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0064، ترمیم- سی: **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**: 15/07/2025، 0.00 روپے۔[195]، 15255086، ڈیزائن، تیاری، سپلائی، تنصیب کاری، برائے آغاز و مقررہ ٹسٹ برائے 10/50 ٹی ای او ٹی کرین تکنیکل نمونہ نمبر کے مطابق۔ ایل ایل اے اے یو/ ڈی کیک اے ای/ 0010، پارٹ آئیٹم کے متعلقہ ڈرائنگ کو مستند کیا جائے گا سپلائی کے ساتھ برائے ای او ٹی کرین کے۔ **ٹنڈر / کاغذات کے مطابق**، 15/07/2025، 0.00 روپے۔[A196]، 31252711، کوپر سلیب کی جوڑی برائے تن-ہینڈل کاواگ -9 ایچ سی کیلئے بمطابق ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0205/ ایف (تفصیلی جوڑی کیٹیگری کتاب سے پیوستہ ڈرک-ٹیپ میں) **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**، 16/07/2025، 0.00 روپے۔[197]، 25255096، سی این سی پلازمہ حوالہ کٹنگ مشین، تعداد، 02 عدد بمطابق نمونہ نمبر، ایم ٹی/ 5 375 2 تاریخ 11/06/2025، ایچ ایس این کوڈ: 84564000، **ضمانتی مدت**: 24 مہینے کا ڈیلوری تاریخ کے بعد]: **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**، 18/07/2025، 0.00 روپے۔[198]، 14253002، لیڈ کارڈیور روشنی کا آر ایس ڈی او نمونہ نمبر کے مطابق آر ایس ڈی او/ پی ای/ اسپیشل/ ٹی ایل/ 2016-0091 (ترمیم-1)، ٹائپ- ایل، ڈرائنگ نمبر، ایل ڈبلو 76090، ترمیم- بی اور براکٹ برائے فٹ مین کا لوکوموٹیو کیلئے بمطابق ڈرائنگ نمبر سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ ایس کے- 2/ 0673/ اے، 2) لیڈ کیب لائٹ بمطابق آر ڈی ایس او نمونہ نمبر، آر ڈی ایس او/ پی ای/ اسپیشل/ ٹی ایل/ 2026-0091 (ترمیم-1)، ٹائپ- ایل، ڈرائنگ نمبر، ایل ڈبلو 7609، ترمیم- بی اور براکٹ برائے متعینہ کا لوکوموٹیو میں بمطابق ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ ایس کے 1/ 0673 [**ضمانتی مدت**: 11/08/2025، 0.00 روپے۔[199]، 21252800: 1) جدید بلاسٹ بلاک اسپیشل پاکٹ برائے آئی جی بی ٹی لوکو کا حد 2 آر ایچ ایس تا ڈرائنگ/ نمونہ نمبر 1209-02، 326-335، ترمیم-2) جدید بلاسٹ بلاک اسپیشل پاکٹ برائے آئی جی بی ٹی لوکو کی حد 2 ایل ایچ ایس تا ڈرائنگ/ نمونہ نمبر 334-326، 1209-02، ترمیم-2، 3) جدید بلاسٹ بلاک تا اسپیشل پاکٹ برائے آئی جی بی ٹی لوکو کی حد 1 کے آر ایچ ایس تا ڈرائنگ/ نمونہ نمبر 333-326-02 1209، ترمیم-2 [**ضمانتی مدت** 30 مہینے کا ڈیلوری کی تاریخ سے پہلے]۔ 4) جدید بلاسٹ بلاک اسپیشل پاکٹ کیلئے آئی جی بی ٹی لوکو کی حد 1 ایل ایچ ایس تا ڈرائنگ/ نمونہ نمبر، 332-326.02-1209، ترمیم-2۔ **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**: 12/08/20025، 0.00 روپے۔[200]، 14252610، کرو فین تا سی ایل ڈبلو نمونہ، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0110/ ای، [تعداد قابل حد(+): 5% آئیٹم کیٹیگری: عمومی، کل پی او کی لاگت توعیت قابل مندرج: کم سے کم 8 لاکھ]، **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**: 18/08/2025، 0.00 روپے۔[20]، 14252526، آرتھنگ سوئچ برائے وی سی بی مع لاکنگ ترتیب تا نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0010/ ڈی، [تعداد قابل حد(+) 5% آئیٹم کیٹیگری: عمومی، کل پی او لاگت کی توعیت قابل مندرج: زیادہ سے زیادہ 8 لاکھ]، **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**: 22/08/2025، 0.00 روپے۔[202]، 31252739، آگ بجھانے کے آلات مع قابل رابطہ ایس پی 2 میں بمطابق سی ایل ڈبلو نمونہ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 00573، **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**: 12/09/2025، 0.00 روپے۔[203]، 31252750A، بلاکنگ ڈیوائس ایس پی 1/2 میں (ڈبلو ایل-5) بمطابق ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0055/ ایچ، **ٹنڈر/ کاغذات کے مطابق**: 07/10/2025، 0.00 روپے۔[204]، 14252573A، 1) اے سی سرکٹ بریکر 1 4 اے 3 پول (ٹائپ-16) مع متعلقہ رابطہ 2 عدد تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0096/ ایل (ایک جوڑی مشتمل آئیٹم پر آئیٹم تفصیلات پیوستہ)۔ 2) سی کے بی 1 بریکر بغیر متعلقہ رابطے کے (ٹائپ-1) 6 اے یا 10 اے تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0037/ ایچ (مشتمل آئیٹم کے مطابق آئیٹم کی تفصیلات پیوستہ)۔ 3) سی کے بی، بریکر بغیر متعلقہ رابطے کے ٹائپ-2) تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0037/ ایچ (مشتمل آئیٹم کے آئیٹم تفصیلات پیوستہ)۔ 4)، سی کے بی: بریکر بغیر متعلقہ رابطے کے (ٹائپ-3) تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر: سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0037/ ایچ (مشتمل آئیٹم پر آئیٹم تفصیلات پیوستہ)، 5)، اے سی سرکٹ بریکر 63 اے، 3 پول (ٹائپ-17) مع متعلقہ رابطے 2 عدد تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0096/ ایل (ایک جوڑی آئیٹم پر مشتمل آئیٹم کی تفصیلات پیوستہ)۔ 6)، اے سی سرکٹ بریکر 6 اے یا 10 اے، 3 پول (ٹائپ-18) مع متعلقہ رابطے کے 2 عدد تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0096/ ایل (ایک جوڑی آئیٹم پر مشتمل آئیٹم کی تفصیلات پیوستہ)۔ 7)، اے سی سرکٹ بریکر 6 اے یا 10 اے، 1 پول ٹائپ-20) تا سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0096/ ایل (ایک جوڑی آئیٹم پر مشتمل آئیٹم تفصیلات پیوستہ)۔ 8)، اے سی سرکٹ بریکر 16 اے، 8 پول (ٹائپ-14) مع متعلقہ رابطے کے 2 عدد تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0096/ ایل (ایک جوڑی آئیٹم پر مشتمل آئیٹم پیوستہ کے حوالے سے)۔ 9)، اے سی سی کے بی/ بریکر 11 اے، 1 پول نظرثانی (ٹائپ-21) تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0096/ ایل۔ 10)، سی کے بی بریکر مع متعلقہ رابطے (ٹائپ-7) تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0037/ ایچ (مشتمل آئیٹم کے تفصیلات پیوستہ کے حوالے سے)۔ 11) سی کے بی بریکر مع متعلقہ رابطے اکسیلری کمپریسر (ٹائپ-6) تا سی ایل ڈبلو نمونہ/ ڈرائنگ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0037/ ایچ، **ٹنڈر / کاغذات کے مطابق**: 14/07/2025، 0.00 روپے۔

سی پی ایم ایم / سی ایل ڈبلو / ہوڑہ

[PR4/108]

Like us on: www.facebook.com/clwrailways

خواتین کمیشن منی پور، اڈیشہ کیوں نہیں جاتی؟: چندریما بھٹاچاریہ

کولکاتا، 29رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کولکاتا عصمت دری کیس میں خواتین کے قومی کمیشن کے کردار پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کمیشن کی ٹیم صرف کولکاتا آتی اور منی پور اور اڈیشہ جیسی ریاستوں میں کیوں نہیں گئی۔ مغربی بنگال کی وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے اتوار کو خواتین کے قومی کمیشن (NCW) پر تنقید کی۔ 25 جون کو کولکاتا میں لا کالج کی طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں کمیشن کے رکن ارچنا مجمدار کے ریاست کا دورہ کرنے کے بعد، وزیر نے تجویز دی کہ کمیشن کو منی پور اور اڈیشہ جیسی دیگر ریاستوں کا بھی دورہ کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ بدھ (25 جون) کو کالج کے احاطے میں ایک طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ پولس نے مرکزی ملزم سمیت 3 افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ واقعے کی تحقیقات کے لیے 9 رکنی خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے چندریما بھٹاچاریہ نے کمیشن کی غیر جانبداری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کمیشن کہیں اور کیوں نہیں جاتا؟ کیا وہاں کوئی مظالم نہیں ہوتے؟ اگر آپ کو جانا ہے تو ہر جگہ جائیں۔ آپ کو منی پور، اڈیشہ جانا چاہیے۔ یہ ایک آزاد ادارہ ہے، اسے آزادانہ طور پر کام کرنا چاہیے، لیکن یہ ادارہ اس طرح کام نہیں کر رہا ہے۔ میرے پاس کلیان بنرجی اور مدن مترا کے بارے میں کچھ کہنا نہیں ہے، ہماری پارٹی پہلے ہی اس پر تبصرہ کر چکی ہے۔ چندریما بھٹاچاریہ نے قصبہ کیس میں اپنی پارٹی کے موقف کے بارے میں یہ بات کہی۔ این سی ڈبلیو کی رکن ارچنا مجمدار نے جنوبی کولکاتا لا کالج کا دورہ کرنے کے چند گھنٹے بعد یہ تبصرہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران خواتین کمیشن کی رکن ارچنا مجمدار نے افسر انچارج سے ملاقات کی اور کیس کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا۔ ارچنا مجمدار نے کہا کہ وہ (پولس) ہمیں متاثرہ سے ملنے، کرائم سین دیکھنے یا کوئی تصویر لینے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ پولس ہمیں متاثرہ کے خاندان سے ملنے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ پولس زندہ بچ جانے والے کے ٹھکانے سے واقف نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ پولس کہہ رہی ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ خاندان کہاں ہے، کیس کے نوڈل آفیسر انچارج ڈپٹی کمشنر متاثرہ کے ٹھکانے سے واقف نہیں ہیں، وہ گھر پر نہیں ہیں، وہ کہیں چھپے ہوئے ہیں۔ ہم رپورٹ میں سب کچھ شامل کریں گے۔ کل کام مکمل ہونے کے بعد کمیشن کی رپورٹ میں سب کچھ شامل کریں گے۔ اور اب وہ نہیں جانتے کہ متاثرہ اور کنبہ کہاں ہیں یہ مضحکہ خیز ہے ہم جو کچھ کر سکتے ہیں وہ کریں گے۔ خیال رہے کہ آج صبح ارچنا مجمدار نے کمیشن کی ذمہ داری کا اعادہ کیا کہ بحران کے وقت خواتین کو مدد اور تحفظ فراہم کرنا، ان کی حفاظت اور بہبود کے لیے کام کرنا ہے۔ انہوں نے خواتین کے تحفظ اور مدد کو یقینی بنانے میں NCW کے کردار پر زور دیا، خاص طور پر ایسے معاملات میں جہاں جرائم کو دبایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ NCW ٹیم نے صورتحال کا جائزہ لینے، خاندان کی ضروریات کو سمجھنے اور پولس کے ردعمل کا جائزہ لینے کے لیے لواحقین کے گھر جانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ممبر کو بتایا گیا کہ میڈیکل رپورٹ اور ایف آئی آر ایک دن میں مل گئی ہے۔ ہم نے افسر انچارج سے بات کی، جس نے ہمیں بتایا کہ پہلا دورہ چھپا ہٹی میں لڑکی کے گھر کا ہوگا، جہاں ہم اس کے والد، والدہ اور کسی دوسرے قانونی سرپرست سے بات کریں گے۔ ہم خاندان سے موجودہ صورتحال کے بارے میں پوچھیں گے، اصل میں کیا ہوا، کیا مناسب تحفظ فراہم کیا گیا، کیا پولس نے بروقت اور مناسب کارروائی کی اور کیا خاندان کو مزید مدد کی ضرورت ہے؟ میڈیکل اور قانونی طریقہ کار کو مکمل کرنے کے لیے، لیکن کل، ہمیں ایک ہی دن میں ایف آئی آر ملی، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر پولس سیاسی مداخلت کے بغیر کام کرتی ہے، تو سب کچھ جلدی ہو سکتا ہے۔

☆

فرہاد حکیم نے مودی کے بھارت میں اقلیتوں پر ہونے والے مظالم کو اجاگر کیا

کولکاتا، 29رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے وزیر اور کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے حال ہی میں اپنے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے، جس میں بھارت کی بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں اقلیتوں کے خلاف مظالم کو اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک اخباری اقتباس کا اشتراک کیا کہ اقلیتی برادریوں خصوصاً مسلمانوں پر سب سے زیادہ ظلم اتر پردیش، مہاراشٹرا اور مدھیہ پردیش میں کیا جا رہا ہے۔ اس پوسٹ کے ذریعے واضح طور پر اشارہ کرتے ہوئے فرہاد حکیم نے بنگال کے لوگوں کی توجہ مبذول کروانا چاہتے تھے کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں مسلمان محفوظ نہیں ہیں۔ تاہم، حالیہ قصبہ اجتماعی عصمت دری کیس میں مرکزی ملزم منوجیت مشرا کے ساتھ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے تعلق اور فرہاد حکیم کے دو چہروں والے کردار پر شدید تنقید ہوئی ہے۔ اتفاق سے سیاسی حلقوں نے اس کے پیچھے ترنمول کی خوشامد کی پالیسی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ فرہاد حکیم کی سابقہ پوسٹ میں انہوں نے بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں اقلیتوں کے ساتھ ہونے والے ظلم وستم کی رپورٹ کو اجاگر کیا ہے۔ مختلف اضلاع میں نام نہاد اقلیتوں کی طرف سے ہندوؤں پر مظالم کے ایسے واقعات اور واقعات تقریباً آئے روز منظر عام پر آ رہے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ قصبہ کیس کے ایک ملزم زیب احمد کا تعلق اقلیتی برادری سے ہے۔ یہ فرہاد کے دعوے سے متصادم ہے، کیونکہ یہ واقعہ سیاسی حلقوں کی طرف سے ترنمول کی خوشنودی کے الزامات کے درمیان ہوا ہے۔ واضح رہے کہ 25 جون 2025 کو کولکاتا کے قصبہ علاقے میں ساؤتھ کولکاتا لا کالج میں 24 سالہ طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ فرہاد حکیم کی شکایت کے مطابق یہ واقعہ کالج کے سیکورٹی گارڈ کے کمرے میں شام 7.30 بجکر 30 سے 8 بجکر 50 کے درمیان پیش آیا۔ مرکزی ملزم منوجیت مشرا (31) جو سابق طالب علم اور ترنمول چھاتر پریشد (ٹی ایم سی پی) کے جنوبی کولکاتا ضلع کا جنرل سکریٹری ہے، کے ساتھ دو موجودہ طلبا، جیب احمد (19) اور پرمیت مکھرجی (20) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کالج کے سیکورٹی گارڈ پنا کی بنرجی (55) کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ منوجیت نے اسے شادی کی پیشکش کی جس سے اس نے انکار کردیا اور اس نے اور اس کے ساتھیوں نے اسے ہاکی اسٹک سے مارا اور اس واقعے کی ویڈیو ریکارڈ کر کے اسے بلیک میل کرنے کی دھمکی دی۔ میڈیکل رپورٹ میں زیادتی کے الزام کی تصدیق ہوگئی۔ فرہاد حکیم نے دعویٰ کیا کہ منوجیت مشرا کا قصبہ اجتماعی عصمت دری کیس میں ترنمول سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جو ٹی ایم سی کے نظریہ پر یقین رکھتا ہے، ایسا جرم نہیں کرسکتا۔ تاہم بی جے پی لیڈر امیت مالویہ اور سکانتا مجمدار نے منوجیت مشرا کے ساتھ ترنمول کے سرکردہ لیڈروں کی تصویریں شیئر کیں، اور دعویٰ کیا کہ مشرا ترنمول کے سرگرم رکن ہے اور ابھیشیک بنرجی، وزیر چندریما بھٹاچاریہ اور کونسلر کجری بنرجی کے ساتھ قریبی روابط تھے۔ یہاں تک کہ، ایک تصویر میں، فرہاد حکیم کو منوجیت مشرا کے ساتھ دیکھا گیا تھا، جس کی انہوں نے ابتدا میں تردید کی تھی۔ اس واقعے نے ٹی ایم سی کی خوشامد کی پالیسی اور خواتین کی حفاظت کے لیے اس کی وابستگی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ قصبہ اجتماعی عصمت دری کیس نے ریاست میں بڑے پیمانے پر عوامی غم و غصے کو جنم دیا ہے۔ طلبہ تنظیموں، بی جے پی، کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں نے کولکاتا میں احتجاجی مارچ نکالا۔ خواتین کے قومی کمیشن (این سی ڈبلیو) نے اس واقعہ کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے تین دن کے اندر میڈیکل رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس واقعے نے مغربی بنگال میں خواتین کی حفاظت اور سیاسی سرپرستی پر سوالات اٹھا دیے ہیں۔ آنے والے دنوں میں تفتیش اور ٹرائل کے عمل پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔

☆

جو بنگال تعلیم میں ملک کی رہنمائی کرتا تھا، آج تنزلی کا شکار: مرکزی وزیر تعلیم

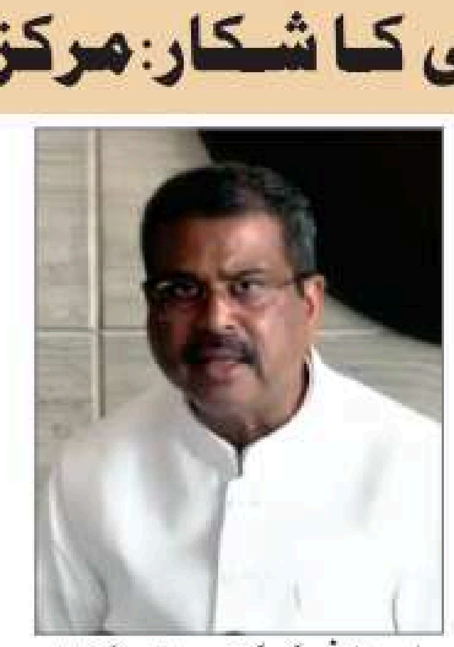

کولکاتا، 29رجون: (عوامی نیوز سروس) اس بار مرکزی وزیر تعلیم نے قصبہ کالج میں طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں بھی ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا۔ مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان اتوار کو مختلف پروگراموں کے ساتھ کولکاتا پہنچے۔ وہاں سے انہوں نے پریس کانفرنس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو بنگال تعلیم میں ملکی رہنمائی کرتا تھا آج اس قدر زوال کا شکار کیوں ہے۔ واضح ہو کہ دھرمیندر سب سے پہلے اتوار کی صبح 9 بجے پانی ہٹی میں 103 ویں من کی بات پروگرام میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے نیوٹاؤن میں مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے ساتھ مغربی بنگال میں تعلیمی نظام کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد انہوں نے پریس کانفرنس کی۔ ان کے ساتھ ان کے اپنے وزیر مملکت اور ریاستی بی جے پی صدر سکانتا مجمدار بھی تھے۔ مرکزی وزیر تعلیم کی پریس کانفرنس کی اکثریت قصبہ اسکینڈل کی مذمت اور ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانا تک مرکوز تھی۔ دھرمیندر نے کہا کہ کیا کوئی سوچ سکتا ہے کہ بنگال آج اس مقام پر پہنچ گیا ہے؟ ایک وقت میں تعلیم، ثقافت اور خواتین کی ترقی میں ملک کی قیادت کرنے والا بنگال اب قصبہ کالج میں آر جی کار جیسے واقعات کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ یہ واضح طور پر یہاں کی حکمراں پارٹی کی خواتین کے تئیں ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی ذہنیت جمہوریت کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ اس کے فوراً بعد انہوں نے چیف منسٹر دھرمیندر پر براہ راست حملہ کیا۔ خیال رہے کہ بی جے پی جمعہ سے ہی قصبہ کالج واقعہ پر احتجاج کر رہی ہے۔ سنیچر کی دوپہر، ریاستی بی جے پی صدر سکانت کو پولس نے گڑیہ ہاٹ چوراہے پر احتجاج کرتے ہوئے حراست میں لے لیا۔ وہ رات بھر لال بازار میں تھے۔ صبح رہا ہونے کے بعد، وہ ایک پریس کانفرنس میں دھرمیندر کے ساتھ شامل ہوئے۔ اپنی تقریر میں دھرمیندر نے سکانت کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اہم اپوزیشن پارٹی کے طور پر بی جے پی اسمبلی میں قصبہ واقعہ کا مسئلہ اٹھائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت کی برطرفی تک تحریک جاری رہے گی۔ اتوار کو دھرمیندر نے یہ بھی کہا کہ اگر محافظ ہی ہڑپ کرنے والے بن جاتے ہیں، اگر ریاست کے ذمہ دار مجرموں کو اقتدار سونپتے ہیں، تو ایسے واقعات رونما ہوں گے۔ حکومت کو اس کا جواب دینا ہوگا۔ بنگال کے عوام انہیں معاف نہیں کریں گے۔

مجھے سی بی آئی نہیں چاہیے، کولکاتا پولس پر بھروسہ: اہلِ خانہ

کولکاتا، 29/جون: (عوامی نیوز سروس) قصبہ لا کالج کا متاثرہ خاندان اس وقت سی بی آئی تحقیقات نہیں چاہتا ہے۔ متاثرہ کے ماموں نے کہا کہ وہ کولکاتا پولس اور انتظامیہ پر بھروسہ کر رہے ہیں۔ تاہم، متاثرہ خاندان ترنمول ایم ایل اے مدن مترا کے تبصروں پر بات کرنے کو تیار نہیں ہے۔ واضح ہو کہ ساؤتھ کلکتہ لا کالج ریپ کیس کے سامنے آنے کے بعد سے کئی حلقوں سے سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اپوزیشن نے پولس انتظامیہ کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ مبینہ طور پر پولس صحیح طریقے سے تفتیش نہیں کر رہی ہے۔ متاثرہ خاندان اس مطالبے سے اتفاق نہیں کرتا۔ اہل خانہ نے یہ بھی کہا کہ قومی کمیشن برائے خواتین نے بلایا۔ ان سے بھی بات ہوئی ہے۔ کوئی عدم تحفظ نہیں ہے۔ پولس تفتیشی عمل کو مرحلہ وار آگے بڑھا رہی ہے۔ گینگ ریپ کے واقعہ میں سنسنی خیز معلومات پولس تک پہنچ گئی ہیں۔ دیکھا گیا کہ متاثرہ لڑکی کو کالج کے گیٹ سے باہر نکلنے سے روکا جا رہا ہے۔ اسے گھسیٹا جا رہا تھا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج متاثرہ کے بیان سے میل کھاتی ہے۔ پولس کو اطلاع ملی ہے کہ ملزم منوجیت نے ایک بند گروپ میں اجتماعی عصمت دری کی ویڈیو شیئر کی۔ قصبہ تھانہ علاقے میں کالج کے اندر طالبہ کے ساتھ اجتماعی زیادتی کا الزام ہے۔ پولس نے زیادتی کے الزام میں 4 افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ کولکاتا میں ایک کالج کے اندر طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے الزام پر سنسنی پھیل گئی ہے۔ گرفتار مرکزی ملزم مبینہ طور پر کالج کا سابق طالب علم ہے۔ متاثرہ کا میڈیکل ٹیسٹ چترنجن نیشنل میڈیکل میں کرایا گیا ہے۔ قومی خواتین کمیشن نے قصبہ لا کالج میں ایک نوجوان خاتون کے ساتھ زیادتی کے واقعہ پر ازخود ایکشن لیا ہے۔ اتوار کو قومی خواتین کمیشن کے ارکان کالج گئے۔ انہوں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولس کا کہنا ہے کہ قصبہ کیس کے ملزم اور متاثرہ کا ڈی این اے ٹیسٹ کیا جائے گا۔ گرفتار شدگان کے نمونے پہلے ہی حاصل کیے جا چکے ہیں۔ ان لوگوں کی فہرست بنائی گئی ہے جو واقعے کے دن کالج میں موجود تھے۔ ان لوگوں کی فہرست بنائی گئی ہے جو شام 4 بجے سے شام تک کالج میں تھے۔

قصبہ اجتماعی عصمت دری کیس: ایس آئی ٹی کے ارکان کی تعداد میں اضافہ، جائے وقوعہ پر قومی خواتین کمیشن

کولکاتا، 29رجون: (عوامی نیوز سروس) قصبہ اجتماعی عصمت دری معاملے میں کولکاتا پولس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) کے ارکان کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل مجموعی طور پر پانچ افراد اس تحقیقاتی ٹیم کا حصہ تھے۔ اب اس واقعہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے متعلقہ ایس آئی ٹی کے دائرہ اختیار میں چار اضافی لوگوں کو لایا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، قصبہ اجتماعی عصمت دری معاملے میں ایس آئی ٹی کے ارکان کی تعداد اب کل 9 ہوگئی ہے۔ یہ بات کولکاتا پولس کے جاسوس چیف روپیش کمار نے کہی۔ اس کے علاوہ سنیچر کے روز قصبہ کیس کے پورے واقعے کی ازسرنو تشکیل کی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا پولس کے تفتیشی افسران تینوں ملزمان کو موقع پر لے گئے اور واقعہ کی ازسرنو تشکیل کی۔ اس وقت ویڈیو گرافی کی گئی تھی۔ لالبازار ذرائع کے مطابق یہ جاننے کے لیے کہ یہ واقعہ کیسے پیش آیا، تعمیر نو کی گئی۔ فی الحال پولس نے اس واقعے کے مرکزی ملزم، متعلقہ کالج کے دو طالب علم، زیب احمد اور پرمیت مکھرجی، اسی کالج کے سابق طالب علم منوجیت مشرا، اور ایک سیکورٹی گارڈ، پنا کی بنرجی کو گرفتار کیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق تفتیش کار اس واقعے میں گرفتار تینوں مرکزی ملزمان سے الگ الگ بات کر چکے ہیں۔ ان کا طبی معائنہ بھی کرایا گیا ہے۔ اطلاع ہے کہ کولکاتا پولس نے جو خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی ہے اس میں ایک خاتون سب انسپکٹر بھی شامل ہے۔ وہ مسلسل متاثرہ کے ساتھ رابطے میں ہے اور اس کے بیان کا ملزم کے فون سے برآمد ہونے والے واقعے کی ویڈیو فوٹیج سے موازنہ کیا جا رہا ہے۔ قصبہ لا کالج کے اجتماعی عصمت دری کے واقعے میں متاثرہ لڑکی کا پہلے ہی طبی معائنہ ہو چکا ہے اور تفتیش کار اس کی رپورٹس کا بھی جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ مستقبل میں تفتیش کاروں کے پاس جو بھی معلومات آئیں گی اس پر بھی سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔ اس دوران اتوار کو قصبہ تھانے کا دورہ کرنے کے بعد قومی کمیشن برائے خواتین کے ارکان وہاں سے روانہ ہوئے اور موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے جائے وقوعہ کا مکمل معائنہ کیا اور پولس افسران سے بات چیت کی۔ تاہم یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ جب انہوں نے موقع پر تصویریں لینے کی کوشش کی تو پولس نے انہیں روک دیا۔ حالانکہ پولس کی جانب سے ابھی تک اس معاملے پر باضابطہ طور پر کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 25 جون کو قصبہ لا کالج کے گارڈ روم میں ایک طالبہ کے ساتھ مبینہ طور پر اجتماعی زیادتی کی گئی تھی۔ اگلے دن وہ اپنے سرپرست کے ساتھ کلکتہ نیشنل میڈیکل کالج گئی۔ وہاں اس کا میڈیکل ٹیسٹ کروایا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ متاثرہ کے جنسی اعضا پر زخموں کے متعدد نشانات تھے۔ اس کی گردن پر کیلوں کے نشان تھے۔ اس کے گلے میں زخم یا خراشیں بھی تھیں۔ اس کی چھاتیوں پر کاٹنے کے نشانات تھے۔ جنسی زیادتی کے ثبوت بھی ملے۔ متاثرہ کی گردن، سینے اور نچلے حصے سے نمونے حاصل کیے گئے۔

منوجیت پر شراب پی کر لڑکیوں کے میس میں داخل ہونے اور بدتمیزی، چھیڑ چھاڑ کرنے و پٹائی کا الزام

کولکاتا، 29رجون: (عوامی نیوز سروس) وہ شراب پی کر لڑکیوں کی میس میں داخل ہوتا تھا اور بدتمیزی کرتا تھا اور ان کی پٹائی بھی کرتا تھا۔ واضح ہو کہ پرائم ملزم منوجیت کے دوست اور سابق بیچ میٹ تیتاس نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ منوجیت کو 2012 سے جانتا تھا اور دونوں کچھ سال پہلے تک قریبی دوست تھے۔ وہ ایک ہی کالج میں پڑھتے تھے۔ تیتاس کا دعویٰ ہے کہ منوجیت کی سرگرمیوں کی وجہ سے اسے طلبہ یونین کے کام سے دور رکھا گیا تھا۔ وہ مختلف متنازعہ واقعات میں ملوث تھا۔ خیال رہے کہ ساؤتھ کلکتہ لا کالج کیمپس میں سال اول کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری معاملے میں ایک سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہے۔ مرکزی ملزم منوجیت مشرا کے سابق ساتھی تیتاس منا نے کہا ہے کہ وہ پہلے بھی مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث رہا تھا اور ایک واقعہ کے بعد منوجیت کچھ دنوں کے لیے روپوش ہوگیا تھا۔ اس معاملے میں اب تک سابق طالب علم منوجیت سمیت کل چار ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں کالج کے دو طالب علم اور ایک سیکورٹی گارڈ بھی شامل ہے۔ اہم ملزم منوجیت کے دوست اور سابق بیچ میٹ تیتاس نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ منوجیت کو 2012 سے جانتا تھا اور دونوں کچھ سال پہلے تک قریبی دوست تھے۔ وہ ایک ہی کالج میں پڑھتے تھے۔ وہ ٹی ایم سی پی (ترنمول کانگریس چھاتر پریشد) میں سرگرم تھے۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں ایک واقعہ کے بعد، منوجیت کچھ وقت کے لیے روپوش ہوگیا تھا، لیکن 2016 کے قریب کالج واپس آیا۔ تیتاس نے دعویٰ کیا کہ منوجیت کی سرگرمیوں کی وجہ سے اسے طلبہ یونین کے کام سے دور رکھا گیا تھا۔ تاہم، منوجیت کے خلاف الزامات ہیں کہ اس نے کیمپس میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں اور مختلف متنازعہ واقعات میں ملوث رہے۔ دوست نے الزام لگایا کہ منوجیت چھیڑ چھاڑ، مارپیٹ، بھتہ خوری جیسے کئی واقعات میں ملوث تھا۔ لیکن اس کے اثر و رسوخ کی وجہ سے، لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کی وجہ سے، کوئی بھی شکایت درج کرانے سے ڈرتا تھا۔ تیتاس نے یہ بھی کہا کہ ترنمول کانگریس نے کبھی بھی ایسی سرگرمیوں کی حمایت نہیں کی اور یہاں تک کہ طلبہ یونین کے ایک سابق صدر نے بھی اس سلسلے میں اعلیٰ حکام سے اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ دوست نے بتایا کہ طلبہ یونین میں داخلے پر پابندی کے بعد منوجیت کالج کے باہر غنڈہ گردی کرتا تھا اور ایک بار اس نے خود ہی اپنا سر پھوڑ دیا۔ اس کے بعد کالج کے دو جونیئرز کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ وہ کالج میں ایک طرح کی دہشت کا ماحول بناتا تھا، اس لیے کوئی اس کے خلاف بات نہیں کرسکتا تھا۔ تیتاس کے مطابق آج وہ لوگ جو منوجیت کی بدکرداری کی وجہ سے کسی وقت مشکل میں تھے بہت خوش ہوں گے۔ تیتاس نے مزید دعویٰ کیا کہ منوجیت کئی بار ان کے گھر کے نیچے آ کر ہنگامہ برپا کر چکا ہے۔

گینگ ریپ کیس: جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے متاثرہ کا بیان ریکارڈ

کولکاتا، 29رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا گینگ ریپ کیس میں میڈیکل رپورٹ میں لا کالج کی طالبہ کے ساتھ جنسی زیادتی کو مسترد نہیں کیا گیا ہے۔ میڈیکل ٹسٹ میں طالب علم کے جسم پر کھرچنے اور نشانات کو ریکارڈ کیا گیا۔ کولکاتا پولس نے الزامات کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی، کالج کے سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کو گرفتار کیا۔ طالبہ کا بیان جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے ریکارڈ کرایا گیا۔ واضح ہو کہ جنوبی کولکاتا لا کالج گینگ ریپ کے تینوں ملزمین کو سٹی کورٹ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ پولس نے کالج میں واقعہ کی جگہ کو بھی سیل کر دیا۔ جنوبی کولکاتا لا کالج گینگ ریپ کے تینوں ملزمین کو سٹی کورٹ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ پولس نے کالج میں واقعہ کی جگہ کو بھی سیل کر دیا۔ ذہن نشیں رہے کہ ایک طالبہ کا طبی معائنہ جس نے الزام لگایا ہے کہ 25 جون کو اس کے لا کالج کے احاطے میں اس کے ساتھ عصمت دری کی گئی تھی، اس نتیجے پر پہنچا کہ جنسی حملہ کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا، اس کے جسم کے حصوں پر نشانات ریکارڈ کیے گئے۔ مزید جانچ کے لیے 26 جون کو طالبہ سے جھاڑو بھی جمع کیے گئے، رپورٹ جو کہ سنیچر (28 جون، 2025) کو جاری کی گئی، میں کہا گیا ہے کہ کسی قسم کے زخم یا خراش کا ذکر نہیں کیا گیا۔ کولکاتا پولس نے کہا کہ طالبہ سٹی کورٹ میں پیش ہوئی اور بھارتی شہری تحفظ سنہتا کی دفعہ 183 کے تحت جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا، انہوں نے مزید کہا کہ اسے کونسلنگ بھی دی گئی تھی۔ کولکاتا پولس نے جنسی زیادتی کی تحقیقات کے لیے سٹی پولس کے جنوبی مضافاتی ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنر آف پولس کے تحت پانچ رکنی خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی ہے۔ سنیچر 28 جون، 2025 کو پولس نے ایک سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کو گرفتار کیا جو مبینہ جرم کی تاریخ پر جنوبی کلکتہ لا کالج میں ڈیوٹی پر تھا، جس سے اس کیس میں گرفتاریوں کی کل تعداد چار ہوگئی۔ اپنی شکایت میں، طالبہ نے کہا کہ یہ جرم کالج کے گراؤنڈ فلور پر ایک گارڈ کے کمرے کے اندر ہوا، انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی گارڈ موجود ہونے اور صورتحال کو سامنے آنے کے باوجود بے بس تھا اور اس نے مدد نہیں کی۔ پولس نے پہلے تین لوگوں کو گرفتار کیا تھا، جن میں منوجیت مشرا بھی شامل ہے، جو ترنمول کانگریس کے طلبہ ونگ سے وابستہ ایک سابق طالب علم رہنما ہے۔ پولس نے ان تینوں ملزمان کے خلاف اجتماعی عصمت دری اور غلط قید کے الزامات عائد کیے ہیں، جنہیں یکم جولائی تک پولس کی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولس نے تینوں ملزمان کے موبائل فون ضبط کر لیے ہیں جنہیں انہوں نے متاثرہ لڑکی کی فحش ویڈیوز/تصاویر حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا تھا۔ طالبہ نے اپنی شکایت میں کہا کہ ملزم نے حملہ کی ویڈیو ریکارڈ کی اور دھمکی دی کہ اگر وہ ان کے ساتھ تعاون نہیں کرتی ہے تو وہ اسے عام کر دے گا۔ پولس نے احاطے میں نصب سی سی ٹی وی سے کئی گھنٹوں کی ویڈیو فوٹیج بھی اکٹھی کی ہے۔

موسلا دھار بارش سے بنگال میں سیلاب کا خدشہ

کولکاتا، 29/جون: (عوامی نیوز سروس) شمال مغربی خلیج بنگال سے متصل بنگلہ دیش کے ساحل پر ایک بار پھر کم دباؤ بن گیا ہے۔ یہ مغرب اور شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے، دو دنوں میں یہ اڈیشہ اور جھارکھنڈ کی طرف بڑھ جائے گا۔ اس کی وجہ سے جنوبی بنگال میں دو دنوں تک بارش جاری رہے گی۔ مشرقی و مغربی مدنی پور، جھاڑ گرام، بانکوڑہ، پرولیا اور جنوبی 24 پرگنہ میں موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش ہوگی۔ ہوڑہ اور ہگلی میں بھاری بارش ہوگی۔ دیگر اضلاع میں درمیانی سے ہلکی بارش ہوگی۔ 30 تاریخ کو مشرقی اور مغربی مدنی پور، مغربی بردوان، جھاڑ گرام، بانکوڑہ، پرولیا میں موسلا دھار بارش کی انتباہ جاری کی گئی ہے۔ باقی اضلاع میں ہلکی بارش ہوگی۔ یکم جولائی کو بارش کی مقدار کم ہوگی، جنوبی 24 پرگنہ، پرولیا میں زیادہ بارش ہوگی۔ تیز بارش کا امکان ہے۔ اس کے بعد بارش کی مقدار کم ہو جائے گی لیکن 4 تا 5 تاریخ کو بارش دوبارہ کم ہو جائے گی۔ کولکاتا میں 29-30 سے ہلکی سے درمیانی بارش جاری رہے گی۔ پھر ہلکی ہلکی بارش ہوگی۔ 30 شمالی بنگال دارجلنگ، کالنگ پونگ، کوچ بہار میں شدید بارش ہوگی۔ دیگر اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ ماہی گیروں کو یکم جولائی تک سمندر میں نہ جانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

کولکاتا پولس کا ریپ کیس میں گرفتار ملزم کے ہوڑہ میں گھر کی تلاشی جاری، دستاویزات ضبط

کولکاتا، 29رجون: (عوامی نیوز سروس) قصبہ کے ساؤتھ کلکتہ لا کالج کی طالبہ کی عصمت دری کے معاملے میں گرفتار پی کو پولس اس کے گھر لے گئی۔ اتوار کی صبح سے ہی علاقے میں کافی شور ہے۔ کولکاتا پولس کی ایک ٹیم نے کئی گھنٹے تک گرفتار شخص کے گھر کی تلاشی لی۔ مقامی ذرائع کے مطابق قصبہ لا کالج میں اجتماعی عصمت دری کیس میں گرفتار P (پولس ریکارڈ میں کوڈ نام) ہوڑہ کے چٹر جی ہاٹ تھانے کا رہنے والا ہے۔ وہ علاقے میں کافی مشہور ہے۔ عصمت دری کیس میں اس کا نام شامل پا کر پڑوسی حیران ہیں۔ پی کو گزشتہ جمعرات کو گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ پہلا موقع ہے جب پولس اسے اس کے گھر لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کئی گھنٹے تک گھر کی تلاشی لی گئی۔ پولس نے گھر کے لوگوں سے بات کی۔ اس کے بعد تفتیش کاروں نے کئی دستاویزات برآمد کر کے لے گئے۔ جب پولس گرفتار نوجوانوں کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی تو ارد گرد بھیڑ جمع ہوگئی۔ دراصل پولس کو واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج ملی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار 'پی' وہاں موجود تھا۔ پڑوسیوں کا کہنا ہے کہ P ہمیشہ پڑھائی میں اچھا رہا ہے۔ وہ ایک خوش مزاج نوجوان ہے۔ اس سے پہلے کسی نے اس کے بارے میں برا نہیں سنا تھا۔ ایک پڑوسی نے کہا کہ اگر اس پر جس جرم کا الزام لگایا گیا ہے وہ سچ ہے، تو اسے سخت سزا ملنی چاہیے۔ یہ ایک مثال قائم کرے گا۔ پی کے خاندان میں سے کسی نے بھی کوئی ردعمل دینے کو تیار نہیں کیا۔ خیال رہے کہ قصبہ لا کالج میں اجتماعی زیادتی کیس میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں مرکزی ملزم ایم (نام کے ابتدائی نام) بھی شامل ہے۔ وہ کولکاتا کا رہنے والا ہے۔ باقی دو میں، جے بھی کولکاتا سے ہے۔ پی کا گھر ہوڑہ میں ہے۔ اس کے علاوہ کالج کے ایک گارڈ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں اس کا ذکر 'متاثرہ' نے ایک 'بے بس' عینی شاہد کے طور پر کیا ہے۔ گزشتہ سنیچر کو خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) متاثرہ کو کالج لے گئی اور واقعہ کی ازسرنو تشکیل کی۔ اجتماعی زیادتی کے تینوں ملزمان کے ڈی این اے کے نمونے حاصل کر لیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایس آئی ٹی کے ارکان کی تعداد پانچ سے بڑھا کر 9 کر دی گئی ہے۔ جن چار افسران کو شامل کیا گیا ہے ان میں ایک خاتون سب انسپکٹر بھی شامل ہے۔

ہم لوگ نئے وقف قانون کو یکسر مسترد کرتے ہیں: حضرت امیر شریعت

پٹنہ کے گاندھی میدان میں لاکھوں کے مجمع نے اس قانون کی واپسی تک تحریک کو جاری رکھنے کا کیا عہد و پیمان

پٹنہ 29 جون (پریس ریلیز) پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں انسانوں کے اُمڈتے ہوئے سیلاب نے حکومت کے نئے قانون وقف کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جب تک حکومت اس قانون کو واپس نہیں لے لیتی ہماری تحریک مستقل مظبوطی کے ساتھ جاری رہے گی کیونکہ یہ وقف ایکٹ غیر دستوری اقلیت دشمن اور آرٹیکل ۳۱، ۴۱، ۵۲، ۶۲ اور ۳۰۰ اے کے خلاف ہے، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نےبھی اپنے صدارتی خطاب میں شرکاء سے عہد لیا کہ: ہم سب عہد کرتے ہیں کہ اس وقت تک ہمارا یہ احتجاج جاری رہے گا جب تک یہ کالا قانون واپس نہیں لے لیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی میدان کے اس اجتماع نے سبھوں کو محسوس کرادیا کہ ہم سب کی اجتماعی کوششوں سے ان شاء اللہ یہ ایکٹ واپس ہوجائے گا۔ حضرت امیر شریعت نے مزید فرمایا کہ مسلمان اپنے گھر اور وطن کی پر سکون زندگی کو خیر باد کہ کر جوق در جوق گاندھی میدان میں جمع ہوئے ہیں، امید کی جانی چاہیے کہ حکومت مسلمانوں کی بے چینی کو سمجھتے ہوئے وقف ایکٹ کو واپس لے گی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور تمام ملی جماعتوں کے مشترکہ تعاون سے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی قیادت میں ۹۲ جون کو" وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہوئی جو حسب توقع پوری طرح کامیاب رہی، اس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے مسلمانوں نے بالعموم اور ملک بھر کے عوام نے حصہ لیا جس میں ہر طبقہ اور ہر جماعت کے افراد شامل تھے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق یہ مجمع لاکھوں کا رہا ہوگا، پٹنہ کا گاندھی میدان اپنی تمام تر وسعت کے باوجود مسلمانوں کے اُمڈتے ہوئے سیلاب کے سامنے تنگ دامنی کا شکوہ کرتا نظر آیا، اس تاریخ ساز عظیم الشان کانفرنس سے ملک کے ممتاز ملی قائدین مختلف مکاتب وفکر وخیال کے اصحاب فکر و دانش اور سیکولر اتحادی پارٹیوں کے قدآور سیاسی لیڈران و ممبران پارلیمان نے اپنے بیانات میں واضح کیا کہ ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا دور آیا ہو جیسا کہ آج ہے جب سے مرکز میں بی جے پی برسر اقتدار ہوئی ہے۔ اس وقت سے تمام اقلیتی طبقے شدید اضطراب میں مبتلا ہیں، یہ حکومت ہندوستان سے اعلیٰ انسانی واخلاقی اقدار کو مٹانے اور یہاں کی تہذیبی اور ثقافتی ورثے کو ختم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ دراصل وہ اس راہ سے ملک کے دستوری ڈھانچے کو ختم کرنا اور یہاں کے آئین کو بدلنا چاہتی ہے۔ لہٰذا اگر ہم سب مل جل کر ایک بن کر رہیں اور مل کر کام کریں تو بے جے پی کو اس کے مقاصد میں کبھی کامیابی نہیں ملے گی۔ مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ جناب ڈگ وجے سنگھ، جناب طارق انور ایم پی، جناب اکھلیش پرشاد سنگھ، ایم پی، جناب عمران مسعود، ایم پی، جناب عمران پرتاب گڑھی، ایم پی، جناب بھٹہ چاریہ، جناب سلمان خورشید صاحب سابق مرکزی وزیر، جناب راجیش جی لیڈر کانگریس، جناب پپو یادو ایم پی، جناب گوپال روی داس ایم ایل اے پھلواری شریف، جناب محبوب عالم صاحب ایم ایل اے، جناب اختر الایمان صاحب ایم ایل اے، جناب جاوید صاحب ایم پی، جناب ضیاء الرحمٰن برق ایم پی، جناب کنہیا کمار نے اپنے بیانات میں کہا کہ ہم لوگ کسی حال میں بھی دستور کو کمزور نہیں ہونے دیں گے اور وقف قانون کے خلاف پورے ملک میں احتجاجی تحریک چلائیں گے۔ جناب تجسوی یادو سابق نائب وزیر اعلیٰ بہار نے کہا کہ حق و انصاف کی لڑائی میں ہم سب مل جل کر اقدامات کریں اگر بہار میں ہماری حکومت تشکیل پاتی ہے تو ہم اس قانون کو یہاں نافذ نہیں ہونے دیں گے، کیوں کہ اس ملک کو بنانے اور سنوارنے میں سبھوں نے قربانیاں دی ہیں اگر ایک طرف اشفاق اللہ خان نے شہادت دی ہے تو دوسری طرف بھگت سنگھ تھے۔ اس ملک کے لئے ہندو سکھ عیسائی اور مسلمان بھائیوں نے جان کو نچھاور کیا ہے اس لئے ہم محبت کے پیغام کو عام کریں انسانیت کو بچائیں، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا یاسین علی بدایونی نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات سے ملک کی ملی قیادت بے چین ہے، مرکزی حکومت نے وقف ایکٹ میں ترمیم کرکے اس بے چینی کو بڑھادیا ہے ہم سب کو اس کے خلاف ہر طرح کی قربانی دینے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

امارت شرعیہ کے نائب امیر شریعت مولانا محمد شمشاد رحمانی نے کہا کہ جب تک یہ قانون واپس نہیں لے لیا جاتا اس وقت تک ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے، قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے کہا کہ انصاف پسند لوگ نئے قانون وقف کے خلاف کھڑے ہیں اس لئے کہ وہ جانتے ہیں یہ ملک دستور اور آئین کے تحت ہی چلے گا نہ کے ظلم اور زیادتی سے۔ امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اجلاس کے مندوبین کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اگر ہم نے اخلاص و للٰہیت، حوصلہ وہمت و فراست اور جہد مسلسل سے کام کیا تو انشاء اللہ ہماری کوشش ضرور کامیابی سے ہم کنار ہوگی۔ انہوں نے ملک کے گوشے گوشے سے تشریف لانے والوں اور اپنے رفقا کا بھی شکریہ ادا کیا، مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب نے کہا کہ عظمت رسول ہمارے ایمان کا حصہ ہے جو اس پر حملہ کرے گا ہم ناموس رسالت کے لئے سب کچھ قربان کردیں گے۔ معروف ماہر تعلیم اور صالح نوجوان جناب ولی الدین رحمانی کلکتہ نے کہا کہ ہم سب اللہ کے گھر کو قبضہ کرنے والے کے خلاف لڑیں گے، جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا معصوم قاسمی صاحب نے کہا کہ ملک کا دستور سیکولر دستور ہے اس لئے ملک پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہونے دی جائیگی۔ اس موقع پر انہوں نےحضرت مولانا ارشد مدنی صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا، مولانا سید امانت حسین، مجلس علماء خطباء امامیہ اہل تشیع نے کہا کہ یہ ملک ہمارا ہے اور ہم پورے حقوق کے ساتھ زندگی گذاریں گے، مولانا ابوالکلام شمسی صاحب نے کہا ہمارے آبا واجداد نے اس ملک کو خون جگر سے سینچا ہے اور اس کی حفاظت کی ہے۔ ہم بھی اس ملک پر کسی قسم کی آنچ نہیں آنے دیں گے، اجمیر شریف خانقاہ کے سجادہ نشیں خواجہ سرور چشتی نے کہا کہ ہم سب کو موقوفہ جائداد کی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیے، جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر جناب ملک معتصم نے کہا کہ برادران وطن کو ساتھ لیکر اس ظالمانہ قانون کے خلاف تحریک چلائی جائے، جناب مولانا عامر رشادی صدر راشٹریہ علماء کونسل اعظم گڑھ نے کہا کہ جو لوگ امارت کے خلاف محاذ آرائی کررہے ہیں ان کے خلاف بھی میدان عمل میں آنا چاہیے، ان کے علاوہ مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت، مولانا سہیل اختر قاسمی، نائب قاضی شریعت، مولانا سہراب ندوی صاحب نائب ناظم، مولانا اسعد قاسمی صاحب امام وخطیب جامع مسجد پٹنہ جنکشن، مولانا سید شاہ طارق عنایت اللہ فردوسی، مولانا محمد عباس سکریٹری جمعیۃ علماء بہار، مفتی نشاط احمد جمشید پور، مولانا محمد ناظم قاسمی صاحب کے علاوہ محترمہ اسماء زہرہ صاحبہ رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، محترمہ عظمیٰ عالم کولکاتہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ خواتین اسلام بھی اس کالے قانون کے خلاف جد جہد کررہی ہیں۔

اس کانفرنس کا آغاز اسامہ فہد متعلم امارت شرعیہ کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا، جناب مولانا منظر قاسمی صاحب نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اجلاس مشترکہ طور پر کی کاروائی مولانا احمد حسین مدنی کنوینر وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کے علاوہ مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، مولانا مفتی وصی احمد قاسمی، مولانا محمد سہراب ندوی صاحب، مولانا و قاضی انور حسین صاحب نے مرحلہ وار کاروائی چلائی۔ آخر میں یہ کانفرنس حضرت امیر شریعت کی دعاء پر اختتام پذیر ہوئی۔

گرل فرینڈ کی شادی کے بعد نوجوان نے خودکشی کرلی

بنگاؤں: 29 جون (عوامی نیوز سروس) دونوں کے درمیان 16 سال سے محبت کا رشتہ ہے۔ اہل خانہ کے مطابق معشوق نے رشتہ توڑ دیا اور کہیں اور شادی کرنے پر رضامند ہوگئی۔ جس صدمے کو عاشق قبول نہ کر پایا۔ اس نے خودکشی کرلیا ہے۔ اس واقعہ سے شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں کے باگڈا علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ الزام ہے کہ نوجوان کی خودکشی کے بعد معشوقہ خاتون کے گھر پر حملہ کیا گیا۔ بعد ازاں پولیس نے صورتحال پر قابو پالیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ چرنجیت بیراگی نامی ایک نوجوان جس کی عمر 30 سال ہے، باگڈا تھانہ کے بھوانی پور علاقے میں رہتا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اس کے علاقے کی ایک نوجوان خاتون سے تعلقات تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان خاتون نے 16 سال بعد رشتہ توڑ دیا۔ صرف یہی نہیں، بلکہ بتایا جاتا ہے کہ اس نے اپنے گھر والوں سے ملنے والے دولہے کو ترجیح دیتے ہوئے دوسری جگہ شادی کرنے پر بھی رضامندی ظاہر کی۔ چرنجیت یہ خبر سن کر پریشان ہو گیا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ نوجوان نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے 'خودکشی' کی ہے۔ نوجوان کی لٹکی ہوئی لاش آج اتوار کی صبح اس کے گھر سے ملی۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ الزام ہے کہ نوجوان کے اہل خانہ اور علاقے کے لوگوں نے لاش کے ساتھ نوجوان خاتون کے گھر پر دھاوا بھی کیا۔ اتنا ہی نہیں گھر میں توڑ پھوڑ کے بھی الزامات ہیں۔ اس واقعہ سے آج صبح علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی باگدہ تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی جس کے بعد صورتحال سنبھل گئی۔ نوجوان کی لاش کو برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔

بیلپہاڑی میں ہڑپہ کے جنگل میں بہہ جانے والے سیاحوں کو پولیس بچارہی ہے

جھاڑگرام: 29 جون (عوامی نیوز سروس) ہڑپہ کے جنگل میں سیاح بہہ جانے کی حالت میں تھے۔ گاڑی بہتے پانی میں بہہ جانے والی تھی۔ پولس اور مقامی لوگوں کی کوششوں سے بالآخر انہیں بچالیا گیا۔ اس واقعہ سے سیاح خوفزدہ ہوگئے تھے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ سنیچر کی رات جھاڑگرام کے بیلپہاڑی تھانہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی بردوان کے کٹوا سے اسی خاندان کا ایک پولس افسر، اس کا ڈاکٹر بھائی اور اس کی ڈاکٹر بیوی سیر پر گئے تھے۔ وہ ایک گاڑی میں تھے جبکہ گاڑی ڈرائیور چلا رہا تھا۔ بیلپہاڑی کے مختلف سیاحتی مقامات کا دورہ کرنے کے بعد، وہ رات 11 بجے کے قریب شمول پال علاقے میں چراکوٹی سے بک کرائے گئے ہوم اسٹے پر واپس جارہے تھے۔ چراکٹی میں ایک نہر پر ایک پل بنایا جارہا ہے۔ اور اسی لیے قریب ہی ایک عارضی سڑک بنائی گئی ہے۔ پانی کا اچانک طوفان عارضی کچی سڑک پر آگیا۔ گاڑی کے پہیے نرم زمین پر گیا۔ ڈرائیور سمیت چار افراد خطرناک صورتحال میں پھنس گئے۔ چاروں افراد اپنی کار سمیت تیز بہاؤ کی زد میں آکر بہہ جانے ہی والے تھے۔ وہ اپنی جان بچانے کے لیے چیختے رہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ وہاں پہنچ گئے۔ واقعہ کی اطلاع بیلپہاڑی پولس اسٹیشن کو دی گئی۔ پولیس مضبوط رسیوں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس اور مقامی لوگوں نے ندی میں گھس کر مسافروں کو ایک ایک کرکے کار سے نکالا اور محفوظ مقام پر پہنچایا۔ اس بات کا امکان تھا کہ گاڑی پانی کے بہاؤ سے بہہ جائے گی۔ اس کی بازیابی کے لیے ایک پے لوڈر کو جائے وقوعہ پر لایا گیا۔ ایک رسی کو پے لوڈ سے باندھا گیا اور دوسرا سرا گاڑی کے ساتھ جوڑا گیا۔ گاڑی کو پے لوڈر کے ذریعے برآمد کیا گیا۔ ڈرائیور اور سیاحوں کو بچا کر ریسارٹ لے جایا گیا۔ وہ سب صحت مند ہیں۔ اس معاملے پر بیلپہاڑی پولیس اسٹیشن کے آئی سی دیپانکر داس نے بتایا کہ رات تقریباً 11 بجے ہمیں اطلاع ملی کہ چراکٹی میں پل کے ساتھ والی عارضی سڑک پر تیز بارش میں ایک کار پھنس گئی ہے، کار میں ایک ڈرائیور اور تین دیگر سوار تھے، اطلاع ملتے ہی ہم لائٹس لے کر پہنچے، ہم نے بچاؤ کا کام شروع کیا، مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس اور گاؤں والوں کی مدد سے گاڑی کو باہر نکالا گیا۔ بعد میں گاڑی کو بھی محفوظ مقام پر پہنچادیا گیا۔

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم کی بیٹی اور ترنمول مہلا لیڈر پریہ درشنی حکیم 21 جولائی بریگیڈ ریلی کے لئے دیوار پر سلوگن لکھتے ہوئے دیکھی جاسکتی ہیں/تصویر/اشفاق احمد شمر

مومن پارہ، جگتدل میں اسلامی کوئز مقابلہ 26 جون کو کامیابی کے ساتھ منعقد، نئے سال کا استقبال علم وشعور کے ساتھ

نوجوانوں میں دینی شعور بیدار کرنے اور اسلامی علم کو فروغ دینے کے مقصد سے اسلامی کوئز مقابلہ کا کامیاب انعقاد مومن پارہ، جگتدل میں 26 جون 2025 کو عمل میں آیا۔ پروگرام بعد نماز مغرب منعقد ہوا اور اسی بابرکت اجتماع کے ذریعے نئے اسلامی سال کا استقبال دینی علم اور شعور کے ساتھ کیا گیا۔ پروگرام میں کلاس 4 سے 12 تک کے طلبہ وطالبات نے جوش وجذبے کے ساتھ شرکت کی۔ طلبہ کو پہلے سے 200 سوالات وجوابات پر مشتمل نوٹس اردو اور رومن انگلش میں فراہم کیے گئے تھے، اور کوئز انہی میں سے منتخب سوالات پر مشتمل تھا۔ اس تعلیمی ودینی تقریب کے کنوینر محترم حاتم بھائی رہے، جنہوں نے بہترین ترتیب اور نظم ونسق کے ساتھ پروگرام کو کامیاب بنایا۔ پروگرام کی رونق میں اضافہ ان معزز مہمانوں کی موجودگی سے ہوا، جنہوں نے اپنی شرکت سے محفل کو زینت بخشی۔ ان معزز شخصیات میں شامل تھے: محترم معین اللہ سر، محترم رئیس احمد سر (IMW کے روحِ رواں)، جناب میم این لالا صاحب، جناب نوساد نیاب سر اور سب سے خاص طور پر جناب ایڈووکیٹ علی المصطفیٰ صاحب، جنہوں نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائی۔ مومن پارہ کے نوجوانوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور محنت اور سرگرمی کے ساتھ اہم کردار ادا کیا، جس کے لیے وہ خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ رپورٹ: راجو بھائی (سکریٹری، مومن پارہ)

☆☆

مٹیابرج کے معروف سماجی ادارہ ایورگرین ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے عالمی یوم ماحولیات کے موقع ایک تقریب کا انعقاد مٹیابرج کے بنگالی بازار ہائی اسکول میں ہوا اس موقع پر ڈاکٹر وارث علی، سول سروس افسر کہکشاں نگار، ماسٹر وائی ایس حیدر، محمد شاہد کنجو مرافیسر سائن بسواس، محمد شمیم وارثی، محمد سکندر وغیرہ موجود تھے۔ (تصویر ساجد پرویز)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یہ ملک کسی کے باپ کا نہیں

سب نے قربانیاں دی ہیں۔ یہ ملک کسی کے باپ کا ملک نہیں ہے، یہ ملک ہم سب کا ہے۔"

جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے مرکزی جنرل سکریٹری اور ترجمان سپریو بھٹاچاریہ نے الیکشن کمیشن اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار میں انتخابی عمل کو پیچیدہ بنا کر صدر راج نافذ کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔ سپریو بھٹاچاریہ نے دعویٰ کیا کہ بہار کے ووٹروں کو ایک ماہ کے اندر خود کے 'بہاری' اور 'بہار کا ووٹر' ہونے کا ثبوت دینا ہوگا اور اس عمل میں آدھار کارڈ اور ووٹر کارڈ کا 'ای پی آئی سی' نمبر قابل قبول نہیں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو دنوں میں الیکشن کمیشن اور آر ایس ایس کے درمیان ایسا معاہدہ ہوا ہے جو ملک کے آئین سے سوشلزم، سیکولرازم اور بنیادی شہری حقوق کو کمزور کررہا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ الیکشن کمیشن کی ٹیگ لائن 'نو ووٹر لیفٹ بیہائنڈ' ہے لیکن اب خود کمیشن ہی بہار کے لاکھوں ووٹروں کو فہرست سے باہر کرنے کی تیاری میں ہے۔

جے ایم ایم ترجمان کے مطابق یہ جابرانہ فرمان بی جے پی کی یقینی شکست سے بچنے کی کوشش ہے، جس کا مقصد مخصوص طبقوں کو ووٹنگ کے عمل سے دور رکھنا ہے۔ انہوں نے آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسبولے کے اس بیان پر بھی شدید ردعمل دیا جس میں انہوں نے آئین کی تمہید سے 'سوشلسٹ' اور 'سیکولر' جیسے الفاظ پر نظر ثانی کی بات کہی تھی۔ بھٹاچاریہ نے کہا، "پہلے تو ہوسبولے یہ واضح کریں کہ وہ ملک کے آئین میں یقین رکھتے ہیں یا نہیں، کیونکہ ووٹ کا حق بنیادی حقوق میں شامل ہے۔" سپریو بھٹاچاریہ نے مزید خبردار کیا کہ انہیں اطلاع ملی ہے کہ اگست سے یہی عمل جھارکھنڈ میں بھی شروع ہونے والا ہے، جس کے خلاف عوام کو ہوشیار رہنا ہوگا۔

بقیہ: غزہ پٹی میں بڑے آپریشن کی تیاری

بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "آئی ڈی ایف اس پورے علاقے میں دہشت گرد تنظیموں کی بھی صلاحیتوں کو تباہ کرنے کے لیے زوردار حملے کرے گی۔ اس کے علاوہ ان بھی علاقوں پر بھی حملہ کیا جائے گا جس کا استعمال اسرائیل پر راکیٹ لانچ کرنے کے لیے کیا جائے گا۔" اسرائیل کے وزیر دفاع عزرائیل کاٹز نے جمعہ کو ویسٹ بینک میں آئی ڈی ایف کے جوانوں پر ہوئے حملے اور تشدد کے سنگین واقعات کی مذمت کی۔ الزام ہے کہ درجنوں لوگوں نے ایک گاؤں کے پاس اسرائیلی فوج کے جوانوں پر حملہ کردیا تھا۔ اسرائیلی فوج پر اس حملے کو اس علاقے میں فلسطینیوں پر ہوئے ایک حملے کے کچھ دنوں کے بعد انجام دیا گیا ہے۔ آئی ڈی ایف کے جوانوں پر حملے کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع نے ایک بیان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا، "میں سبھی لاء انفورسمنٹ ایجنسیوں کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ وہ اس حملے کے سلسلے میں فوری کارروائی کریں اور جیسا کہ سبھی جگہوں پر کیا جارہا ہے، ویسے ہی اس میں شامل لوگوں کی فوری طور پر پہچان کر انہیں انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کریں۔"

بقیہ: علی خامنہ ای کی تضحیک پر ایران برہم

بند کرنا ہوں گے۔ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر امریکی صدر کے ریمارکس پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "امریکی صدر ٹرمپ کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے لاکھوں سچے پیروکاروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا بند کرنا چاہیے۔" انہوں نے کہا، "ایرانی عوام کی پیچیدگی اور استقامت ہمارے شاندار قالینوں سے جھلکتی ہے، جو ان گنت گھنٹوں کی محنت اور صبر سے بُنے ہوئے ہیں۔ لیکن بحیثیت ملک ہمارا بنیادی جذبہ بہت سادہ اور واضح ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری کیا اہمیت ہے، ہم اپنی آزادی کی قدر کرتے ہیں اور ہم کسی کو بھی اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔" اسی دوران ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایران اسرائیل فوجی تنازع کے حوالے سے بیان دیتے ہوئے کہا کہ "ایران کے عظیم اور طاقتور لوگوں نے دنیا کو دکھا دیا کہ اسرائیلی حکومت کے پاس ہمارے میزائلوں سے بچنے کے لیے اپنے 'ڈیڈی' کی طرف بھاگنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔" اس دوران ایرانی وزیر خارجہ نے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ "اگر کوئی غلط فہمی مزید بڑی غلطیوں کا باعث بنتی ہے تو ایران اپنی حقیقی صلاحیت دکھانے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرے گا۔ یہ صلاحیت یقینی طور پر ایران کی طاقت کے بارے میں کسی بھی غلط فہمی کو ختم کردے گی۔

بقیہ: وزیرستان خود کش حملہ

ہے۔ اس حملے کو حال کے مہینوں میں شمالی وزیرستان میں سب سے شدید حملوں میں سے ایک بتایا جارہا ہے۔ سال 2021 میں افغانستان میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے بعد پاکستان کے قبائلی علاقوں میں دہشت گردانہ حملوں میں تیزی آ?ئی ہے۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اس سال اب تک خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 290 سے زیادہ لوگوں کی جان گئی ہے، جن میں زیادہ تر سلامتی دستوں کے جوان شامل ہیں۔"

بقیہ: اتراکھنڈ: اتر کاشی میں بادل پھٹنے سے

زیر تعمیر ہوٹل سائٹ پر کام کررہے 9-8 مزدور لاپتہ ہیں۔ اس کے علاوہ کھتھنو رگاؤں میں بھی بادل پھٹنے کی وجہ سے لینڈ سلائڈ سے زرعی زمین کو نقصان پہنچا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ لاپتہ مزدوروں کی تلاش تیز کر دی گئی ہے اور مقامی لوگوں سے بھی مدد لی جارہی ہے۔ متاثرہ علاقے کی مسلسل نگرانی رکھی جارہی ہے اور احتیاطی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ دوسری طرف رودر پریاگ ضلع میں دیر رات سے مسلسل بارش ہورہی ہے جس سے عام زندگی بُری طرح متاثر ہوئی ہے۔ بدری ناتھ ہائی وے پر سیروب گڑھ کے پاس پہاڑی سے ملبہ گرنے کی وجہ سے راستہ بند ہوگیا ہے۔ اس کی وجہ سے عقیدت مندوں کو متبادل راستے ڈونگری پنت۔ چھانتی کھل۔ کھانکھرا کے راستے سے ان کے جائے مقام پہنچایا جارہا ہے۔ انتظامیہ نے حالات پر نظر بنائے رکھتے ہوئے راحت اور حفاظتی کام شروع کردیے ہیں۔

بقیہ: 'عدالتی فعالیت' ضروری، اسے 'عدالتی دہشت گردی' میں تبدیل

ریزرویشن کا فائدہ محروموں تک صحیح طور سے پہنچ سکے۔ 14 مئی کو 52 ویں سی جے آ?ئی کے طور پر عہدہ سنبھالنے والے گوائی نے 'عدالتی تجاوزات' کے خلاف بھی انتباہ کیا۔ انہوں نے کہا، "عدالتی فعالیت بنی رہے گی، لیکن اسے 'عدالتی جسارت' یا 'عدالتی دہشت گردی' نہیں بننا چاہیے۔ پارلیمنٹ قانون بناتی ہے، انتظامیہ انہیں نافذ کرتی ہے اور عدلیہ آئینی عمل آوری یقینی کرتی ہے۔ تجاوزات اس توازن کو بگاڑتا ہے۔ آئین صرف ایک قانونی دستاویز نہیں ہے، یہ سماجی تبدیلی کا ایک وسیلہ ہے۔" سی جے آئی گوائی نے سبکدوشی کے بعد کسی بھی سرکاری عہدے کو نامنظور کرنے کی بات واضح طور سے کہی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ میرے لیے ذاتی اصول کی بات ہے۔" ان کی خاص توجہ سپریم کورٹ میں زیر التوا 81000 معاملوں کو کم کرنے اور دیہی عدالتوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر ہے۔

واضح رہے کہ جسٹس گوائی دوسرے دلت اور پہلے بودھ چیف جسٹس ہیں۔ انہوں نے تقریباً 300 فیصلے لکھے ہیں، جن میں دفعہ 370، انتخابی بانڈ اور اظہار خیال کی آزادی پر تاریخی فیصلے شامل ہیں۔ گوائی پانچ ججوں کی بنچ کا حصہ تھے جس نے دفعہ 370 کو خارج کرنے کی حمایت کی۔ گوائی نے انتخابی بانڈ منصوبہ کو بھی منسوخ کرنے میں مدد کی۔

پورنیہ میں محرم کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ

پورنیہ (اے این بی) ابھیشیک رنجن سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر بیسی نے مشترکہ طور پر امن کمیٹی کے ممبران اور سماج کے معززین کے ساتھ ڈگروا تھانے میں آئندہ محرم کے تہوار کے حوالے سے ایک امن کمیٹی میٹنگ کا اہتمام کیا۔ میٹنگ میں سب ڈویژنل آفیسر بیسی اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر بیسی نے تمام لوگوں سے تہوار کو ہم آہنگی سے منانے اور امن وامان برقرار رکھنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی۔ اس پر تمام حاضرین نے باہمی رضامندی کا اظہار کیا۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر بیسی نے سبھی سے درخواست کی کہ وہ سماج دشمن عناصر پر نظر رکھیں اور اگر کوئی مشتبہ چیز نظر آئے تو انتظامیہ کو مطلع کریں میٹنگ میں زونل آفیسر اور پولیس اسٹیشن ہیڈ ڈگروا موجود تھے۔

ہم بہاریوں کے لیے این ڈی اے کی 243 سیٹوں پر الیکشن لڑیں گے

راجگیر میں انتخابی جلسے سے چراغ پاسوان کا خطاب، راہل اور تیجسوی پر شدید حملہ

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار اسمبلی انتخابات 2025 کو لے کر سیاسی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ اسی کڑی میں آج مرکزی وزیر کم ایل جے پی (آر) قومی چراغ نے راجگیر ہاکی گراؤنڈ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا، جہاں انہوں نے مہاگٹھ بندھن حکومت پر شدید حملہ کیا۔ لیکن اس دوران انہوں نے بہار میں اسمبلی الیکشن لڑنے سے صاف انکار کیا اور کہا کہ وہ بہار سے نہیں بہاریوں کے لیے این ڈی اے کے ساتھ 243 سیٹوں پر الیکشن لڑیں گے۔ اس کے علاوہ انہوں نے راہل گاندھی اور تیجسوی یادو پر بھی شدید حملہ کیا اور کہا کہ یہ لوگ اقتدار حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ راہل گاندھی جس آئین کے تحفظ کی بات کرتے ہیں، اسی آئین کو ان کے خاندان نے 1975 میں پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔ اس دوران جن لوگوں پر تشدد کیا گیا وہ آج بھی راہل جی کے ساتھ ہیں۔ تیجسوی یادو لوگوں کو نوکریاں دینے کی بات کرتے ہیں۔ یہ وہی شخص ہے جس کو نوکریوں کے بدلے زمین کی رجسٹریشن ہوتی ہے۔ آج کل وہ قلم بانٹ رہا ہے۔ اسی قلم سے وہ آپ سب کی زمین رجسٹر کرائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چراغ پاسوان نے بہار اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے۔ وہ بہوجن بھیم سنکلپ سمیلن کے تحت راجگیر پہنچے جہاں (RLJP) کے لاکھوں حامی موجود تھے۔ اپنے پسندیدہ لیڈر کو دیکھتے ہی ہجوم قابو سے باہر ہو گیا اور لوگ چراغ پاسوان کے ساتھ سیلفی لینے کے لیے ان کی گاڑی تک پہنچا، گاڑی کے شیشے کے ساتھ ہی چراغ پاسوان کے کپڑے بھی پھٹ گئے اور وہ بھی زخمی ہو گئے۔ ہجوم اس قدر بے قابو ہو گیا کہ مرکزی وزیر کی حفاظت کے لیے تعینات پولیس اہلکار بھی کم پڑ گئے۔

571 افراد کے مفت آنکھوں کی جانچ

ریول گنج: سماجی کارکن انجینئر چاندنی پرکاش کی پہل پر اکھنڈ جیوتی آئی ہاسپٹل کے تعاون سے انئی پنچایت کے مڈل اسکول کے احاطے میں مفت آئی چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں کل 571 افراد کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا۔ جن میں سے 389 کو مفت چشمے لگائے گئے اور 47 مریضوں میں موتیا بند کی نشاندہی کی گئی۔ تمام شناخت شدہ افراد کو بس کے ذریعے مستی چک بھیج کر مفت آپریشن کرایا جائے گا۔ کیمپ کا افتتاح مشترکہ طور پر چاندنی پرکاش، انئی مکھیا رینا دیوی، دھرمیندر کمار شاہ، ششیکھر سنگھ، سرپنچ چند کشور سنگھ، نائب مکھیا آشا دیوی، پرنسپل شیش چوہان، سابق مکھیا نمائندہ مسٹر رام، کھنا سنگھ، پرتاپ سنگھ، ڈپٹی سرپنچ امندرا، سماجی کارکن آنند سنگھ، موہن سنگھ، مکھیا سنگھ نے شمع روشن کر کیا۔ اس موقع پر چاندنی نے کہا کہ بینائی لوٹانا سب سے بڑی خدمت ہے۔ یہ کیمپ صرف ایک تقریب نہیں ہے۔ بلکہ یہ گاؤں والوں کو باعزت زندگی فراہم کرنے کی کوشش ہے۔ میں صرف ایک وسیلہ ہوں۔ اصل تعریف اکھنڈ جیوتی آئی ہاسپٹل کو جاتی ہے جو بے لوث خدمت میں مصروف ہے۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد اور انتظام میں دھرمیندر سنگھ چوہان، روہت سنگھ، اکھلیشور سنگھ، ستیندر چوہان، مکھیا اجیت سنگھ، وارڈ ممبر وجے سنگھ، سومیر رائے، راجندر ساہ، رمیش سنگھ، یوگیندر سنگھ، گاما سنگھ، پشپندر پاسوان، وورن سنگھ، نریندر سنگھ، برج بھوشن سنگھ اور نوجوانوں نے اہم کردار ادا کیا۔ ادھر حکومت ہند کی وزارت ثقافت کے زیر اہتمام سنٹرل کلچرل ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر حیدرآباد میں منعقدہ دس روزہ قومی ورکشاپ میں سارن کے نگرہ واقع بی پی رام ہائی اسکول کے میوزک ٹیچر پردیپ پانڈے نے قابل ستائش پریزنٹیشن دیا۔ "ہماری ثقافتی تنوع" کے عنوان پر مبنی اس ورکشاپ میں ملک کی سات ریاستوں سے منتخب اساتذہ نے حصہ لیا۔ بہار کی قیادت چھ دیگر لوگوں کے ساتھ مسٹر پانڈے کر رہے تھے۔

درخت کے نیچے دب کر خاتون کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے دریاپور تھانے کے قریب درخت گرنے سے اور اس کے نیچے دبنے سے ایک خاتون کی موت ہو گئی اور ایک دیگر نوجوان زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ ہفتہ کی دیر شام سید پور گاؤں کا رہنے والا دلیپ سنگھ معمول کے مطابق پارسا بازار میں اپنی دکان بند کرنے کے بعد موٹر سائیکل پر حاجی پور جا رہا تھا۔ نیا گاؤں تھانہ علاقہ کی ایک خاتون بھی ان کے ساتھ تھیں۔ ذرائع نے بتایا کہ جیسے ہی موٹر سائیکل دریاپور تھانے کے قریب پہنچی تو اچانک ایک درخت ٹوٹ کر موٹر سائیکل پر گر گیا۔ اس واقعے میں موٹر سائیکل سوار دونوں افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس دونوں کو علاج کے لیے قریبی ریفرل اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے خاتون کو مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی علاج کے بعد نوجوان کو بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

سارن: شراب پارٹی کرتے ہوئے 3 افراد گرفتار

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے جتا بازار تھانہ علاقے میں پولیس نے شراب پارٹی کرتے ہوئے تین لوگوں کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک گھر میں چھاپہ مارا گیا۔ چھاپے کی اطلاع ملتے ہی تھانے کی تعینات ایک پولیس افسر فرار ہو گیا جبکہ تینوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار افراد کے پاس سے شراب کی بوتلیں بھی برآمد ہوئیں۔ پارٹی کرتے ہوئے پکڑے گئے تینوں افراد کی شناخت کی تصدیق ہو گئی ہے۔ گرفتار افراد کے خلاف بہار امتناعی و آبکاری قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

نالندہ میں ایک خاتون نے گھریلو تنازع میں اپنے 3 بچوں کے ساتھ زہر کھایا، دو کی حالت تشویشناک

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقہ میں خواتین اپنے تین بچوں کے

ساتھ زہر کھانے کے سبب دو کی حالت نازک، پاواپوری ویمس ریفر کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ نالندہ سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں گھریلو ناچاقی سے پریشان خاتون نے اپنے تین بچوں سمیت خوفناک قدم اٹھا لیا۔ زہر پی لیا، حالت نازک۔ ہائر سنٹر VIMS پاواپوری سے رجوع کیا گیا۔ یہ واقعہ دیپ نگر تھانہ علاقہ کے مکھرا گاؤں کا ہے۔ واقعہ کے بارے میں متاثرہ بچے کلو کمار نے بتایا کہ کل رات کسی بات پر ماں اور باپ کے درمیان تنازع ہوا۔ اس کے بعد ماں نے باپ کے لیے ناشتہ بنایا اور سب کو کھلایا۔ اس کے بعد والد مزدوری کے لیے بہار شریف چلے گئے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد 35 سالہ ماں خوشبو کماری نے کھیتوں میں اسپرے کے لیے استعمال ہونے والے سلفا پاؤڈر کا شربت بنا کر تینوں بچوں کو پلایا اور پھر خود بھی پی لیا۔ جس کے بعد سب کی حالت خراب ہونے لگی تو متاثرہ کے سسر راج کمار رویداس نے گاؤں والوں کے ذریعے اپنے بیٹے راجیو رویداس کو واقعہ کی اطلاع دی جو بہار شریف میں راج مستری کا کام کرتا ہے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں علاج کے لیے ماڈل ہسپتال بہار شریف میں داخل کرایا گیا۔ جہاں سے ڈاکٹر سے ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے ہائر سنٹر VIMS پاواپوری ریفر کر دیا گیا۔ ماں اور ایک بیٹی کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ ان میں راجیو رویداس کی 35 سالہ بیوی خوشبو کماری، 10 سالہ بیٹی سوگی کماری، 8 سالہ کلو کمار اور 4 سالہ بیٹا آرین کمار شامل ہیں۔ ماں خوشبو کماری اور بیٹی سوگی کماری کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ واقعہ کے بعد گاؤں کے خاندان میں کہرام مچ گیا ہے۔ دیپ نگر تھانہ صدر جیتندر رام کے بتایا کے ابھی ہمارے علم میں نہیں ہے اس معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

تاریخی تحریک 'وقف بچاؤ دستور بچاؤ' گاندھی میدان میں گونج اٹھا

وقف ایکٹ میں کی گئی ترامیم کو فوری طور پر واپس نہیں لیا تو ملک بھر میں اس سے بھی بڑی تحریکیں ہوں گی: انتخاب عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں اتوار کو ایک نئی تاریخ رقم کی گئی وقف بچاؤ دستور بچاؤ کے نعرے کے ساتھ منعقد ہونے والے اس بڑے جلسہ عام میں بہار کے کونے کونے سے لاکھوں لوگوں نے آئین اور وقف املاک کی حفاظت کے لیے اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اس میٹنگ میں پٹنہ سمیت سیمانچل، کوسی، مگدھ، ترہوت اور متھیلانچل کے ہزاروں دیہاتوں سے لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی۔ اس پرامن لیکن پرجوش جلسہ عام میں ہر عمر، ہر طبقے اور ہر علاقے کے لوگوں نے شرکت کی۔ انتخاب عالم نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور وقف املاک کی لوٹ مار کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی صرف ایک برادری کی نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کے تحفظ کی لڑائی ہے آئین نے ہر شہری کو مساوی حقوق دیئے ہیں لیکن حکومت کی پالیسی اور بعض تنظیموں کی ملی بھگت سے وقف املاک پر غیر قانونی مداخلت ہو رہی ہے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ یہ صرف احتجاج نہیں بلکہ ایک وارننگ ہے۔ کہ عوام اب جاگ چکی ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر مرکزی حکومت نے وقف ایکٹ میں کی گئی ترامیم کو فوری طور پر واپس نہیں لیا تو ملک بھر میں اس سے بھی بڑی تحریکیں اٹھیں گی۔ اجلاس میں مولانا فیصل رحمانی سمیت کئی ممتاز مذہبی، سماجی اور سیاسی رہنماؤں نے بھی شرکت کی مقررین نے واضح کیا کہ وقف املاک کا تحفظ صرف مذہبی ہی نہیں بلکہ ایک سماجی ذمہ داری بھی ہے کیونکہ ملک بھر میں ان جائیدادوں سے غریبوں کی فلاح و بہبود سے متعلق لاتعداد اسکول، کالج، مدارس اسپتال اور ادارے چلائے جاتے ہیں پروگرام کی خاص بات یہ تھی کہ یہ جلسہ مکمل طور پر پرامن، نظم و ضبط اور جمہوری اصولوں کے مطابق تھا۔ لاکھوں کے ہجوم نے اپنے موبائل فون کی ٹارچ جلا کر علامتی آئین بچاؤ کا پیغام بھی دیا، جس نے جلسے کو تاریخی رنگ دیا۔ آج کا احتجاج نہ صرف وقف املاک کے تحفظ کی کال ہے بلکہ اس بات کا اشارہ بھی ہے کہ اگر آئین کی بنیادی اقدار کو خطرہ لاحق ہوا تو عوام خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ پٹنہ کے گاندھی میدان میں یہ عوامی جلسہ جمہوری شعور کا اعادہ تھا، جس نے ظاہر کیا کہ آئین اب لوگوں کے دلوں میں بستا ہے نہ کہ صرف کتابوں میں۔

بہار کا ہر گاؤں، بستی اور قصبے کو سڑکوں سے جوڑ دیا گیا ہے

نتیش حکومت تمام علاقوں کی مناسب ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) صدر بلاک کے گرام پنچایت راج گاؤں ڈمراواں میں بہار شریف ایلنگر سرائے سے لال باغ ہوتے ہوئے گولاپور تک 3.24 کلومیٹر سڑک کی مرمت کے کام کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ این ایچ 110 جماچک موڑ سے ڈمراواں روڈ منڈچ مہادلت ٹولہ تک 0.64 کلومیٹر سڑک کی مرمت کے کام کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ڈمراواں میں مسافر خانے کا افتتاح۔ کشواہا بھون سے پان تک ڈرین کی تعمیر کے کام کا افتتاح بہار حکومت کے علاقائی ایم ایل اے اور دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار میں سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ ہر گاؤں بستی اور قصبے کو سڑکوں سے جوڑا گیا ہے۔ بہار نہ صرف سڑکوں اور پلوں کی ریاست بن رہی ہے، بلکہ ایک ایسی ریاست بن گئی ہے، جب ایک عورت آگے بڑھتی ہے تو پورا خاندان اس کے ساتھ آگے بڑھتا ہے اور جب ایک خاندان آگے بڑھتا ہے تو پورا سماج آگے بڑھتا ہے۔ جہاں ہر بیٹی کو گھر سے باہر نکلنے کا اعتماد ملا ہو۔ وزیر اعلیٰ کنیا اتھان یوجنا کے تحت ریاست کی 85,556 بیٹیوں میں 16 کروڑ 70 لاکھ 33 روپے تقسیم کیے گئے۔ اس کا سہرا وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے وژن اور عزم کو جاتا ہے، جنہوں نے ہمیشہ خواتین کی حفاظت، خود انحصاری اور عزت کو گڈ گورننس کی بنیاد بنایا ہے۔ پورے بہار میں 1 کروڑ 9 لاکھ 69 ہزار 255 لوگوں کو پنشن دی جا رہی ہے۔ نتیش حکومت کے 20 سال بے مثال رہے ہیں۔ اس عرصے میں بہار نے ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو لیا ہے۔ تعلیم، روزگار، صحت اور امن وامان کو مضبوط کر کے نتیش کمار نے ایک ترقی یافتہ بہار کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ ریاست میں بے زمین خاندانوں کو خوشی کا تحفہ ملا ہے۔ ابھیان بسیرا-2 کے تحت ایک سال میں 53 ہزار سے زیادہ بے زمین خاندانوں کو زمین ملی ہے۔ کانگریس اور آر جے ڈی ایک بار پھر بہار کو اندھیرے میں دھکیلنے کی سازش کر رہے ہیں، لیکن بہار کے لوگ ان کے جال میں نہیں آئیں گے۔ بہار کے لوگ اب پہلے جیسے نہیں رہے۔ اس نے ترقی اور تبدیلی کا تجربہ کیا ہے، اس لیے یہ کسی ٹھگ اتحاد کے جال میں نہیں پھنسے گا جو ریاست کو دوبارہ پیچھے کی طرف لے جانا چاہتا ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نہ رکے ہیں اور نہ رکنے گے۔ بہار کی ترقی کے لیے، ہر بہاری کی عزت نفس کے لیے۔ وہ ہر لمحہ متحرک رہتا ہے، چاہے وہ دھوپ میں ہو، بارش میں، دن ہو یا رات۔ وہ ہمیشہ کہتے ہیں کہ عوام خدمت کے عوض نوازتے ہیں۔ کھیتوں میں آبپاشی کی سہولیات 24 گھنٹے دستیاب ہیں۔ یہ نتیش کمار جی کی پالیسیوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ اس لیے آج ریاست کا ہر کسان خوش ہے۔

مرکزی حکومت سے عدالتی حکم کے مطابق پنشن کمیوٹیشن کو 12 سال کرنے کا مطالبہ

چھپرہ: نارتھ ایسٹرن ریلوے پنشنرس ایسوسی ایشن کی چھپرہ شاخ کی ماہانہ میٹنگ پراشر کمپلیکس بھگوان بازار میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی سکریٹری ڈاکٹر اے ایچ انصاری نے کہا کہ حکومت پنشن کمیوٹیشن کی رقم میں 15 سال تک کٹوتی کرتی ہے۔ جبکہ رقم تقریباً 12 سال میں پوری ہو جاتی ہے۔ اس حوالے سے پنشنرز نے عدالت میں درخواست دائر کی تھی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے اپریل میں ایک فیصلہ دیا تھا کہ جن پنشنرز کی 11 سال سے کٹوتی کی گئی ہے۔ وہ مقررہ فارم میں درخواست دیں۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ مرکزی حکومت کو آٹھویں تنخواہ کمیشن کی سفارش کو جنوری 2026 سے لاگو کرنا چاہئے اور تمام پنشنروں کو یکساں پنشن میں اضافہ کرنا چاہئے۔ اٹھارہ ماہ کے زیر التوا مہنگائی الاؤنس کے بقایا جات کی ادائیگی جلد کی جائے۔ کارگزار صدر او پی پراشر نے کہا کہ مرکزی حکومت نے فینانس بل پاس کر کے پنشنرز کے مفادات پر چھرا گھونپا ہے۔ ہم اس کالے قانون کی مذمت کرتے ہیں۔ برانچ سکریٹری کھلیش کمار سنگھ نے کہا کہ پنشنرز مرکزی حکومت کے حملے کو کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ ایسا کرنا مرکزی حکومت کو مہنگا پڑے گا۔ ارکان کی جانب سے ریٹائرڈ ملازمین کو مراعات سے محروم کرنے پر مذمتی تحریک منظور کی گئی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ 65، 70، 75 سال کی عمر میں بالترتیب 5، 10، 15 فیصد اضافی الاؤنس دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پنشن ریٹائرڈ ملازمین کا حق ہے بھیک نہیں۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وشوموہن سنگھ نے برانچ کی کامیابیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ممبر شپ بڑھانے پر زور دیا اور تمام پنشنرز کے شناختی کارڈ اور امید کارڈ بنانے کی تکنیک پر تبادلہ خیال کیا۔

ریاست میں فلیریا کے 1,58,644 مریضوں کی شناخت: ڈاکٹر شیامارائے

تمام شناخت شدہ مریضوں کو MMDP 100% کٹ فراہم کرنے کی ہدایات

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ریاست میں فلیریاسس کے شناخت شدہ مریضوں کو 100% MMDP کٹ دستیاب کرائی جائے گی۔ ایڈیشنل ڈائرکٹر کم اسٹیٹ پروگرام آفیسر، فائلریا ڈاکٹر شیامارائے نے اس سلسلے میں تمام اضلاع کے ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر کو ہدایات جاری کی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کے تمام 38 اضلاع فائلریاسس بیماری سے متاثر ہیں فائلریاسس کے مریضوں کو ان کے متاثرہ اعضاء کی دیکھ بھال کے لیے حکومت کی طرف سے سال میں ایک بار MMDP کٹ فراہم کی جاتی ہے اس وقت ریاست کے تمام 38 اضلاع میں فلیریا کی بیماری کے کل 1,58,644 مریضوں کی شناخت کی گئی ہے۔ حالیہ جائزہ میٹنگ میں اضلاع میں ہاتھی کی بیماری کے تمام شناخت شدہ مریضوں کو 100% MMDP کٹ فراہم کرنے کی ہدایات موصول ہوئی ہیں جن اضلاع میں ایم ایم ڈی پی کٹس دستیاب نہیں ہیں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ضلع میں فلیریا کی بیماری کے تمام شناخت شدہ مریضوں کے لیے پیپلز لیپرا فاؤنڈیشن سے کٹس خریدیں اور ان کی بروقت تقسیم شروع کریں۔ تمام ویکٹر برن ڈیزیز کنٹرول افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام لائن درج مریضوں کو کٹس کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور ان کے اضلاع میں تمام پرائمری ہیلتھ مراکز کمیونٹی ہیلتھ سنٹرز اور آیوشمان آروگیہ مندروں کے ذریعے مریضوں کو ایم ایم ڈی پی کٹس کی فراہمی کو یقینی بنائیں پیپلز لیپرا فاؤنڈیشن کی طرف سے کٹس فراہم کی جا رہی ہیں: واضح رہے کہ سال 24-2023 میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ریاستی صحت کمیٹی بہار کی منظوری کے بعد، تمام اضلاع کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ ریاست میں کام کرنے والی لیپرا سوسائٹی کی ذیلی شاخ پیپلز لیپرا فاؤنڈیشن کے ذریعے ایم ایم ڈی پی کٹس خریدیں پچھلے دو سالوں سے اضلاع مسلسل پیپلز لیپرا فاؤنڈیشن سے کٹس خرید کر تقسیم کر رہے ہیں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ ریاستی سطح کی ٹیم باقاعدگی سے اس علاقے کا دورہ کرے گی جس میں ایم ایم ڈی پی کٹ کی دستیابی اور مریضوں کو ایم ایم ڈی پی کٹ ملی ہے یا نہیں اس پر خصوصی توجہ دی جائے گی اس کی رپورٹ ریاستی پروگرام آفیسر، فائلریا اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ریاستی صحت کمیٹی، بہار کو بھیجی جائے گی۔

کیا بہار میں خاموشی سے این آر سی نافذ کی جا رہی ہے: محمد صدام

ٹھاکر گنج (اے این بی) بہار میں انتخابی فہرست کے اندراج کے عمل کو اس انداز میں بدلا جا رہا ہے کہ وہ عملی طور پر قومی رجسٹر برائے شہری (NRC) کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اب ووٹر لسٹ میں نام درج کرانے کے لیے شہریوں کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے۔ صرف یہی نہیں، بلکہ انہیں یہ بھی دکھانا ہوگا کہ ان کے والدین کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے۔ ایسے ملک میں جہاں قابل بھروسہ اندازوں کے مطابق صرف تین چوتھائی بچوں کی پیدائش ہی رجسٹرڈ ہوتی ہے، اور جہاں سرکاری کاغذات میں بے شمار غلطیاں پائی جاتی ہیں، وہاں یہ شرطیں غریب عوام پر ظلم کے مترادف ہیں۔ مذکورہ باتیں محمد صدام قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ٹھاکر گنج بلاک ضلع کشن گنج (بہار) نے میڈیا سے کہی۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل کے متاثرین پر دوہرا بوجھ ہے۔ بہار کے سیلاب زدہ اور پسماندہ علاقوں، خاص طور پر سیمانچل کے عوام دو وقت کی روٹی کے محتاج ہیں۔ ان سے یہ توقع کرنا کہ ان کے پاس اپنے والدین کے مکمل کاغذات موجود ہوں گے، ایک سخت مذاق اور بے رحمانہ اقدام ہے۔ اس کا سیدھا نتیجہ یہ ہوگا کہ بے شمار غریب لوگ ووٹر لسٹ سے خارج کر دیے جائیں گے۔ آئینی حق پر حملہ: رائے دہی کا حق محض ایک عمل نہیں، بلکہ ہر بھارتی شہری کا آئینی حق ہے۔ انتخابات کے بالکل قریب ایسی پیچیدہ اور مشکوک کارروائی شروع کرنا الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری اور ساکھ پر سنگین سوال کھڑے کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے 1995ء میں "لال بابو حسین بنام ریاست" مقدمہ میں واضح فیصلہ دیا تھا کہ اگر کوئی فرد پہلے سے ووٹر لسٹ میں درج ہے تو اسے بغیر نوٹس اور مناسب طریقہ کار کے خارج نہیں کیا جا سکتا۔ یہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ ثابت کرے کہ کوئی شخص غیر ملکی ہے، شہری کی ذمہ داری نہیں کہ وہ ہر قیمت پر اپنی شہریت ثابت کرتا پھرے۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ شہریت ثابت کرنے کے لیے دستاویزات کی محدود فہرست نہیں ہو سکتی، بلکہ ہر طرح کے متعلقہ اور معتبر ثبوت کو تسلیم کیا جانا چاہیے۔ اگر آپ کی پیدائش جولائی 1987 سے پہلے ہوئی ہے، تو آپ کو صرف اپنی تاریخ یا جائے پیدائش کا کوئی ایک ثبوت دینا ہوگا (11 میں سے کوئی ایک)۔ اگر آپ کی پیدائش 01 جولائی 1987 سے 02 دسمبر 2004 کے درمیان ہوئی ہے، تو اپنے پیدائشی ثبوت کے ساتھ ساتھ والد یا والدہ میں سے کسی ایک کا پیدائشی ثبوت بھی دینا ہوگا۔

ملک وریاست میں فرقہ پرست حکومت کو اقتدار سے دور رکھنا ہے تو ہمیں متحد ہونا ہوگا

دربھنگہ ضلع اقلیتی کانگریس کے کانفرنس میں درجنوں افراد کو پارٹی کی نئی ذمہ داری دی گئی

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ ضلع اقلیتی کانگریس کمیٹی کا ایک توسیعی اجلاس ضلع صدر سرفراز انور کی صدارت میں علامہ اقبال لائبریری بی پی پاکر دربھنگہ میں منعقد ہوئی اس کانفرنس کے نظامت کے فرائض حیا گھاٹ بلاک کے صدر محمد چاند نے بخوبی انجام دیے اس موقع پر پارٹی کے ریاستی صدر عمیر خان نے اپنی نگرانی میں دربھنگہ ضلع اقلیتی کانگریس کمیٹی کو توسیع کرتے ہوئے دو درجن سے زائد لوگوں کو پارٹی کی رکنیت دلائی ساتھ ساتھ نئی کمیٹی تشکیل دیتے ہوئے عہدہ تقسیم کی وہیں عہدیداروں میں تقرری نامہ اپنے مبارک ہاتھوں تقسیم کیا تنظیم کے توسیع کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس ملک کی واحد پارٹی ہے جس نے ہمیشہ اقلیتوں کا احترام کیا ہے۔ اقلیتوں کے حق وحقوق کی بات کی ہے اور آج بھی اقتدار میں نہیں ہونے کے باوجود کام کر رہی ہے موجودہ فاشسٹ وادی مودی حکومت نے سب سے زیادہ اقلیتوں پر حملہ کیا ہے اور ہر طرح سے اقلیتوں کو اپنا نشانہ بنا کر تباہ و برباد کرنے پر آمادہ ہے اس لیے اب وقت آگیا ہے کہ فرقہ پرست و فاشسٹ وادی حکومت کو اقتدار سے دور رکھنا ہے تو ہمیں متحد ہو کر اپنے طاقت کا ثبوت پیش کرنا ہوگا خاص کر اقلیتوں کو متحد ہو کر ووٹ کرنا ہوگا اپنے سارے امتیاز کو ختم کر سیکولر پارٹیوں کو ووٹ کرنا ہوگا تبھی ہم اپنے حق وحقوق حاصل کر سکتے ہیں مسٹر عمیر خان نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ آئندہ کچھ دنوں بہار میں اسمبلی انتخاب ہوگا آپ کا مستقبل آئندہ اسمبلی انتخابات طے کرے گا اس پر انہوں نے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس مرتبہ بہار اسمبلی انتخابات تاریخی ہوں گے اس مرتبہ کانگریس سمیت عظیم اتحاد کی تمام پارٹیاں پوری طاقت کے ساتھ انتخاب لڑے گی۔ انتخابات میں ہم سب کا اولین فرض یہ ہے کہ بہار سے ہر حال میں این ڈی اے حکومت کو کسی بھی طرح سے اقتدار سے باہر کر دینا ہے تبھی بہار میں عظیم اتحاد کی حکومت قائم ہوگی تبھی عام عوام کا فلاحی کام ممکن ہے موصوف نے وقف ترمیمی قانون کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ترمیمی بل غریب غرباء کی زمین یا دوسرے لفظوں میں کہ سکتے ہیں کہ وقف کی جائداد سماجی معاشرے کے لئے کام آنے والی جائداد سماج کے فلاح و بہبود کے کام آنے والی اس جائداد کو زبردستی قبضہ کر بہت کم قیمت پر اڈانی اور امبانی کے ہاتھوں فروخت کر غلامی کی زندگی میں ڈھالنے کی سازش ہے جسے کسی قیمت پر کامیاب نہیں ہونے دینگے مرکزی حکومت فوری طور پر اس بل کو واپس لے وہیں انہوں نے بہار میں بڑھتے ہوئے جرائم و مجرمانہ واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چار پانچ ریٹائرڈ آئی اے ایس افسران مل کر اس بہار کو چلا رہے ہیں۔ بہار کے اندر حکومت نام کی کوئی چیز نظر نہیں جرائم کا گراف بڑھا ہے کوئی بھی شخص اپنے کو محفوظ نہیں سمجھ رہے ہیں حکومت کان میں روئی ڈال کر آرام فرما ہے وزیر اعلیٰ بے ہوشی کی حالت میں چلے گئے ہیں وہ ذہنی طور پر کمزور ہو گئے ہیں ان کی کوئی نہیں سن رہا ہے اس لیے تبدیلی وقت کی ضرورت ہے اور اس تبدیلی کے سپاہی ہم سب اقلیتی کانگریس کمیٹی کے لوگ بھی اس کے حصہ دار بنیں گے اس موقع پر دربھنگہ کی ڈپٹی میئر نازیہ حسن، کانگریس پارٹی کے ضلع صدر دیانند پاسوان، عبدالہادی صدیقی، محمد اسلم، راجہ انصاری، انصار حسن، ریاض علی خان، وغیرہ موجود تھے۔

پیپلز کالج ارریہ کی گورننگ باڈی میں اساتذہ کے نمائندے کا انتخاب پرامن اور خوشگوار ماحول میں اختتام

ارریہ (اے این بی) پورنیہ یونیورسٹی، پورنیہ کے رہنما خطوط کی روشنی میں پیپلز کالج ارریہ کی گورننگ

باڈی میں اساتذہ کے نمائندے کا انتخاب گزشتہ کل پرامن اور خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہو گیا۔ موصولہ اطلاع کی مطابق شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر محمد طاہر حسین کو بلامقابلہ نمائندۂ اساتذہ منتخب کر لئے گئے جبکہ الیکشن کے حوالے سے ڈاکٹر محمد عنایت اللہ پرنسپل پیپلز کالج، ارریہ کو الیکشن آفیسر (ریٹرننگ آفیسر) اور پروفیسر ڈاکٹر نعمان حیدر اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سیاسیات، ارریہ کالج، ارریہ کو یونیورسٹی کی جانب سے الیکشن آبزرور (مشاہد) مقرر کیا گیا۔ کالج کے تمام اساتذہ نے پروفیسر محمد طاہر حسین کے نام کی تجویز اور تائید کی۔ نو منتخب اساتذہ کے نمائندے پروفیسر محمد طاہر حسین نے تمام اساتذہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ڈیوٹی پوری لگن اور ایمانداری سے سرانجام دیں گے۔ اس موقع پر کالج کا عملہ بشمول پروفیسر ناظم الدین، پروفیسر عبدالباری، پروفیسر جسیم الدین، پروفیسر اودھیش کمار جھا، پروفیسر امود کمار چودھری، پروفیسر محمد مزمل عالم، پروفیسر باسوکی ناتھ جھا، وغیرہ موجود تھے۔

محرم: ظلم کے خلاف قیام کا مہینہ

انواب علی اختر

اسلامی سال کا آغاز ماہ محرم الحرام سے ہوتا ہے اور اس کا اختتام ماہ ذوالحجہ پر ہوتا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حیات اسلام کا سفر قربانی سے شروع ہوتا ہے اور قربانی پر ہی ختم ہوتا ہے۔ اس سے یہ معلوم کرنا نہایت سہل ہے کہ ایک مسلمان کی تمام زندگی قربانیوں سے معمور ہے۔ ماہ ذوالحجہ کی 10 تاریخ کو حضرت اسماعیل رضائے الٰہی کی خاطر اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کرتے ہیں جبکہ ماہ محرم الحرام کی 10 تاریخ کو حضرت امام حسین رضائے الٰہی کی خاطر سجدے کی حالت میں اپنا سر کٹوا کر دین اسلام کو حیات ابدی عطا کر دیتے ہیں اور اس بات پر مہر تصدیق ثبت کر دیتے ہیں کہ یہ سر اللہ کے حضور کٹ تو سکتا ہے مگر کسی ظالم اور جابر کے سامنے جھک نہیں سکتا۔ یہ تاریخ انسانیت کی بہت بڑی قربانی تھی جو ماہ محرم الحرام میں پیش آئی۔ اسلامی سال کا آغاز جس مہینے سے ہوتا ہے وہ 'محرم الحرام' ہے، جسے قرآن وسنت کی روشنی میں حرمت والا، عظمت والا اور احترام والا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں تاریخ اسلام کی ان لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو صبر، استقامت، ایثار اور حق پر ڈٹے رہنے کی مثالیں قائم کرتی ہیں۔ محرم کا مہینہ خصوصاً واقعہ کربلا کی نسبت سے ہمیں صبر کی اعلیٰ ترین تعلیمات دیتا ہے۔ صبر محض ایک اخلاقی خوبی نہیں بلکہ ایک روحانی مقام ہے جس کا انعام اللہ کی طرف سے بے حساب ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس مہینے کی روحانی کیفیت، جذباتی وابستگی اور فکری پیغام ہر صاحب ایمان کے لیے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ امت مسلمہ کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر وحدت، یگانگت، یک جہتی اور اخوت و بھائی چارے کا جذبہ پیدا کرے۔ ہر سال ماہ محرم الحرام کا چاند اپنے ساتھ غم واندوہ، مصائب وآلام، گریہ واشک زاری اور حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کو ان کے لخت جگر، میوہ دل، نور عین حضرت ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کا پرسہ دینے کے لیے فرش عزاء ؑ بچھانے کا پیغام لے کر طلوع کرتا ہے لیکن حقیقت میں ہر سال محرم الحرام کی آمد ہمیں مقصد حسینی کی یاد دلاتی ہے کہ کبھی بھی اور کہیں بھی ظلم کے خلاف خاموشی اختیار نہ کریں اور ہر ایک اپنی توان وطاقت اور استطاعت کے مطابق ظلم کے خلاف قیام کرے۔ واقعہ کربلا میں ہمیں جاں نثاری وفداکاری، ایثار وقربانی، وفاداری و وفاشعاری، اطاعت و فرمانبرداری اور شہادت طلبی کے ایسے بے مثال نمونے ملتے ہیں جو کسی اور واقعے میں نہیں پائے جاتے۔ کربلا میں شش ماہہ شیرخوار سے لے کر 80 سال کے بوڑھے افراد تک موجود ہیں، جو جوش وجذبے اور مروّت وجوانمردی میں کسی سے کم نظر نہیں آتے۔ جیسے اصحاب حضرت امام حسین علیہ السلام کو ملے، نہ اس سے پہلے کسی کو ملے اور نہ رہتی دنیا تک کسی کو ملیں گے۔ امام عالی مقام کے باوفا اصحاب کے نقش پاء میں دنیا کے تمام انسانوں کے لیے ہر قسم کا بے مثال اور بے نظیر نمونہ موجود ہے، یہی وجہ ہے کہ کربلا قیامت تک انسانوں کے لیے ایک ناقابل انکار دائمی درسگاہ ہے جو مسلسل حریت وآزادی اور ایثار وفداکاری کا پیغام دے رہی ہے۔ لہٰذا ہر سال ماہ محرم الحرام کی آمد تمام انسانوں بالخصوص حسینیوں کے اعتقادی، فکری اور ذہنی دریچوں کو کھولنے اور تجدید عہد کے لیے ایک بہترین فرصت ہے، جسے ہرگز ہاتھ سے نہیں دینا چاہیے۔ کربلا کا واقعہ اسلامی تاریخ کا ایسا روشن باب ہے جو تا قیامت انسانیت کو حریت، قربانی، اور صبر کی تعلیم دیتا رہے گا۔ نواسہ رسول حضرت امام حسین نے وقت کے جابر حکمران یزید کے ظلم کے خلاف سراپا احتجاج بن کر صرف اپنی جان ہی نہیں قربان کی بلکہ اپنی اولاد، اعزاء ؑ، اصحاب اور اہل بیت کی جانوں کو بھی قربان کر دیا۔ یہ قربانی محض ایک سیاسی احتجاج نہ تھا، بلکہ دین کے اصل روح کو محفوظ رکھنے کی جدوجہد تھی۔ امام حسین نے فرمایا: میں یزید کی بیعت اس لیے نہیں کرتا کہ وہ فاسق، فاجر، شرابی، قاتل نفس محترمہ اور دین کے احکام کو پامال کرنے والا ہے۔ امام کی شہادت نے امت مسلمہ کو یہ درس دیا کہ اگر دین کو بچانے کے لیے جان دینی پڑے، تو یہ ایک سعادت ہے۔ یہ مہینہ بیداری، شعور، اصلاح اور تقویٰ کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ آئمہ معصومین کی سیرت ہمیں سکھاتی ہے کہ کس طرح اس مہینے کی تعظیم وتکریم کریں اور اس کی روحانی وفکری تیاری کریں۔ واقعہ کربلا کے بعد صبر کا ایک اور عظیم پیکر حضرت زینب کی صورت میں سامنے آیا۔ شام کے دربار میں یزید کے سامنے، جہاں ظلم کی انتہا ہو چکی تھی، حضرت زینب بنت علی نے جو کلمات ادا کیے، وہ صبر، شجاعت اور دینی غیرت کی لازوال مثال ہیں۔ صبر کامل یقین اور اللہ کی رضا پر راضی رہنے کا نام ہے۔ آج جب مسلم معاشرہ اخلاقی، سماجی اور سیاسی بحرانوں سے دوچار ہے، تو محرم ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایمان، اخلاص اور صبر کے بغیر ہم ظلم، ناانصافی اور باطل قوتوں کے سامنے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ امام حسین نے ہمیں یہ سبق دیا کہ حق کے لیے جان کی بازی لگا دینا ہی اصل کامیابی ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم کربلا کے پیغام کو اپنے معاشرتی ڈھانچے کا حصہ بنائیں۔ ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں، حق کی حمایت کریں اور ذاتی مفادات کی خاطر جھوٹ، منافقت اور کرپشن کا حصہ نہ بنیں۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ امام حسین کے کردار کو سمجھیں، تاریخ اسلام کے ان صفحات کو پڑھیں جو قربانی اور صبر سے لبریز ہیں۔ اسوہ حسینی کو اپنانا صرف عزاداری میں شرکت تک محدود نہ ہو بلکہ ان کی سیرت کو عملی زندگی میں لانا اصل مقصد ہونا چاہیے۔ آج جب نوجوان سوشل میڈیا، فیشن اور مادی دنیا میں کھو گئے ہیں، ان کے لیے امام حسین کی حیات رہنمائی کا روشن چراغ ہے۔ ان کا پیغام ہے کہ جیو عزت سے، مرو حق پر۔ محرم الحرام کا مہینہ ہمیں تقویٰ، عبادت، صبر، قربانی اور سچائی کے ساتھ جینے کا سلیقہ سکھاتا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حق کی خاطر کھڑے ہونا، اگرچہ جان کا نذرانہ ہی کیوں نہ دینا پڑے، سب سے بڑی کامیابی ہے۔ کربلا کے میدان میں امام حسین اور ان کے جانثاروں نے ثابت کر دیا کہ صبر کرنے والے ہی اصل فاتح ہوتے ہیں اور ظالم وقت کی دھول میں گم ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم محرم کی ظاہری رسومات کے ساتھ ساتھ اس کے باطنی پیغام، یعنی صبر، قربانی، استقامت اور حق پر ڈٹے رہنے کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ تبھی ہم خود کو 'امت حسینؑ' کہلوانے کے قابل ہو سکیں گے۔ اگرچہ اہل ع ہر سال محرم الحرام کے آغاز سے قبل ہی پیغمبر خدا کی لخت جگر حضرت فاطمہ زہراء ؑ کو ان کے میوہ دل اور نور عین حضرت امام حسین اور دیگر اعزاء ؑ، اقرباء ؑ اور انصار کا پرسہ دینے کا اہتمام کرتے ہیں۔ شہید انسانیت حضرت امام حسین علیہ السلام کی لازوال قربانی کو صرف محرم وصفر کے ایام کے ساتھ مخصوص نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی سید الشہداء ؑ کی قربانی ان اہداف کے لیے تھی بلکہ آپ کی شہادت کا اصل مقصد انسانوں کو بیدار کرنا تھا تاکہ ان میں حریت پسندی اور آزاد منشی کو فروغ دیتے ہوئے ایک ایسے اسلامی معاشرے کا تصور پیش کریں جس میں رواداری و برادری اور عفو و درگزر کے ساتھ ساتھ، ظلم وستم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کا جذبہ بھی موجود ہو اور وہ ایثار وقربانی کے جذبے سے بھی سرشار ہوں اور ایسے انسانوں کے لیے کربلا ہر لحاظ سے تا قیام قیامت ایک آئیڈیل درسگاہ ہے۔ محرم الحرام ایثار، قربانی، اتحاد امت، باہمی رواداری اور پرامن بقائے باہمی کا درس دیتا ہے۔

☆☆

ایران میں افغان پناہ گزینوں کی زندگی اجیرن

مدیحہ فصیح

ایران میں پھنسے افغان پناہ گزینوں کو ایران اسرائیل جنگ میں بھلا دیا گیا ہے — یہ وہ لوگ ہیں جو ایک خطرناک علاقے سے فرار ہوئے، لیکن دوسرے میں پھنس گئے، جہاں کوئی محفوظ پناہ گاہ نظر نہیں آتی۔ ایران میں تقریباً 35 لاکھ پناہ گزین اور ان جیسے حالات میں رہنے والے افراد موجود ہیں، جن میں تقریباً 7.5 لاکھ رجسٹرڈ افغان شامل ہیں۔ لیکن 26 لاکھ سے زیادہ افراد بغیر دستاویزات کے ہیں۔ طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے اور امریکہ کے افغانستان سے انخلاء ؑ کے بعد، ہزاروں افغان — جن میں کارکنان، صحافی، سابق فوجی اور دیگر کمزور لوگ شامل ہیں — ایران میں پناہ کے لیے آئے۔ صرف تہران صوبے میں ہی تقریباً 15 لاکھ افغان پناہ گزین رہتے ہیں — جن میں اکثریت بغیر دستاویزات کے ہیں — اور جب جمعہ 13 جون کو اسرائیل نے تہران اور اس کے گردونواح میں شہری اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا، تو بہت سے افغانوں کو اپنی شدید غیر محفوظ حالت کا تلخ احساس دوبارہ ہوا۔ جمعہ 13 جون کو جب اسرائیلی میزائل تہران پر برسنے لگے، تب بہت سے لوگ تہران سے ایران کے شمالی علاقوں کی طرف فرار ہو گئے، لیکن شمسی جیسے افغان پناہ گزینوں اور ان کے خاندانوں کے پاس جانے کے لیے کوئی جگہ نہ تھی۔ شمسی کو ایک بار پھر احساس ہوا کہ وہ اور ان کا خاندان کتنے غیر محفوظ ہیں۔ 34 سالہ شمسی، جو دو بچیوں کی ماں ہیں شمالی تہران میں سلائی کا کام کر رہی تھیں۔ خوف اور گھبراہٹ کے عالم میں بھاگ کر گھر پہنچیں تو دیکھا کہ ان کی پانچ اور سات سال کی بیٹیاں خوف سے میز کے نیچے چھپی ہوئی تھیں۔ شمسی نے طالبان کے قبضے کے بعد افغانستان سے ایک سال قبل تحفظ کی غرض سے ایران کا رخ کیا تھا۔ لیکن اب، وہ بغیر دستاویزات کے، خوف زدہ حالت میں، ایک اور خطرناک صورتحال میں پھنس چکی ہیں — اس بار نہ کوئی پناہ، نہ کوئی قانونی حیثیت، نہ نکلنے کا کوئی راستہ۔ حفاظتی وجوہات کی بنا پر صرف اپنا پہلا نام ظاہر کرنے کی درخواست کیساتھ شمسی نے 'الجزیرہ' کو بتایا، "ہم طالبان سے بچ کر نکلے تھے، ہم یہاں حفاظت کے لیے آئے تھے لیکن یہاں ہمارے سروں پر بم برس رہے تھے۔" افغانستان میں ایک سرگرم کارکن رہی شمسی اور ان کے شوہر، جو ایک سابق افغان فوجی ہیں، عارضی ویزا پر ایران آئے۔ انہیں طالبان کے انتقام کا خوف تھا۔ لیکن وہ ویزا کی مدت بڑھانے سے قاصر رہے کیونکہ اس کے لیے انہیں ایران چھوڑ کر طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان واپس جانا لازمی تھا — جو ایک نہایت خطرناک سفر ہوتا۔ ایران میں شمسی کی زندگی آسان نہیں رہی۔ قانونی رہائش نہ ہونے کی وجہ سے ان کو کام پر کوئی تحفظ حاصل نہیں، کوئی بینک اکاؤنٹ نہیں اور کسی امداد تک رسائی نہیں۔ انہیں کسی بین الاقوامی ادارے سے اور نہ ہی ایرانیوں سے کوئی مدد ملی۔ تہران میں انٹرنیٹ بندش نے معلومات حاصل کرنا اور اہل خانہ سے رابطہ قائم رکھنا بھی مشکل بنا دیا۔ ڈرائیونگ لائسنس نہ ہونے کی وجہ سے کہیں جا نہیں سکتیں۔ تہران کی ہر سڑک پر پولیس کی سخت نگرانی ہے۔ بمباری سے پہلے وہ کسی نہ کسی طرح کھانے پینے کی اشیاء ؑ خریدنے میں کامیاب ہو جاتی تھیں، لیکن جب اسرائیل نے حملے شروع کیے، تو یہ سب کچھ مزید مشکل ہو گیا۔ 22 جون کی رات کو ایک دھماکہ شمسی کے محلے میں ہوا، جس سے ان کے اپارٹمنٹ کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ وہ صبح 3 بجے تک جاگتی رہیں، اور جیسے ہی ایک گھنٹے کے لیے سوئی، ایک اور دھماکہ نے انہیں جگا دیا۔ ان کی عمارت کے قریب ایک پورا رہائشی اپارٹمنٹ زمیں بوس ہو گیا۔ انہوں نے ایک بیگ میں بچوں کی ضروری چیزیں رکھیں، تاکہ اگر ان کے اپارٹمنٹ کو کچھ ہو جائے تو وہ فوراً وہاں سے نکل سکیں۔ 23 جون کو ہونے والی جنگ بندی نے کچھ راحت دی، لیکن اب دیگر مسائل درپیش ہیں: شمسی کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ ان کا آجر نقد تنخواہ دیتا تھا، لیکن وہ شہر چھوڑ چکا ہے اور فون نہیں اٹھا رہا۔ ایران میں پھنسے تمام افغان پناہ گزینوں کے لیے اسرائیل کے ساتھ 12 دن کی جنگ نے صدمے اور بے وطنی کے احساس کو شدت سے دوبارہ جگا دیا ہے۔ ایرانی محکمہ صحت کے مطابق، حالیہ حملوں میں مارے گئے 610 افراد میں تین افغان تارکین وطن بھی شامل تھے۔ 18 جون کو، 18 سالہ افغان مزدور عبدالولی تہران کے علاقے تہران؟ پارس میں ایک تعمیراتی جگہ پر اسرائیلی حملے میں ہلاک ہو گیا، جبکہ دیگر کئی زخمی ہوئے۔ مقتول کے والد کے مطابق، عبدالولی نے تقریباً چھ ماہ قبل افغانستان میں تعلیم چھوڑ کر ایران آ کر کام شروع کیا تاکہ اپنے خاندان کی کفالت کر سکے۔ دیگر افغان اب بھی اسرائیلی حملوں کے بعد سے لاپتہ ہیں۔ افغانستان کے صوبے تخار سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ افغان، حکیمی نے الجزیرہ کو بتایا کہ ایران میں اس کے تین پوتوں سے چار دن سے کوئی رابطہ نہیں ہو پایا۔ وہ تہران کے وسطی علاقے میں ایک تعمیراتی جگہ میں پھنسے ہوئے تھے۔ اگر وہ بچ بھی گئے ہوں، تو وہ بغیر کاغذات کے ہیں۔ اگر باہر نکلیں گے تو پولیس انہیں ڈیپورٹ کر دے گی۔ تنازع کے دوران، اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے رچرڈ بینیٹ نے تمام فریقوں سے ایران میں افغان مہاجرین کی حفاظت پر زور دیا۔ افغان کارکن لیلیٰ فروغ محمدی، جو اب ملک سے باہر رہتی ہیں، سوشل میڈیا کے ذریعے ایران میں افغانوں کے سنگین حالات کے بارے میں آگاہی پھیلا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "اکثر کے پاس قانونی دستاویزات نہیں، اور اس سے ان کی پوزیشن مزید خطرناک ہو جاتی ہے، حتیٰ کہ وہ اپنے بھاگے ہوئے آجر سے بقایا تنخواہ بھی نہیں لے سکتے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران-اسرائیل تنازع کے دوران افغانوں کے لیے کوئی سرکاری ادارہ موجود نہیں تھا، جو لوگ ایران کے خطرناک علاقوں سے نکلنے میں کامیاب ہوئے، وہ زیادہ تر افغان تنظیموں کی مدد سے نکلے۔ افغان ویمن ایکٹیوسٹس کوآرڈینیٹنگ باڈی، جو یورپی تنظیم برائے انضمام کا حصہ ہے، نے سینکڑوں خواتین اور ان کے خاندانوں کو نکلنے میں مدد دی۔ انہوں نے انہیں تہران، اصفہان اور قم جیسے بڑے خطرے والے علاقوں سے — جو اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ہدف بننے والی اہم جوہری تنصیبات کے مقامات ہیں — ملک کے شمال مشرق میں واقع محفوظ شہروں جیسے مشہد منتقل کیا۔ اس تنظیم نے ایران میں جاری انٹرنیٹ بندش کے دوران افغانستان میں موجود خاندانوں سے رابطہ قائم کرنے میں بھی مدد فراہم کی۔ ایران نے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ وہ 20 لاکھ تک بغیر دستاویزات افغانوں کو ملک بدر کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے، لیکن 12 دن کی جنگ کے دوران، کچھ افراد نے خطرات اور مشکلات کے باوجود وطن واپسی کا فیصلہ کیا ہے۔ ورلڈ ویژن افغانستان نے رپورٹ کیا کہ جنگ کے دوران روزانہ تقریباً سات ہزار افغان ایران سے ہرات صوبہ کے اسلام قلعہ بارڈر کے ذریعے افغانستان واپس جا رہے تھے۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین نے ایران میں افغانوں کی بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے، اور کہا ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کر رہا ہے کہ لوگ ایران کے اندر حرکت میں ہیں اور کچھ ہمسایہ ممالک کی طرف بھی جا رہے ہیں۔ اگرچہ اسرائیلی حملے رک چکے ہیں، لیکن کشیدگی اب بھی بہت زیادہ ہے، اور ایران سے فرار ہونے والے افغانوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔ لیکن بہت سے لوگوں کے لیے، اب کوئی جائے پناہ باقی نہیں بچی۔ شمسی سے جب یہ پوچھا گیا کہ اگر حالات مزید خراب ہو گئے تو کیا کریں گی، شمسی نے لمحہ بھر بھی نہیں سوچا اور کہا کہ "میں اپنے خاندان کے ساتھ یہیں رہوں گی۔ میں طالبان کے پاس واپس نہیں جا سکتی۔"

نوئیڈا کے اولڈ ایج ہوم سے متعلق روح فرسا حقیقت اجاگر

خورشید فرازی

ایسا لگ رہا ہے کہ اتر پردیش میں جنگل راج چل رہا ہے اور وہاں کی حکومت تو امن و قانون کی صورتحال کو سنبھالنے میں تو ناکام ہے دوسری طرف سماجی، اخلاقی اور قانونی سطح پر اس حکومت کا توازن اس قدر بگڑ گیا ہے جس سے کسی بھی وقت وہاں عوامی غدر جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کی وزیر اعلیٰ شپ میں اتر پردیش کی حالت ناگفتہ بہ ہے یوگی نے اپنی پولس کو انکاؤنٹر اسپیشلسٹ بنا دیا ہے اور وہاں قانون نام کی کوئی شئے بچی ہوئی نہیں ہے۔ یوگی حکومت پولس والوں کو بھرتی لیتے وقت دریافت کرتی ہے انکاؤنٹر اسپیشلسٹ بننے میں کتنا وقت لگے گا کیونکہ اس ریاست کو معصوم اور نیک کردار پولس والوں کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تو پولس انتظامیہ کی بات رہی اگر سماجی نکتہ نظر سے نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلے گا کہ یہاں ہر شعبہ میں چوری، چماری، بدعنوانی، دھوکہ دہی، جعلسازی کی دنیا شاد وآباد ہے کیونکہ وزیر اعلیٰ یوگی کو ایسی ہی حکومت کی ضرورت ہے۔ اتر پردیش کے نوئیڈا میں ایک اولڈ ایج ہوم ہے جہاں ان لوگوں کی کھانے پینے، رہنے سہنے کا انتظام حکومت بالکل مفت کرتی ہے اور وہ لوگ جو اپنے بوڑھے والدین کی دیکھ بھال نہیں کر پاتے اور ان کے کھانے پینے، علاج معالجہ کی جسارت نہیں رکھتے، وہ اس اولڈ ایج ہوم کے رکھوالوں کے سربراہ کو ایک خاص رقم کے ذریعہ مٹھی گرم کر کے اپنے والدین کو وہاں رکھوا دیتے ہیں تاکہ انہیں روز روز کے عذاب سے نجات مل جائے ویسے تو کچھ لوگ نوکری اور آمدنی کا کوئی ذریعہ ہونے کے سبب کسی نہ کسی طرح سے اپنے والدین کو اولڈ ایج ہوم میں بھرتی کرا دیتے ہیں لیکن یہ وبا عام ہے اور اگر کوئی رپورٹر اس قسم کے اولڈ ایج ہوم کے رہنے والوں سے انٹرویو لینے میں کامیاب ہو جائے تو پتہ چلے گا کہ وہ لوگ اپنے بوڑھے والدین کو اس اولڈ ایج ہوم میں ڈال دیتے ہیں جو اچھی کمائی کرتے ہیں اور ان کے بچے شہر کے اعلیٰ اسکولوں میں پڑھتے ہیں ان کے آنے جانے کا بندوبست بھی گاڑی کے ذریعہ ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ اپنے بوڑھے والدین کا بوجھ اٹھانا پسند نہیں کرتے، نہ ان کی تیمارداری میں دلچسپی لیتے ہیں اور نہ ہی ان کی بنیادی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہیں گھر میں بچوں کی سالگرہ ہو یا دوستوں کی پارٹی ہو تو ہزاروں روپے خرچ کر ڈالتے ہیں لیکن بوڑھا ضعیف اور لاغر باپ ماں کے لئے سو روپئے کی دوائی لانا انہیں گوارا نہیں اور ایسے وقت میں گرانی اور پیسے کی عدم دستیابی کا رونا روتے ہیں لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ وہ اپنے والدین کو اپنی عیش وعشرت والی زندگی کی رکاوٹ کا ایک بوجھ تصور کرتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک اولڈ ایج ہوم نوئیڈا میں ہے جہاں اس اولڈ ایج ہوم کی دیکھ بھال کرنے والوں نے وہ جرائم کئے ہیں جس کی مناسب سزا سپریم کورٹ بھی طے نہیں کر سکتی۔ نوائیڈا کے اس اولڈ ایج ہوم میں بوڑھے اور ضعیف العمر لوگوں (مرد، عورت) کو مبینہ طور پر باندھ کر زنجیروں سے جکڑ کر رکھا جاتا تھا تاکہ وہ اپنی مرضی سے برآمدے تک بھی نکل نہ سکیں انہیں کھانا بھی ہر دن نہیں دیا جاتا تھا اور ان کے بستر بھی اس قدر گندے تھے جس پر کتا بھی سونے سے انکار کر دے، اس بابت کسی نے اندرونی معاملے کو جان لیا اور پولس کے اعلیٰ افسروں کو مطلع کیا کہ آپ لوگ اس مسئلے پر کچھ کرنا چاہیں گے یا اس ویڈیو کو سوشل میڈیا میں وائرل کر دیا جائے جس کے بعد جمعرات کی شام کو پولس والوں کی ایک ٹیم نے نوئیڈا کے اس اولڈ ایج ہوم میں چھاپہ مارا اور وہاں سے ایسے 39 لوگوں کی جان بچائی جو حد درجہ بیمار، نحیف اور عمر دراز لوگ تھے اور ان سبھوں کو زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا تھا۔ اتر پردیش کی اسٹیٹ ویمنس کمیشن، سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ اور پولس والون نے مل کر مشترکہ چھاپہ مارا آنند نکیتن وردھ سیوا آشرم سیکٹر 55 پر چھاپہ مارا اور 39 ضعیف العمر لوگوں کو بچا لیا جنہیں بھوکا پیاسا رکھ کر زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا تھا۔ اگرچہ اس اولڈ ایج ہوم کو ریاستی حکومت کی طرف سے پوری اعانت حاصل تھی ایسے میں کئی برسوں سے یہ ناٹک جو چل رہا تھا اور جن کی ذمہ داریوں پر یہ اولڈ ایج ہوم تھا ان سبھوں نے اپنی زبانیں بند کر رکھی ہیں۔ اس اولڈ ایج ہوم کے رکھوالوں نے اپنی زبان سختی سے بند کر رکھی ہے اور کوئی بھی یہ کہنا نہیں چاہتا کہ اس ہوم کا ٹرسٹی اور منیجر کون ہے۔ جس کی بناء پر اب تک کوئی بھی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی ہے اس ہوم کے بارے میں ایک خاتون پینل کی شامل خاتون نے پولس کو اس چھاپہ مارنے کے لئے کہا جب اسے پتہ چلا کہ اس ہوم میں رہنے والے ضعیف العمر لوگوں کو زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا ہے۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۳۰ ؍ جون ۲۰۲۵ء

بارش سے بچنے کے لئے مندر میں پناہ دلت مزدور کو پجاری نے زدوکوب کیا

آدتیہ ناتھ یوگی کی حکومت اتر پردیش میں تمام شرپسند، غنڈے کیا مندروں کی آڑ میں غیر قانونی حرکتیں کر رہے ہیں اور ایمانداری سے دیکھا جائے تو احساس ہوگا کہ ان مندروں کے پجاری اور مندروں میں رہنے والے کس قدر غنڈہ گردی کرتے ہیں اور پی ایم مودی جو بار بار یہ نعرہ لگا دیتے ہیں کہ سب کا وکاس سب کے ساتھ، تو یہ بھی ان کی ایک جملہ بازی ہے، جس میں حقیقت بول کر کچھ بھی نہیں۔ یوں تو کہا جاتا ہے کہ پی ایم مودی صرف مسلمانوں کے کٹر دشمن ہیں لیکن اصلیت یہ ہے کہ وہ غریب، دلت، او بی سی، پست ذات/پست قبائل، کسان، مزدور ان سبھوں کے دشمن ہیں کیونکہ انہوں نے سرکاری خرچ پر لاکھوں کی تعداد میں غنڈوں کا پالن پوشن جاری رکھا ہے۔ کوئی خود کو گئو رکھشک کہتا ہے اور گائے بھیڑ بکری جیسی مویشیوں کے کاروبار کرنے والوں پر حملہ کرنے انہیں جان سے مار دینے کی ہدایت کر رکھا ہے اور پولس والوں کو سختی سے ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ کسی گئو رکھشک یا مندروں کے اندر پناہ لئے ہوئے غنڈوں کے خلاف کوئی بھی کیس درج نہ کریں اور اگر کوئی ایسا کیس سامنے آئے تو فریاد کرنے والے کو سب سے پہلے پکڑ کر اندر کر دیا جائے تاکہ آواز اٹھانے والے کی آواز بند کر دی جائے۔

ابھی لکھنو سے موصولہ خبر سے پتہ چلا کہ ایک دلت 34 سالہ راجو جاتوب کے ساتھ بھی بہت برا سلوک ہوا۔ یہ دلت جو یومیہ اجرت پر کام کرنے والا مزدور ہے اور اس کا تعلق علی گڑھ سے ہے اس کے خلاف پولس نے ایک جھوٹا کیس تیار کیا ہے کہ وہ مبینہ شرپسند ہے اور اس پر الزام لگایا گیا کہ اس نے مندر کی بے حرمتی کی کوشش کی ہے اور مندروں کی ہیئت بگاڑ دینے کی سازش رچی ہے۔ یہ پولس والوں کا الزام ہے جو انہوں نے ایک غریب دلت یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور کے خلاف ایف آئی آر میں درج کیا لیکن اس غریب دلت مزدور نے بتایا کہ وہ اپنے ساتھ مزدور کے ساتھ اس مندر کے پاس سے گزر رہا تھا تو انہوں نے مندر میں پوجا کی اور باہر نکل کر جانے کا ارادہ کیا تو تیز بارش ہونے لگی اور اس بارش سے بچنے کے لئے انہوں نے مندر کے ایک شیڈ کے نیچے پناہ لی تب اچانک مندر کا پجاری جے کشور دیگر 10 افراد کے ساتھ وہاں آیا اور پوچھا کس ذات سے تعلق ہے، جس پر راجو جاتوب نے کہا وہ ایک پست ذات سے تعلق رکھتا ہے، بس اتنا سننا تھا کہ پجاری جے کشور اور وہ تمام غنڈے اس پر پل پڑے اور اسے مار مار کر ادھ مرا کر دیا اور پولس والوں سے کہا کہ اس پر مندر کی بے حرمتی اور اس کی ہیئت بگاڑنے کا چارج لگا کر اندر کر دو اور یوگی راج کی پولس نے وہی کیا جو مندر کے پجاری نے کہا۔ اس دلت نے کہا کہ شدید زخموں سے چور وہ مندر کے پجاری اور ان کے غنڈوں اور پولس والوں کے ڈر سے خاموش رہا لیکن پھر اس نے اس وقت ہمت کی اور پولس اسٹیشن جا کر کل واقعات کہہ سنایا۔ دوسری طرف پولس بھی سخت مخمصے میں پڑ گئی جب کسی نے ایک ویڈیو تیار کر کے سوشل میڈیا میں پوسٹ کر دیا تھا جب اس دلت کو مندر کے شیڈ میں بارش سے بچتے ہوئے دکھایا گیا اور پھر مندر کے پجاری اور اس کے غنڈوں کی طرف سے مار پیٹ کی پوری تفصیل اس ویڈیو کلپ سے ظاہر ہو گئی اور اس ویڈیو میں وہ مناظر بھی تھے جس میں خائر تھانہ کے افسر انچارج کو مندر کا پجاری ہدایت دے رہا تھا کہ اسے کسی طرح سے کیس کو سجانا ہے اور وہ پولس افسر اس پجاری کو یس سر یس سر کہہ رہا تھا اس ویڈیو کے ذریعہ راجو جاتوب کی بے گناہی، مندر کے پجاری کی غنڈہ گردی اور مندر کے اندر غنڈوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ پولس والوں کی جی حضوری اور غنڈوں کو یس سر یس سر کہنے کی پوری ویڈیو کلپ اس وقت سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے اور ایسے میں اس قسم کے مذہب کے رکھوالوں اور ٹھیکہ داروں کو آنکھ ملاتے ہوئے شرم آ رہی ہے۔ یوگی کی حکومت میں رام مندر بنا ہے اور اتر پردیش میں رام راجیہ ہے تو کیا ایسے ہی مندروں کے پجاریوں کے ذریعہ رام راجیہ ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ پولس کی اعلیٰ ٹیم تمام مندروں پر چھاپے مارے اور اندر سے ایسے لوگوں کو باہر نکالے اور اپنی حراست میں لے جو مندر کی پاکیزگی کو تہہ و بالا کرنے پر تلے ہیں علاوہ ازیں خوب جانچ کرنے کے بعد کسی کو مندر کا پجاری بنوائیں ہر ایرے غیرے کو نہیں جو وقت کے ساتھ غنڈہ گردی کرتے ہیں۔ (خ الف ف)

انسان کی دلآزاری کرنے والا رحمت کردگار سے محروم ہوجاتا ہے

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A M.Com
((OsmPh.D

عبادت کا اصل مقصد انسان کو حیوانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرنا ہے۔ اگر مسلمان رسماً عبادت کرنے کے بجائے عبادت کی روح کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں تو صالح معاشرے کی تشکیل بہت آسان ہوجائے گی۔ جب مسلمان کے شب و روز اسلامی ہدایات کے مطابق گزرتے ہیں تو وہ کامل مومن بن جاتا ہے جس کے کردار کی شان یہ ہوتی ہے کہ اس پر مال و دولت، جاہ و منصب، قوت و طاقت، اثر و رسوخ اور اقتدار کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی مومن دنیا کی ان موقتی نعمتوں پر اترانے اور فخر کرتے ہوئے غلط استعمال کرنے کے بجائے ان نعمتوں کے حصول پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتا ہے اور عاجزی و انکساری کا مجسم نمونہ بن کر ان نعائم کا صحیح استعمال کرتا ہے نتیجتاً وہ ہر انسان کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنے لگتا ہے چونکہ وہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے کہ جو لوگ دوسروں کی خوشیوں کے لیے جیتے ہیں اللہ تعالی انہیں دنیا و آخرت میں عظمتوں و رفعتوں سے سرفراز کرتا ہے اور جو لوگ اپنے ذاتی مفادات کے حصول اور اپنی ذات کی فلاح و بہبود کے لیے زندگی گزارتے ہیں وہ ذلت و رسوائی کا شکار ہوکر ہمیشہ کے لیے گوشہ گمنامی میں چلے جاتے ہیں اور ان کی دنیا و آخرت تباہ و برباد ہوجاتی ہے۔ انسان کو راحت پہنچانا نہ صرف افضل عبادت ہے بلکہ قرب الٰہی کے حصول کا موثر ذریعہ بھی ہے لیکن اس حقیقت سے واقف ہونے کے باوجود موجودہ مسلم معاشرے کی یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ آج کے بیشتر مسلمان لوگوں کے لیے دشواریاں پیدا کرنے میں اپنی راحت تلاش کرنے لگے ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب کسی کے نکاح ٹوٹنے کی خبر آتی تو ایک گھر نہیں بلکہ پورے محلہ میں غم و ماتم کی فضا چھا جاتی تھی ہر کوئی مغموم و پریشان نظر آتا ہے لیکن آج یہ عالم ہے کہ میاں بیوی میں علاحدگی کی اطلاع ملنے پر اغیار تو در کنار قریبی رشتہ داروں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے جبکہ ہمارا دین یہ تعلیم دیتا ہے کہ دکھی انسان کے غم میں شریک ہوجانا اور اس کے درد کا مداوا کرنے کی کوشش کرنا افضل ترین عبادت ہے۔ آج کا مسلمان لوگوں کو راحت و سکون پہنچانے سے زیادہ ان کو اذیت و تکلیف پہنچانے میں مصروف ہے، رشتے جوڑنے سے زیادہ تعلقات توڑنے پر اپنی صلاحیتیں اور توانائیاں صرف کررہا ہے جبکہ مرقع ہر خوبی و زیبائیؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔ یعنی اگر انسان چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں فراوانی اور عمر میں برکت ہو تو اس کو چاہیے کہ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرے، اگر مریض ہے تو اس کی عیادت کرے، معاشی تنگدستی کا شکار ہے تو اس کی مالی مدد کرے، ہمت ٹوٹ چکی ہے تو اس کی ڈھارس بندھائے، غموں سے چور ہے تو اس کو تسلی دے، فاقہ کشی میں مبتلا ہے تو اس کی غذا کا انتظام کرے، الغرض بلا تفریق مذہب و ملت انسان کی ضروریات کا خیال کرے چونکہ یہ وہ اعمال ہیں جس سے انسان دوسروں کے سکون و راحت کا باعث بنتا ہے اور اس کے نتیجے میں اسے بھی اطمینان قلب اور روحانی خوشی میسر آتی ہے۔ انسان عبادات کے ذریعہ رب کی رضا، قرب اور دیدار کا متمنی رہتا ہے جبکہ انسان کو راحت پہنچانے سے رب کائنات بندوں کی رضا چاہتا ہے، اسے اپنی قرب خاص عطا فرماتا ہے اور اس کی زیارت کو آتا ہے۔ کچھ دہائی قبل تک پریشان حال لوگوں کی مدد و اعانت کرنے میں مسلمان دنیا و آخرت کی کامیابی تلاش کرتا تھا لیکن اب لوگوں کو تکلیف دینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جارہا ہے جو نہ صرف غیر انسانی بلکہ غیر اسلامی ہے۔ دین اسلام میں کسی انسان کو ناحق ایذا و تکلیف پہنچانا انتہائی قبیح جرم ہے۔ اللہ تعالی نے ان لوگوں کی سرزنش فرمائی ہے جو لوگوں کو بغیر کسی قصور کے ستاتے ہیں۔ یہ ہماری غفلت ہے یا پھر دنیا پرستی میں غرق ہونے کا نتیجہ ہے کہ ہم مختلف طریقوں سے انسان کو تکلیف و اذیت پہنچانے پر مصر ہیں جبکہ ہمیں یہ تعلیم دی گئی کہ جو انسان کو تکلیف پہنچانے کا سبب بنتا ہے وہ رب کائنات کی رحمتوں سے دور ہوجاتا ہے۔ خلیفہ ثانی حضرت سیدنا عمر ابن الخطاب ؓ ایک دن حضرت سیدنا ابی بن کعب سے فرماتے ہیں کہ میں نے کل رات سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 58 کی تلاوت کی جس میں رب کائنات ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: ''جو لوگ دل دکھاتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کا بغیر کسی اس کے کہ انہوں نے کوئی (معیوب) کام کیا ہو تو انہوں نے اٹھالیا ہے (اپنے سر پر) بہتان باندھنے اور کھلے گناہ کا بوجھ''۔ تو میں اس کی وجہ سے بہت ڈر گیا کیونکہ خدا کی قسم! میں مسلمانوں کو مارتا ہوں اور انہیں جھڑکتا ہوں، حضرت سیدنا ابی ؓ نے ان سے عرض کی: اے امیر المومنین آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں، آپ تو محض معلم اور نظام کو قائم کرنے والے ہیں۔ علامہ اسماعیل حقیؒ اسی آیت کی تفسیر کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ یہاں ایمان والوں کو اذیت دینے کا ذکر نبی کریم ؐ کو اذیت دینے کے ساتھ ہوا جیسا کہ حضور اکرم ؐ کو اذیت دینے کا ذکر اللہ تعالی کو اذیت دینے کے ساتھ ہوا، اس سے معلوم ہوا کہ ایمان والوں کو اذیت دینا گویا کہ رسول اللہ ؐ کو اذیت دینا ہے اور رسول کریم ؐ کو اذیت دینا گویا کہ اللہ تعالی کو اذیت دینا ہے تو جس طرح اللہ تعالی اور اس کے حبیب ؐ کو اذیت دینے والا دنیا اور آخرت میں لعنت کا مستحق ہے اسی طرح ایمان والوں کو اذیت دینے والا بھی دونوں جہاں میں لعنت و رسوائی کا حقدار ہے۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے حضور نے فرمایا لعنت کا سبب بننے والی دو چیزوں سے بچو صحابہ کرام نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول لعنت کا سبب بننے والی دو چیزیں کونسی ہیں؟ آپ ؐ نے فرمایا ایک یہ کہ آدمی عام گزرگاہ پر قضائے حاجات (یعنی پاخانہ یا پیشاب) کرے دوسرے یہ کہ سائے کی جگہ پر ایسا کرے۔ اس حدیث پاک سے یہ بات ثابت ہوتی ہے جو لوگ عوام الناس کو تکلیف یا اذیت پہنچاتے ہیں وہ رحمت کردگار سے محروم ہوجاتے ہیں۔ مسلم معاشرے پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ کئی مواقع ایسے ہیں جہاں ہم دانستہ یا نادانستہ طور پر لوگوں کو تکلیف پہنچانے کا کام کررہے ہیں۔ ہمارا کردار ہمدردی، غمخواری اور شفقت کے حسین جذبات سے خالی ہوچکے ہیں، ہماری تقریباً نجی تقاریب میں شور شرابا ہورہا ہے، ذاتی اغراض کے لیے راستوں کو مسدود کیا جارہا ہے، تقاریب کے لیے گلیوں کو بند کیا جارہا ہے، عام شاہراہوں پر گاڑیاں پارک کی جارہی ہیں، گھر کی صفائی کے بعد مستعمل و گندے پانی کو عام شاہراہوں پر بہایا جارہا ہے، اسٹنٹ کے نام پر تیز رفتار انداز میں موٹر سیکلیں چلائی جارہی ہیں، آمد و رفت کی جگہوں پر کوڑا کرکٹ ڈالا جارہا ہے، بڑی آواز سے ٹی وی لگاکر پڑوسیوں کو تنگ کیا جارہا ہے، سوشیل میڈیا پر سب و شتم اور نازیبا تبصرے کیے جارہے ہیں، بغیر محنت کے پیسہ کمانے کے جنون میں فحش و عریاں ریل بنائی جارہی ہیں، ذاتی مفادات کے حصول کے لیے لوگوں کی عزت سے کھلواڑ کیا جارہا ہے، دوران گفتگو نازیبا الفاظ اور ترش لہجہ اپنایا جارہا ہے، دلائل نہ ہونے کی صورت میں لوگوں کو زدوکوب کیا جارہا ہے، جان بوجھ کر فتنہ انگیزی کو بڑھاوا دیا جارہا ہے، جسمانی خواہشات کی تکمیل کے لیے آبروریزی کی جارہی ہے، غرباء و ماتحتوں کے ساتھ حقارت آمیز سلوک روا رکھا جارہا ہے، تفریح طبع کے نام پر انسان کا مذاق اڑایا جارہا ہے، بدگمانیاں پھیلائی جارہی ہیں، پوشیدہ عیبوں کو ظاہر کیا جارہا ہے، قرض کی ادائیگی میں عمداً ٹال مٹول سے کام لیا جارہا ہے، مظلوم کے بجائے طاقتور لوگوں کی تائید و حمایت کی جارہی ہے، ضرورت مند اور مصیبت زدہ لوگوں کا استحصال کیا جارہا ہے، محتاجوں کی عزت نفس کو مجروح کیا جارہا ہے، لوگوں کی تکالیف کا تماشہ بنایا جارہا ہے، لالچی معالج مریض کے مرض کا فائدہ اٹھا رہا ہے، تعلیمی ادارے دولت کمانے کا ہر حربہ استعمال کررہے ہیں یہ سب ایسی اوچھی حرکتیں ہیں جس سے انسان کی دلآزاری ہوتی ہے اور عین ممکن ہے کہ اللہ تعالی ہمارے ان افعال قبیحہ کے نتیجہ میں ہماری عبادتیں بھی رد فرمادے چونکہ اسلام کے نظام عبادت کی روح انسان دوستی اور انسانیت ہے اسی لیے صوفیائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ بے روح ظاہری عبادات سے تو نفس مزید متکبر ہوتا ہے۔ حضرت ابوذر ؓ سے روایت ہے حضور ؐ نے فرمایا تم لوگوں کو (اپنے) شر سے محفوظ رکھو، یہ ایک صدقہ ہے جو تم اپنے نفس پر کروگے۔ حضرت سیدنا فضیلؒ فرماتے ہیں کتے اور سور کو بھی ناحق ایذا دینا حلال نہیں تو مومنین اور مومنات کو ایذا دینا کس قدر بدترین جرم ہے۔ لہذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ عبادات کے ساتھ انسان کو راحت و سکون پہنچانے کی ہر ممکنہ کوشش کریں تب ہی ہم دنیا و عقبی میں کامیابی و کامرانی حاصل کرسکتے ہیں ورنہ میدان حشر میں ہماری عبادتیں ہمارے منہ پر ماری جائیں گی اور ہمارے تمام اعمال صالحہ اکارت کردیئے جائیں گے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے اور اس پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ و یسین۔

ہندوستان میں علوم اسلامیہ

ریاض فردوسی
عالم گنج پٹنہ

مذہب اسلام میں تعلیم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر سب سے پہلی وحی میں جو آیت نازل ہوئی اس میں تعلیم کا ہی ذکر ہے۔ ''پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تمہیں پیدا کیا'' (سورہ علق پارہ ۳۰) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔ علم کی اہمیت لوگوں کے دلوں میں بٹھانے کے لیے آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: علم وحکمت کی باتیں ایک گھنٹہ سننا ایک ہزار شہیدوں کے جنازے میں شامل ہونے اور ایک ہزار راتوں کی عبادت سے زیادہ قابل تعریف ہے۔ جو عالم کی قدر کرتا ہے وہ میری قدر کرتا ہے اور جس نے ایک عالم کی عزت کی اس نے ستر نبیوں کی عزت کی اور جس نے ایک طالب علم کی توقیر کی اس نے ستر شہیدوں کی توقیر کی۔ ''صفہ'' پہلا باضابطہ اسلامی اسکول تھا، (صفہ اس چبوترے کو کہتے ہیں جو اللہ کے رسول ﷺ کے زمانے میں تھا، اور اب بھی وہاں موجود ہے) اس چبوترے پر لوگ جمع ہوتے تھے اسلامی تعلیمات سیکھتے اور اللہ کا ذکر اور عبادت میں مشغول رہتے۔ کئی کئی دنوں کا فاقہ ہوتا، لیکن وہ صادق طالب علم رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین، علوم دینیہ سیکھنے اور ہمہ وقت دیدار نبی آخر الزماں ﷺ کے لئے ہر طرح کی مشقت وپریشانی کو برداشت کرتے ہوئے دونوں عالم کے استاد ﷺ سے علم سیکھ رہے ہوتے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، علم سیکھو گود سے گور تک۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، میری بات لوگوں تک پہنچا دو، اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔ (او کما قال ﷺ) آپ ﷺ کے اس قول کو لے کر ہمارے اکابرین ہندستان تشریف لائے۔ اسی مشن کو لے کر ہمارے اکابرین نے سرزمین ہندوستان میں بھی علوم اسلامیہ کو فروغ دیا۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کا سلسلہ تو اسلام کی ابتدائی صدیوں ہی سے شروع ہوگیا تھا۔ مسلمان تاجر جنوب کے راستے سے آئے، تو فاتحین محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کی سرکردگی میں مغرب کی طرف داخل ہوئے۔ مگر ہندوستان میں ایک منظم اور پائیدار مسلم سلطنت شہاب الدین غوری کے ۱۱۹۲ء میں (سلطان الہند خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ کی دعاؤں کی برکت سے) ہندوستان کو فتح کرنے کے بعد قائم ہوئی اور یہ مسلم سلطنت مختلف حکمراں خاندان کی تبدیلیوں کے ساتھ ۱۸۵۷ء تک قائم رہی۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہونے کے بعد نہ صرف عرب، ایران، افغانستان، اور ترکستان سے مسلمانوں کی بڑی تعداد یہاں آکر آباد ہوئی، بلکہ مقامی باشندوں کی بڑی تعداد نے بزرگان دین کی محنت ومشقت کے سبب اس دین کو اپنے طریقے حیات کے طور پر منتخب کیا اور حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ ان حالات میں یہاں اسلامی تعلیمات کی اشاعت کی بھی ضرورت محسوس ہوئی۔ یہاں کے باشندوں کے مزاج اور ذہنی استعداد کے پیش نظر علوم قرآن، تفسیر، حدیث، فقہ، نیز تاریخ و دیگر علوم پر متعدد کتابیں لکھی گئیں اور ان علوم کی اشاعت کی گئی۔ شروعات میں عربی زبان میں، پھر فارسی زبان اور اس کے بعد دیگر زبانوں میں بھی بڑی تعداد میں اسلامی علوم پر کام ہوئے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے عہد میں جتنے فقہاء گزرے ہیں اور فقہ اور اصول فقہ پر انہوں نے جو کام سرانجام دیے ہیں اس کی فہرست بہت لمبی ہے۔ صرف مغلیہ عہد سلطنت میں تقریباً تین سو فقہاء موجود تھیں۔ ان علماء کرام کا احسان عظیم امت مسلمہ پر بے انتہا ہے۔ ان کے کارنامے بہت اہم ہیں۔ ہندوستان میں عہد وسطی میں جو علوم قرآن میں کارہائے نمایاں انجام دیئے گئے ہیں ان میں سے چند مشہور کتابوں کا ذکر حسب ذیل ہیں۔ (۱) ''دستور المفسرین''۔ اس کے مصنف مولانا عماد الدین محمد عارف عرف عبد النبی اکبر آبادی (م:۱۰۲۱ھ/۱۶۱۱ء) ہیں۔ (۲) ''الفوز الکبیر''۔ اس کے مصنف شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ہیں۔ یہ کتاب فارسی زبان میں لکھی گئی ہے۔ (۳) ''الرسالۃ الواضحۃ فی تخریج الآیات موسوم بہ بادیہ قطب شاہی''۔ اس کو محمد علی کربلائی (۱۰۸۳ھ/۱۶۷۲ء) نے مرتب کیا ہے۔ (۴) ''مجمع الفوائد''۔ اس کے مصنف قلی بن پادشاہ قلی (م ۱۱۱۱ھ/۱۶۹۹ء) ہیں۔

چند عربی تفاسیر اس سے قبل لکھی گئی تھی، ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) ''جواہر القرآن''۔ اس کے مصنف تاج الدین حنفی (متوفی ۷۳۶ھ/۱۳۳۶ء) ہیں۔ (۲) ''کاشف الحقائق وقاموس الدقائق''۔ یہ محمد بن احمد گجراتی (۸۲۱ھ/۱۴۱۸ء) کی تفسیر ہے۔ (۳) ''تفسیر ملتقط''۔ اس کے مصنف سید گیسودراز (۸۲۸ھ/۱۴۲۵ء) ہیں۔ (۴) ''تبصیر الرحمن فی تفسیر القرآن''۔ یہ تاج علاء الدین علی ابن احمد مہائمی (متوفی ۸۳۵ھ/۱۴۳۲ء) کی تفسیر ہے۔ (۵) ''نور النبی''۔ اس کے مصنف شیخ حسین ابن خالد ناگوری (متوفی ۹۰۱ھ/۱۴۹۶ء) ہیں۔ (۶) ''تفسیر القرآن''۔ یہ شیخ حاجی عبد الوہاب بخاری (متوفی ۸۶۹ھ/۹۳۳ء) کی ہے۔ (۷) ''تفسیر القرآن''۔ اس کے مصنف شیخ محمد یوسف (متوفی ۸۲۵ھ) ہیں۔ (۸) ''النور بخشہ''۔ اس کے مصنف سید اشرف ابن ابراہیم کچھوچھوی ہیں (متوفی ۹۰۱ھ)۔ (۹) ''تفسیر منبع عیون المعانی''۔ اس کے مصنف شیخ مبارک ابن خضر ناگوری (متوفی ۱۰۰۱ء) ہیں۔ (۱۰) ''تفسیر محمد''۔ یہ شیخ محمد بن عاشق چریاکوٹی (متوفی ۹۷۲ھ) کی تصنیف ہے۔ (۱۱) ''انوار الاسرار''۔ یہ عیسیٰ ابن قاسم برہان پوری نے لکھی ہے۔ (۱۲) ''تفسیر نظامی''۔ یہ شیخ نظام الدین ابن عبد الشکور تھانیسری (متوفی ۱۰۳۶ھ) کی تصنیف ہے۔ (۱۳) ''تفسیر احمدی''۔ اس کے مصنف ملا جیون انبیٹھوی جو استاد اورنگ زیب عالمگیر ہیں۔ (۱۵) ''تفسیر جہانگیری''۔ اس کے مصنف شیخ نعمت اللہ فیروز آبادی ہیں۔ (۱۵) ''شرح القرآن''۔ اس کے مؤلف شیخ معین الدین ابن خاوند محمد کشمیری ہیں۔ (۱۶) ''فتح الرحمان''۔ یہ شاہ ولی اللہ (متوفی ۱۱۷۴ھ) کی تصنیف ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت خواہ وہ سلاطین کی رہی ہو یا مغلوں کی، اسلامی شریعت کو قانون کے طرز پر نافذ کئے رہی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ فقہ اسلامی کا دور دورہ ایک طرف قاضیوں اور شیوخ اسلام کی عدالتوں میں رہا تو دوسری طرف اس کی گونج مدارس اور مکاتب میں بھی سنائی دیتی رہی۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے دور اقتدار میں جتنے فقہا گزرے ہیں اور اصول فقہ پر انہوں نے جو کام سرانجام دیئے ہیں اس کی مثل آپ نہیں ملتی بعض مصنفوں کو حکومت وقت کی سرپرستی حاصل تھی۔ کچھ فتاویٰ حکومت کی سرپرستی میں کچھ انفرادی اور باقی شرح اور حواشی بھی تصنیف ہوئے۔

چند فتاویٰ کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) ''فتاویٰ تاتارخانیہ'' تاتار خانیہ سلطان غیاث الدین تغلق ۱۳۹۷ء کے دربار کا ایک عالم اور فاضل امیر تھا۔ اس کے ایک ہم عصر عالم مولانا عالم بن علاء الدین حنفی دہلوی نے اس کے فیصلوں اور فتووں کو کتابی شکل میں ''فتاویٰ تاتارخانیہ'' کے نام سے تین جلدوں میں مرتب کیا جس کی حیثیت ایک فقہی انسائیکلو پیڈیا کی تھی اس فتاویٰ کا امتیاز یہ ہے کہ مسائل کی تشریح وتوضیح میں نہایت باریک بینی اور تفصیل سے کام لیا گیا ہے۔

(۲) ''فتاویٰ فیروزشاہی'' فتاویٰ فیروزشاہی کی امتیازی خصوصیات یہ ہے کہ باب وفصل کے تحت مسائل استفتا فتویٰ کے پیرایہ میں بیان کیے گئے ہیں۔ زبان کے سلسلہ میں بھی یہ کتاب انفرادی حیثیت رکھتی ہے۔ سوال وجواب کی حد تک اس کی زبان فارسی ہے لیکن فتویٰ یا جواب کی تائید میں اقتباسات عربی کتابوں سے نقل کئے گئے ہیں۔ یہ سوالات اس زمانے کے سیاسی، معاشی وسماجی حالات سے متعلق ہیں۔

(۳) ''فتاویٰ عالمگیری'' فتاویٰ عالمگیری کی تالیف اس زمانے کا بلاشبہ ایک عظیم کارنامہ ہے۔ اس کی تدوین کے لیے تقریباً پچاس علماء پر مشتمل ایک مرکزی جماعت تشکیل ہوئی۔ جماعت کے صدر شیخ نظام الدین برہان پوری تھے۔ مرکزی جماعت کے تحت ذیلی جماعتیں بھی تھیں۔ ''فتاویٰ عالمگیری'' کو ''فتاویٰ ہندی'' بھی کہا جاتا ہے۔ اورنگزیب خود اس کا مطالعہ کرتے کہ اس میں کسی قسم کی کمی نہ ہوجائے۔ آپ اس کی خودنشاندہی کرتے، اور اس کی اصلاح فرماتے۔ اس کی تدوین میں تمام معتبر کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ ایک ایک مسئلے کی اچھی طرح چھان بین کی جاتی تھی بقول 'مولانا اسحاق بھٹی' ان فتاویٰ کی تالیف کا آغاز (۱۰۷۸ھ/۱۶۶۸ء) میں ہوا اور (۱۰۸۰ھ/۱۶۷۰ء) میں تکمیل ہوئی۔ اس پر دو لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ اس کی مرکزی جماعت کے علماء زیادہ تر بہار اور اودھ کے تھے۔ کچھ لوگ لاہور اور سندھ کے بھی تھے۔ ان میں مشہور، ملا محمد جمیل جون پوری، شاہ عبد الرحیم، شیخ رضی الدین بھاگلپوری، سید علی اکبرالہ آبادی، سعید اللہ خاں سید محمد اکبر لاہوری، شیخ محمد غوث کاکوروی وغیرہ۔ مولانا نجم الدین ثاقب قاضی القضاۃ (م ۱۲۲۹ھ/۱۸۱۱ء) نے لارڈ سرجان (۱۷۹۲ء-۱۷۹۸ء) کے مشورے سے اس کا فارسی میں ترجمہ کیا تھا۔ فتاویٰ عالمگیری کو نہ صرف برصغیر میں قبولیت حاصل ہوئی بلکہ پورے عالم اسلام میں اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ ترکی، شام، مصر اور دیگر ممالک میں شرعی فیصلوں میں اسے بطور سند استعمال کیا جانے لگا۔ یہ وہ فتاویٰ کی تصنیفات ہیں۔ جن کی تالیف میں حکومت کی سرپرستی حاصل تھی۔ اس کے علاوہ انفرادی طور پر تصنیف کی گئی فتاویٰ کی ترتیب یہ ہے۔

(۱) فوائد فیروز شاہی (۲) تحفۃ النصائح (۳) طرفۃ الفقہاء (۴) فتاویٰ ابراہیم شاہیہ (۵) فتاویٰ حمادیہ (۶) شروح وحواشی وغیرہ۔

'علامہ رشید رضا' کے قول کے مطابق موجودہ زمانہ میں علم حدیث کی تعلیم واشاعت میں ہندی مسلمان سب سے آگے ہیں۔ اگر ہندی مسلمان علم حدیث کے لیے اس قدر جان فشانی سے کام نہ لیتے تو یہ علم اب تک ختم ہوچکا ہوتا۔ صوفی علماء نے علم حدیث کی درس وتدریس پر خود بھی توجہ دی اور اپنے مریدوں میں بھی اسے حاصل کرنے کا شوق پیدا کیا، اور صالح مریدوں نے یہ کام بہ حسن خوبی انجام دیا۔ چند مشہور ومعروف صوفی علماء کی سرکردگی میں شمال ہند میں علم حدیث کے چار مکاتب قائم ہوئے۔ سیدنا شیخ نظام الدین اولیاء اس مکتب کے مشہور محدثین میں شامل ہیں۔ اس مکرم گروہ محدثین میں شیخ نظام الدین اولیا (۱۲۲۶-۱۳۲۵ء) صف اول میں ہیں۔ شمس الدین محمد یحیٰ اور (متوفی ۱۳۴۶ء) فخر الدین زرادسانوی دہلوی (متوفی ۱۳۴۷ء) ضیاء الدین معید الملک برنی، محی الدین بن جلال بن قطب الدین کاشانی (م ۱۳۱۹ء) نظام الدین علامی الہاشمی ظفرآبادی (م ۱۳۳۴ء) شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی (م ۱۳۵۶ء) سید محمد گیسودراز (م ۱۳۲۱-۱۴۲۲ء) شیخ وجیہ الدین، قاضی شہاب الدین دولت آبادی (م ۱۴۴۵ء) اور شمس الدین خواجگی کڑوائی (م ۱۴۷۳ء) ہیں۔ بہار میں مخدوم شرف الدین منیری اور ان کا مکتب (۱۲۶۳ء-۱۳۸۱ء) اس مکتب میں شیخ مخدوم مظفر بلخی (م ۱۳۸۴ء) مخدوم حسین بن معیز بلخی بہاری (م ۱۴۴۱ء) مخدوم احمد دریا لنگر بلخی (م ۱۴۸۱ء) شاہ علیم الدین بلخی دوم (م ۱۲۸۷ھ کے تصنیفات اور تالیفات) وغیرہ ہیں۔ کشمیر میں میر سید علی ہمدانی، سید جمال الدین قاضی حسین شیرازی، میر سید علی ہمدانی مشہور ومعروف محدثین میں شامل ہیں۔ ملتان میں شیخ زکریا ملتانی (۱۱۸۰ء-۱۲۶۷ء) جمال الدین محدث، مخدوم سید جلال الدین بخاری (۱۳۰۸-۱۳۷۵ء) وغیرہ ہیں۔ ان درس گاہوں میں سنن ابوداؤد، مشارق الانوار، مصابیح السنۃ، صحیحین، سنن اربعہ، سنن البیہقی، المستدرک حاکم، شرح معانی الآثار، مسند فردوس الدیلمی، مشکوۃ المصابیح، مسند فردوس وغیرہ ہیں۔

عہد مغلیہ کے مشہور محدثین کے اسم گرامی یہ ہیں:

(۱) ابوبکر محمد بھروچی (م ۱۵۰۹ء)
(۲) میر سید عبد الاول حسینی زید پوری (م ۱۵۶۰ء)
(۳) خواجہ مبارک بن مخدوم ارجانی رحمتی بنارسی (م ۱۵۷۳ء)
(۴) شیخ بخاری کاکوروی (۱۴۸۵ء-۱۵۷۳ء)
(۵) ظاہر پٹنی (۱۵۰۸ء-۱۵۷۸ء)
(۶) شیخ محمد طیب سندھی (م ۱۵۹۰ء)
(۷) شیخ عبد اللہ انصاری سلطان پوری (م ۱۵۸۲ء)
(۸) شیخ عبد النبی گنگوہی (متوفی ۱۵۸۲ء)
(۹) شیخ وجیہ الدین علوی گجراتی (۱۵۰۴ء-۱۵۸۰ء)
(۱۰) شیخ طاہر بن یوسف سندھی برہان پوری (متوفی ۱۸۹۵ء)
(۱۱) شیخ یعقوب بن حسن صرفی کشمیری (۱۵۰۲ء-۱۵۹۵ء)
(۱۲) حاجی محمد کشمیری (۱۵۹۵ء)
(۱۳) شیخ احمد سرہندی (۱۵۶۴ء-۱۶۲۴ء)
(۱۴) شیخ عبد الحق محدث دہلوی (۱۵۵۱ء-۱۴۴۲ء) وغیرہ۔

ڈاکٹر حامد رضوی نے ایک مقالہ 'ادب اردو کے ارتقاء میں بھوپال کا حصہ' میں لکھتے ہیں کہ شمالی ہند میں سب سے پہلے قرآن کریم کا اردو ترجمہ قاضی معظم سنبھلی (مرادآباد) نے (۱۷۱۹ء-۱۱۳۱) میں کیا۔ اور اس کا ایک غیر مطبوعہ نسخہ بھوپال کے کتب خانے میں موجود ہے۔ (بحوالہ، تاریخ اسلامیہ، ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد محمد ابن قاسم سے اورنگ زیب تک، تاریخ دعوت و عزیمت، تاریخ قاسم فرشتہ، تاریخ ابن خلدون، (ڈاکٹر غضنفر اے خان، (ماہر انڈو اسلامک کلچر ماہر تاریخ اسلامیہ) شمسل عارفین، اور ذیشان حیدر (ماہر تاریخ واسلامک تحریب کے مقالوں سے بھی ماخوذ) و دیگر مضامین اسلامیہ

رابطہ: 9968012976

اسلام میں اوقاف

ثناء الہدی قاسمی

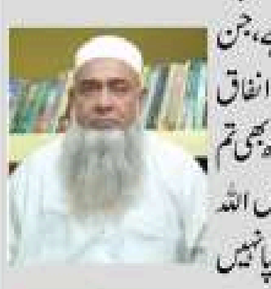

اسلام میں انفاق فی سبیل اللہ اور صدقہ نافلہ کی بڑی اہمیت ہے، یہ زکوۃ، صدقات واجبہ اور ایسے نسبی رشتوں پر خرچ کی جانے والی رقم سے الگ ایک چیز ہے، جن کا نان ونفقہ واجب ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے انفاق کی تلقین کی ہے، اور فرمایا کہ جو بچ جائے اسے خرچ کیا کرو اور جو کچھ بھی تم مال خرچ کرتے ہو اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے، ایک اور آیت میں اللہ رب العزت نے واضح کردیا کہ تم بھلائی کے مقام کو اس وقت تک پا نہیں سکتے جب تک تم اپنی محبوب چیز کو خرچ نہ کرو۔ انسان کی سب سے پسندیدہ چیز جان ومال اور اولاد ہیں، ان کی محبوبیت دلوں میں اس قدر بیٹھی ہوئی ہے کہ آدمی اپنا سب کچھ اس کے حصول کے لیے قربان کرنے کو تیار رہتا ہے، جہاد میں جان ومال اور سماجی تقاضوں اور ضرورتوں کی تکمیل کے لیے اللہ رب العزت نے انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین کی، یہ صدقات نافلہ، قرض حسنہ کی شکل میں عموما ہوا کرتے ہیں، اللہ رب العزت نے اس پر بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ ارشاد ربانی ہے: مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗ اَجْرٌ کَرِیْم۔ لیکن مال میں منقولہ اور غیر منقولہ ہر قسم کی مالیت اور ملکیت شامل ہے، اس لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے ہی اللہ کے راستے میں غیر منقولہ جائیداد کنویں، باغات اور کھیتوں کے وقف کو رواج ملا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی فرمائی؛ بلکہ دینے والوں کو مختلف قسم کی بشارتیں دیں۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلا وقف خود اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد قبا کی زمین کے حصول کے بعد کیا، مدینہ پہونچنے کے بعد مخیریق نامی یہودی نے سات باغ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرنے کے بعد پیش کرنے کی وصیت کی تھی، غزوہ احد میں جب وہ مارا گیا تو وہ ساتوں باغ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ (وقف) کردیا، اس کے بعد صحابہ کرام ؓ نے کثرت سے وقف کرنا شروع کیا، چنانچہ حضرت عمر ؓ نے خیبر کی زمین، حضرت عثمان نے ''بئر رومہ'' اور حضرت ابوطلحہ انصاری ؓ نے ''بیرحا'' نامی باغ وقف کیا۔ جو اوقاف کی مشروعیت اور اس کی اہمیت بتانے کے لیے کافی ہیں۔ وقف کا اطلاق ہر قابل انتفاع چیز کو اپنی ملکیت سے نکال اللہ کی ملکیت میں دے دینے پر ہوتا ہے، جس کا نفع دائمی تو نہیں دیرپا ہو، دائمی اس لیے نہیں کہ یہ دنیا ہی فانی ہے، اس لیے یہاں کسی چیز کے بارے میں دوام کے ساتھ انتفاع کی شرط نہیں لگائی جاسکتی۔ ہندوستان میں مساجد، مدارس، خانقاہیں، قبرستان، مزارات، مسافر خانے وغیرہ کے لیے زمینوں کے وقف کرنے کا عام مزاج رہا ہے، جس سے امت کی مختلف قسم کی ضروریات پوری ہوتی رہی ہیں، اسلامی تعلیمات کے مطابق وقف کرنے کے لیے تحریری دستاویز کی بھی ضرورت نہیں ہے، زبانی کہہ دینا کافی ہے، فقہاء نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ کسی نے اپنی زمین میں اپنے صرفہ سے مسجد بنوائی اور عوام الناس کو نماز پڑھنے کی عمومی اجازت دیدی تو اسے مسجد کے طور پر وقف مانا جائے گا، جس زمین، دوکان، مکان وغیرہ کو وقف کردیا گیا تو وہ بندے کی ملکیت سے نکل کر اللہ کی ملکیت میں چلا جاتا ہے، اللہ بے نیاز ہے اسے کسی چیز کی حاجت نہیں، اس لیے ملکیت اللہ کی اور اس کا نفع بندگان خدا کے لیے ہوا کرتا ہے، یعنی اللہ کی ملکیت میں جانے کے بعد کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ اس کی ملکیت تبدیل کردے، اسی لیے اوقاف کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت کسی کے لیے درست نہیں ہے، اوقاف کی زمینوں کو بار آور بنانا ایک دوسری چیز ہے اور اس کو فروخت کرکے دوسرے کے نام کرنا الگ چیز ہے، فروختگی سے اس کی ملکیت اور اوقاف کی حیثیت عرفی زائل ہوجاتی ہے، اس لیے کسی کو اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی، بعض مخصوص حالتوں میں قاضی شرع کی اجازت سے کچھ تغیر وتبدل کی گنجائش ہے، لیکن عمومی طور پر ایسا کرنے کی گنجائش کسی مرحلے میں نہیں ہے۔ وقف کردہ جائیدادیں چوں کہ اللہ کی ملکیت میں چلی گئیں، اس لیے اسلام نے اس کے انتظام وانصرام کا الگ سے نظام بنایا، چنانچہ اس کی دیکھ ریکھ کے لیے جب تک واقف حیات سے ہے وہ خود یا جس کو چاہے متولی کی حیثیت سے نامزد کرسکتا ہے، اس کو انتظام وانصرام کے لیے اوقاف کی تولیت دوسروں کو منتقل کرنے کا پورا اختیار ہے وہ اگر یکے بعد دیگرے متولی کی تعیین کرنا چاہے تو اس کی بھی اسے اجازت ہے، لیکن متولی کا مالکانہ حق نہیں ہوتا کہ وہ جیسے چاہے اس میں تصرف کرے اور جب متولی کو یہ اختیار نہیں ہے تو سرکار کی قائم کردہ وقف کونسل، ریاستی وقف بورڈ، وقف بورڈ کی ضلعی کمیٹیاں اور ضلع کے کلکٹر کو بھی اسے خرد برد کرنے کا حق نہیں ہے، اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یہ شرعی اور قانونی طور پر بھی جرم ہے، کیوں کہ وہ امانت میں خیانت کا مرتکب ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ''لا ایمان لمن لا امانۃ لہ'' جس کو امانت کا پاس نہیں اس کا ایمان معتبر نہیں، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ وہ گوشت جو حرام چیزوں سے تیار ہوا، وہ جہنم کا زیادہ مستحق ہے، حضرت عائشہ کی ایک روایت میں ہے کہ اگر کسی نے ایک بالشت زمین بھی ظلما لیا تو اس کی گردن میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔ متولی کبھی خود واقف ہوتا ہے یعنی جس نے اللہ کی رضا کے لیے بندوں کی ضروریات کو سامنے رکھ کر کسی چیز کو اللہ کی ملکیت میں بشکل وقف دے دیا، اس کا نفع کہاں خرچ ہوگا، یہ واقف کی تعیین پر موقوف ہے، واقف نے جس کام کے لیے دیا ہے اور اس نے جن مقاصد کے لیے اسے وقف کیا ہے، اس سے سرمو انحراف کی گنجائش نہیں ہے، اگر اس نے غرباء، یتامی، مساکین اور ضرورت مندوں کی ضروریات کی تکمیل کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی ان ہی مدات میں خرچ کی جائے گی، لیکن اگر اس نے مدارس، مساجد، مسافر خانے وغیرہ کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی دوسری چیزوں پر خواہ وہ جس قدر بھی ضروری ہوں، خرچ نہیں کی جاسکتی، اسلام میں واقف کی منشا اور مقاصد کی تعیین کا وہی مقام ہے جیسا قرآن واحادیث میں مذکور احکام کا ہے، اسی لیے منشاء واقف کو ''کنص الشارع'' سے تعبیر کیا گیا ہے۔ کبھی کبھی واقف یہ چاہتا ہے کہ اس کی زمین تقسیم نہ ہو اور اس سے اس کی اولاد ہی نفع حاصل کرے تو وہ اپنے اولاد پر وقف کردیتا ہے، جس کو وقف علی الاولاد کہتے ہیں، اس کی تولیت کی شکلیں طے کرتا ہے اور ان زمینوں کی آمدنی کا کچھ حصہ خیراتی کاموں کے لیے وقف کردیتا ہے، شریعت میں اس کی بھی گنجائش ہے اور ہندوستان میں بہت سارے اوقاف کی حیثیت وقف علی الاولاد کی ہے۔ اسی طرح بہت ساری زمین وقف کی وہ ہیں جو نہ تو وقف بورڈ میں درج ہیں اور نہ ہی ان کے کاغذات موجود ہیں، لیکن برسہا برس اور بعضے سینکڑوں سال سے مسجد، قبرستان اور دوسرے کاموں میں استعمال ہورہے ہیں، شریعت کی نظر میں وہ بھی وقف ہی ہیں اور ان کو نہ تو سرکار کو دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس میں کوئی تبدیلی کی جاسکتی ہے، شریعت نے پورا انتظام وقف مسلمانوں کو دیا ہے اس کی ضرورت اور اہمیت کے ساتھ اس کی نفع بخشی اور انتظام وانصرام کا جامع طریقہ کار بھی عطا کیا ہے، ہم اس کے پابند ہیں کہ اس کے تحفظ کے لیے شرعی نظام کے حساب سے لگے رہیں اور چوں کہ اس کو تبدیل کرنے کا حق کسی کو نہیں ہے اس لیے ایسی تمام کوششوں کو ہم مداخلت فی الدین سمجھیں اور ہر سطح پر دین میں مداخلت کرنے والی قوتوں کو ناکام کرنے کی سعی کریں۔ ہندوستان میں کثرت سے سروے کرنے والوں نے قبرستان اور غیر مزروعہ عام کو بہار سرکار لکھ دیا ہے، حالاں کہ قبرستان کی زمینیں مسلمان مردوں کو دفن کرنے کے لیے وقف کی گئی ہیں، اس لیے سروے میں اسے بہار سرکار لکھ دینا اوقاف کی زمین پر سرکاری قبضہ کے مترادف ہے، بہار میں جدید سروے کا کام شروع ہوگیا ہے، ایسے میں اپنی زمین وجائیداد کے ساتھ گاؤں میں اوقاف کی زمینوں کا سروے بھی وقف کی حیثیت سے کرنا چاہیے، اور اس کے لیے گاؤں اور محلوں کے لوگوں کو سرگرم ہونا ہوگا تاکہ اوقاف کی زمینوں پر سرکاری قبضہ کو روکا جاسکے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ نے ترمیمی بل آنے کے قبل ہی عوام کو بیدار کرنے کے لیے مختلف زون میں وقف بیداری کانفرنس کرنے کا فیصلہ لیا تھا، لہذا اسی تجویز کے مطابق مفکر ملت، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے بہار اڈیشہ جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے لوگوں کا ایک بڑا اجتماع 29 رجون 2025 کو گاندھی میدان پٹنہ میں ''وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس'' کے عنوان سے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں شرکت کے لئے ان صوبوں کے علاوہ ہندوستان بھر سے بڑی تعداد میں لوگ شرکت کے لیے پٹنہ پہونچ رہے ہیں، معاملہ وقف کا ہو یا مدارس کا، وقف ایکٹ میں مجوزہ ترمیمات کی بات ہو یا مدارس اسلامیہ کی حیثیت کے ختم کرنے پر بچوں کو اسکول میں داخل کرانے کی سرکاری مہم، دونوں انتہائی خطرناک ہیں، اور اس سے ہمارے ملی وجود اور دین کو خطرہ ہے، اللہ کا شکر ہے کہ مختلف ملی تنظیموں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی اس مہم پر لبیک کہا ہے اور انہوں نے اپنے اپنے بینر تلے تحفظ اوقاف کی مہم چلا رکھی ہے، امارت شرعیہ مختلف ملی تنظیموں کو اپنے ساتھ لیکر چل رہی ہے، اس نے سرکاری وزراء اور سیاست دانوں سے مل کر مشترکہ میمورنڈم بھی پیش کیا ہے، گفتگو کی حد تک ان کی جانب سے مثبت باتیں سامنے آتی رہی ہے، اس کے علاوہ مختلف تنظیموں کے ذریعہ الگ الگ میمورنڈم بھی پیش کیا گیا ہے، ہمارے نزدیک یہ طریقہ کار مناسب تھا، جو امارت شرعیہ نے کیا ہے، بہر کیف کوششیں جس طرف سے بھی کی جارہی ہیں، قابل تحسین ہیں، اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان کی چھوٹی بڑی سبھی ملی تنظیمیں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ساتھ ہیں اور سب مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق ہی آگے بڑھ رہی ہیں، یہ بڑی اچھی بات ہے، امت کا اتحاد ہی ہماری طاقت وقوت کا سرچشمہ ہے اور ہمیں اسے ہر حال میں باقی رکھنا چاہیے۔

’ہندوستان عظیم الشان نظر آتا ہے‘، خلائی سفر کر رہے شبھانشو شکلا سے پی ایم مودی نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ بات کی

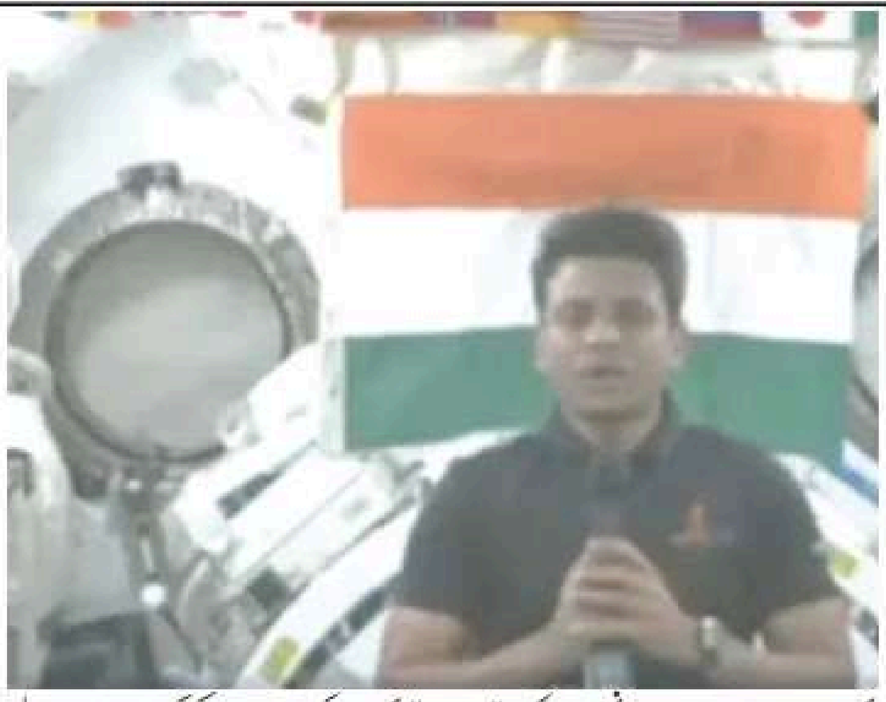

نئی دہلی 29 جون: وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستانی خلائی مسافر شبھانشو شکلا سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ بات چیت کی۔ خلا میں موجود شبھانشو سے انھوں نے کہا کہ ’’آپ آج مادر وطن ہندوستان کی سرزمین سے بہت دور ہیں، لیکن ہندوستانیوں کے دلوں کے سب سے قریب ہیں۔ آپ کے نام میں بھی شُبھ ‘ ہے، آپ کا سفر بھی نئے دور کا شُبھ آرمبھ‘ (مبارک شروعات) ہے۔ میرے ساتھ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے جذبات ہیں۔ میری آواز میں تمام ہندوستانیوں کا جوش و جذبہ شامل ہے۔‘‘ ساتھ ہی وزیر اعظم نے کہا کہ ’’خلا میں ہندوستان کا جھنڈا لہرانے کے لیے آپ کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔‘‘ بات چیت کے دوران وزیر اعظم مودی نے ہندوستانی خلاباز سے پوچھا کہ خلا میں سب کچھ ٹھیک ہے؟ اس کے جواب میں شبھانشو نے کہا کہ بہت اچھا لگ رہا ہے، میرے لیے یہ ایک بہت ہی نیا تجربہ ہے۔ زمین سے مدار تک کا میرا یہ سفر 400 کلومیٹر کی دوری پر مشتمل ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ صرف میرا ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستانیوں کا سفر ہے۔ میرے لیے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوال کیا کہ آپ جو گاجر کا حلوہ اپنے ساتھ لے گئے ہیں، کیا اسے ساتھیوں کو کھلایا؟ جواب میں شبھانشو نے کہا کہ میں اپنے ساتھ کچھ چیزیں لے کر آیا تھا، جس میں گاجر اور مونگ کا حلوہ بھی شامل تھا۔ ہم تمام نے ایک ساتھ بیٹھ کر اس کا ذائقہ چکھا۔ وزیر اعظم مودی نے شبھانشو سے کئی سوال کیے، جن میں سے ایک سوال یہ بھی تھا کہ خلا کی وسعت دیکھ کر سب سے پہلے آپ کے ذہن میں کیا خیال آیا؟ جواب میں شبھانشو نے کہا کہ ’’خلا میں پہنچنے کے بعد سب سے پہلا نظارہ زمین کا تھا۔ خلا سے پوری زمین ایک طرح دکھائی دیتی ہے۔ اوپر سے دیکھنے میں ایسا لگتا ہے کہ زمین پر کوئی بارڈر نہیں ہے۔ ہاں، ہندوستان حقیقی معنوں میں عظیم الشان نظر آتا ہے۔‘‘ پھر وزیر اعظم نے پوچھا کہ آپ طویل ٹریننگ کے بعد وہاں پہنچے ہیں، وہاں کے حالات کتنے مختلف ہیں؟ اس کے جواب میں ہندوستانی خلاباز نے کہا کہ ’’یہاں تو سب کچھ مختلف ہے۔ یہاں آتے ہی سب کچھ بدل گیا۔ یہاں کشش ثقل نہیں ہے، اس لیے چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی مشکل ہو جاتی ہیں۔ پانی پینا، پیدل چلنا اور سونا بہت بڑا چیلنج ہے۔ ٹریننگ اچھی ہے، لیکن ماحول بدلتا ہے تو ایڈجسٹ کرنے میں ایک دو دن کا وقت لگتا ہے۔‘‘ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مجھے آپ کے اہل خانہ سے ملنے کا موقع ملا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کے ذمہ بہت کام ہے۔ آج میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ ہندوستان کے گگن یان مشن کی کامیابی کا پہلا باب ہے۔ آپ کا یہ پہلا خلائی سفر صرف خلا تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ یہ ہمارے ترقی یافتہ ہندوستان کو ایک رفتار اور نئی طاقت دے گا۔ ہندوستان دنیا کے لیے خلا کے نئے امکانات کے دروازے کھولنے جا رہا ہے۔ اب ہندوستان صرف پرواز نہیں بھرے گا، بلکہ مستقبل میں نئی پروازوں کے لیے پلیٹ فارم بھی تیار کرے گا۔

اوڈیشہ رتھ یاترا سانحہ: بھگدڑ سے 3 اموات پر راہل و کھڑگے کا اظہار افسوس، حکومت سے جوابدہی اور راحت میں تیزی کا مطالبہ

اوڈیشہ 29 جون: اوڈیشہ کے پوری ضلع میں واقع گنڈیچا مندر کے قریب سالانہ جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران پیش آنے والے حادثے پر کانگریس پارٹی نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اتوار کی صبح سارد ھابلی مقام پر بھگدڑ کے باعث 3 عقیدت مندوں کی موت اور درجنوں کے زخمی ہونے کے بعد کانگریس کے سینئر رہنماؤں راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے سمیت پارٹی نے اس افسوسناک واقعے پر شدید دکھ کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا، ’’پوری میں رتھ یاترا کے دوران ہوئی بھگدڑ کی خبر انتہائی افسوس ناک ہے۔ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری گہری ہمدردی ہے اور زخمی عقیدت مندوں کی جلد صحتیابی کی امید کرتا ہوں۔‘‘ انہوں نے اوڈیشہ حکومت سے اپیل کی، ’’راحت کاری کے کاموں میں تیزی لائے اور کانگریس کارکنان سے گزارش ہے کہ وہ ہر ممکن مدد فراہم کریں۔‘‘ راہل گاندھی نے اس سانحے کو ایک سنگین تنبیہ قرار دیتے ہوئے لکھا، ’’ایسے بڑے مذہبی اجتماعات میں سکیورٹی اور بھیڑ نظم و نسق کی تیاری کو سنجیدگی سے جانچنے اور مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انسانی جانوں کی حفاظت سب سے اہم ہے، اور اس ذمہ داری میں کسی بھی قسم کی کوتاہی نا قابل قبول ہے۔‘‘ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنے بیان میں گہرے رنج کا اظہار کیا، ’’جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران پیش آنے والے بھگدڑ کے حادثے سے میں سخت دکھی ہوں، جس میں تین عقیدت مند جاں بحق اور کم از کم پچاس زخمی ہوئے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا، ’’یہ سانحہ ان خبروں کے بعد پیش آیا ہے جن میں بتایا گیا کہ جمعہ کو یاترا کے دوران 500 عقیدت مند زخمی ہوئے تھے۔ اس قسم کی لاپروائی اور بدنظمی نا قابل قبول ہے۔‘‘ کھڑگے نے مطالبہ کیا، ’’ریاستی حکومت اور متعلقہ حکام واقعے کی مکمل اور گہرائی سے جانچ کریں۔ طے شدہ مذہبی تقاریب کے دوران عوامی سلامتی اور بھیڑ نظم و نسق کی مکمل تیاری ہونی چاہیے۔ جو بھی اس حادثے کا ذمہ دار ہو، اسے قانون کے مطابق جواب دہ بنایا جائے۔‘‘ انہوں نے یہ بھی کہا، ’’کانگریس پارٹی متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی میں کھڑی ہے اور ہر طرح کی امدادی کوششوں، طبی سہولیات اور راحت کاری میں تعاون کرے گی۔‘‘ کانگریس کے سرکاری ایکس ہینڈل سے بھی اس واقعے پر ردعمل آیا، ’’اوڈیشہ کے پوری میں رتھ یاترا کے دوران بھگدڑ کے باعث تین عقیدت مندوں کی موت کی خبر نہایت تکلیف دہ ہے۔‘‘ مزید کہا گیا، ’’ہم دعا گو ہیں کہ خدا مرحومین کو ابدی سکون عطا کرے اور زخمی جلد صحت یاب ہوں۔ اس غم کی گھڑی میں ہماری ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔‘‘ حادثے کی ابتدائی تفصیلات کے مطابق، رتھ یاترا کے دوران صبح کے وقت عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود تھی، جب اچانک بھگدڑ کا واقعہ پیش آیا۔ ضلع انتظامیہ نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور راحت کاری کے اقدامات جاری ہیں۔

جمشید پور میں موسلادھار بارش سے رہائشی اسکول زیر آب، 162 بچے رات بھر چھت پر پھنسے رہے، انتظامیہ نے کیا ریسکیو

جمشید پور 29 جون: جھارکھنڈ کے ضلع مشرقی سنگھ بھوم (جمشید پور) کے کووالی تھانہ علاقے میں ہفتے کی رات سے جاری موسلادھار بارش نے تباہی مچا دی۔ لگاتار بارش کے باعث مقامی گُڈرا ندی کا پانی خطرے کے نشان سے اوپر چلا گیا، جس کے نتیجے میں ندی کا پانی پانڈرشولی گاؤں میں گھس آیا۔ اسی گاؤں میں واقع ایک نجی رہائشی اسکول ’لو کیش انگلش اسکول‘ کا ہاسٹل بھی پانی کی زد میں آ گیا، جہاں 162 بچے موجود تھے۔ بارش کے دوران اچانک پانی کی سطح بڑھنے لگی تو اسکول کے ہاسٹل میں سوئے ہوئے بچوں کو سنبھلنے کا بھی موقع نہ ملا۔ جیسے ہی پانی ہاسٹل کے اندر داخل ہونے لگا، بچوں کو فوراً چھت پر لے جایا گیا، جہاں انہوں نے پوری رات خوف اور بے بسی کے عالم میں گزاری۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی دیہاتی موقع پر پہنچے اور فوری طور پر پولیس و انتظامیہ کو خبر دی۔ اتوار کی صبح ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ اس مہم میں پٹکا کے بی ڈی او ارون کمار منڈا، سی او نکیتا بالا، کووالی تھانہ انچارج دھننجے پاسوان اور دیگر افسران شامل رہے۔ ٹیم نے بڑی احتیاط اور تدبر سے بچوں کو کشتیوں اور رسیوں کے ذریعے بحفاظت نکالا۔ ریسکیو ٹیم مسلسل بچوں سے رابطے میں رہی اور انہیں تسلی دیتی رہی تاکہ وہ خوفزدہ نہ ہوں۔ تمام بچوں کو نکالنے کے بعد قریبی اسپتال میں ان کی صحت کی جانچ کی گئی۔ خوش قسمتی سے کوئی بچہ شدید طور پر متاثر نہیں ہوا، تاہم کئی بچے سردی اور خوف کے باعث تھکے اور نڈھال تھے۔ اس اسکول میں زیر تعلیم زیادہ تر بچے پٹکا اور آس پاس کے علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ انتظامیہ نے بچوں کے والدین کو فوراً اطلاع دی، جن میں سے کئی والدین اپنے بچوں کو لینے اسکول پہنچ گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یکم جون سے 29 جون کے درمیان مشرقی سنگھ بھوم ضلع میں 537.9 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جو معمول سے 137 فیصد زیادہ ہے۔ اگلے چار دنوں میں بھی یہاں معمول سے 76 سے 100 فیصد زیادہ بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے مقامی اسکولوں اور ہاسٹلز کو خبردار کیا ہے کہ وہ بارش کے دوران حفاظتی اقدامات کو ترجیح دیں اور ندیوں کے نزدیک رہنے والے افراد احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

درخت لگانا نسلوں کو بچانا ہے: مودی

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہم وطنوں سے درخت لگانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ آنے والی نسلوں کو بچانے کے لیے ہے۔ اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کے 123 ویں ایپی سوڈ میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ماحولیات کو بچانے میں ہر ایک کا تعاون زمین کے لیے ایک بڑی طاقت بن رہا ہے۔ پونے کے مسٹر رمیش کھرملے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ انہوں نے صرف دو مہینوں میں 70 گھاٹیاں بنائی ہیں۔ انہوں نے کئی چھوٹے تالاب بنائے اور سینکڑوں درخت لگائے۔ وہ ایک آکسیجن پارک بھی بنا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے پرندے واپس لوٹنے لگے ہیں اور جنگلی حیات کو نئی سانسیں مل رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گجرات کے احمد آباد شہر میں میونسپل کارپوریشن نے 'مشن فار ملین ٹری 'مہم شروع کی ہے۔ اس کا ہدف لاکھوں درخت لگانا ہے۔ اس مہم کے تحت 'سندور جنگل' بنایا جا رہا ہے۔ یہ جنگل آپریشن سندور کے ہیروز کے لیے وقف ہے۔ ملک کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے والے بہادر لوگوں کی یاد میں سندور کے پودے لگائے جا رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ 'ایک پیڑ ماں کے نام 'مہم کے تحت ملک میں کروڑوں درخت لگائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "آپ بھی اپنے گاؤں یا شہر میں جاری اس طرح کی مہموں میں ضرور حصہ لیں، درخت لگائیں، پانی بچائیں، زمین کی خدمت کریں، کیونکہ جب ہم فطرت کو بچاتے ہیں، تو در اصل ہم اپنی آنے والی نسلوں کی حفاظت کرتے ہیں۔"

سونے چاندی کی قیمتوں میں نمایاں کمی، خریداروں کے لیے سنہری موقع

نئی دہلی 29 جون: سونے اور چاندی کے خریداروں کے لیے ایک بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے، کیونکہ اس ہفتے ان قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔ اس کمی کے باعث سونا دوبارہ 96000 روپے فی 10 گرام سے نیچے آ گیا ہے، جبکہ چاندی بھی 1.06 لاکھ روپے فی کلو سے کم ہو گئی ہے۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کے جاری کردہ تازہ اعداد و شمار کے مطابق 24 قراط سونے کی قیمت 95784 روپے فی 10 گرام ہو گئی ہے، جو ایک ہفتے پہلے 98691 روپے تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہفتے میں سونے کی قیمت میں 2907 روپے کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اسی طرح، 22 قراط سونے کا ریٹ بھی گھٹ کر 87738 روپے فی 10 گرام ہو گیا ہے، جو پہلے 90404 روپے تھا۔ 18 قراط سونا جو پہلے 74018 روپے فی 10 گرام تھا، اب کم ہو کر 71838 روپے فی 10 گرام رہ گیا ہے۔ چاندی کی قیمت میں بھی قابل ذکر کمی دیکھی گئی ہے۔ ایک ہفتے میں چاندی 1582 روپے فی کلو سستی ہو کر 105193 روپے فی کلو پر آ گئی ہے، جبکہ اس سے پہلے یہ 106775 روپے فی کلو تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 18 جون کو چاندی نے 109550 روپے فی کلو کا آل ٹائم ہائی بھی عبور کیا تھا۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں بھی اسی طرح کا رجحان دیکھنے کو ملا ہے۔ کامیکس (COMEX) پر سونے کی قیمت 3,400 ڈالر فی اونس سے کم ہو کر 3,300 ڈالر فی اونس پر آ گئی ہے، جب کہ چاندی کی قیمت بھی 36 ڈالر فی اونس پر پہنچ گئی ہے، جو اس سے پہلے زیادہ تھی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق حالیہ عالمی سیاسی اور اقتصادی حالات اس قیمت میں کمی کی بڑی وجہ ہیں۔ خاص طور پر ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی میں کمی، عالمی استحکام میں بہتری، اور امریکی ڈالر کی قدر میں کمی نے ان دھاتوں کی قیمتوں پر اثر ڈالا ہے۔ اگر سال کے آغاز سے اب تک کی بات کی جائے، تو 24 قراط سونے کی قیمت 76,162 روپے فی 10 گرام سے بڑھ کر 95,784 روپے ہو چکی ہے، یعنی 19,622 روپے یا تقریباً 25.76 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح چاندی کی قیمت 86,017 روپے فی کلو سے بڑھ کر 1,05,193 روپے ہو چکی ہے، یعنی 19,176 روپے یا 22.29 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ کمی عارضی ہو سکتی ہے، اور مستقبل میں سونے اور چاندی کی قیمتیں دوبارہ بڑھ سکتی ہیں، اس لیے خریداروں کے لیے یہ ایک نادر سنہری ہو سکتا ہے۔

نفرت کی سیاست کے ذریعہ ملک کو کمزور کرنے کی کوشش، آر جے ڈی لیڈر چندر شیکھر یادو

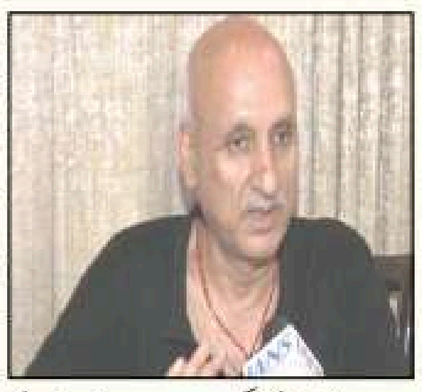

پٹنہ 29 جون: بہار آر جے ڈی رکن اسمبلی چندر شیکھر یادو نے آئین کی تمہید میں موجود الفاظ ’سیکولرازم‘ اور ’سوشلزم‘ کے متعلق چل رہی بحث پر بی جے پی اور آر ایس ایس کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’جب سے مرکز میں موجودہ حکومت اقتدار میں آئی ہے، تب سے اسے نہ تو ملک کے نوجوانوں کی بے روزگاری کی فکر ہے اور نہ ہی کسانوں کی بدحالی کی۔‘‘ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ’’ان کی توجہ نہ تو ملک کی ترقی پر ہے اور نہ ہی عام لوگوں کے مسائل پر۔‘‘ آر جے ڈی رکن اسمبلی نے نیوز ایجنسی ’آئی اے این ایس‘ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ’’2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کی بات کرنے والی بی جے پی حکومت اب 2025 میں نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کی سیاست کر رہی ہے۔‘‘ چندر شیکھر کے متعلق روزگار، غریبی اور ترقی جیسے بنیادی مسائل سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے یہ لوگ اب آئین پر حملہ کر رہے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر نے سوال کیا کہ ’’سیکولرازم اور سوشلزم سے لوگوں کو آخر دقت کیا ہے؟ جب ہم تمام مذاہب کے درمیان برابری کی بات کرتے ہیں وہی سیکولرازم ہے۔ سوشلزم آئین کا حصہ ہے، جو سماجی انصاف اور مساوات کی بنیاد رکھتا ہے۔ کیا ان الفاظ پر اس لیے اعتراض ہے کہ یہ ملک کو متحد کرتے ہیں اور تقسیم نہیں کرتے ہیں۔‘‘ ساتھ ہی انہوں نے الزام عائد کیا کہ ’’بی جے پی اور آر ایس ایس سے وابستہ لوگ نفرت کی سیاست کے ذریعہ ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔‘‘ چندر شیکھر یادو نے اس حوالے سے مزید کہا کہ ’’یہ لوگ جمہوریت، سوشلزم اور سیکولرازم کے خلاف ہیں۔ یہ لوگ ملک کو تقسیم کرنے اور فروخت کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سرکاری اداروں کی نجکاری کی جا رہی ہے، سرکاری نوکریوں کو ختم کیا جا رہا ہے۔ بے روزگاری عروج پر ہے، لیکن اس پر کوئی بات نہیں ہو رہی۔‘‘ آر جے ڈی رکن اسمبلی نے واضح کیا کہ ’’ان کی پارٹی آئین میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کے سخت خلاف ہے۔ وہ اس کے بنیادی اصولوں- سیکولرازم، سوشلزم اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے پر عزم ہے۔‘‘

فٹ سے بنیں گے سپر ہٹ: مودی

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کھانے میں تیل 10 فیصد کم کرنے کے اپنے مطالبے کو دہرایا اور کہا کہ 'فٹ آپ کو سپر ہٹ بنا دے گا'۔ اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات ' کے 123 ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے کہا کہ "اگر ہم اپنی صلاحیت کو بڑھانا چاہتے ہیں، تو سب سے پہلے ہمیں اپنی 'فٹنس اور تندرستی 'پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ فٹنس کے لیے موٹاپا کم کرنا ضروری ہے۔" مسٹر مودی نے کہا کہ " کھانے میں تیل 10 فیصد کم کریں، موٹاپا کم کریں۔ جب آپ فٹ ہوں گے تو آپ زندگی میں زیادہ سپر ہٹ ہوں گے۔" مسٹر مودی نے آسام کے بوڈو لینڈ علاقے میں فٹ بال کے جنون کا ذکر کیا اور ہالی چرن نرزاری، درگا بورو، اپور بانرزاری، منبیر باسوماتاری جیسے فٹ بال کھلاڑیوں کی مثال دی جو بین الاقوامی سطح پر ابھرے ہیں۔

اتراکھنڈ: چار دھام یاترا پر 24 گھنٹوں کے لیے روک، شدید بارش کے پیش نظر مسافروں سے احتیاط برتنے کی اپیل

اتراکھنڈ 29 جون: اتراکھنڈ میں چار دھام یاترا 24 گھنٹوں کے لیے روک دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتراکھنڈ میں شدید بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے پیش نظر انتظامیہ کافی احتیاط برت رہی ہے اور فوری طور پر اس یاترا کو 24 گھنٹوں کے لیے روک دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق چار دھام راستے پر جگہ جگہ لینڈ سلائیڈ کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ ایسے میں مسافروں اور عقیدت مندوں کو مستعد رہنے اور توجہ سے سفر کرنے کی اپیل کی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتراکھنڈ کے کئی حصوں میں اگلے 24 سے 48 گھنٹوں میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس وجہ سے چار دھام راستوں پر خطرہ بڑھ گیا ہے۔ بدری ناتھ، کیدار ناتھ، گنگوتری اور یمونوتری جیسے اہم تیرتھ استھلوں کی طرف جانے والے راستوں پر لینڈ سلائیڈ اور سڑک جام کے معاملے سامنے آ رہے ہیں۔ انتظامیہ نے مسافروں کی تحفظ کو اولیت دیتے ہوئے یاترا پر فی الحال روک لگانے کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے چمولی، رودر پریاگ، اترکاشی اور پتھوڑا گڑھ جیسے ضلعوں میں بارش کو لے کر ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ ان علاقوں میں شدید بارش کے ساتھ ساتھ سیلاب اور لینڈ سلائیڈ کا خطرہ بنا ہوا ہے۔ انتظامیہ نے ندیوں اور آبی ذخائر کے آس پاس رہنے والے لوگوں کو بھی مستعد رہنے کی صلاح دی ہے۔ اتراکھنڈ انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم کے معمول پر آنے تک سفر کو معطل رکھیں۔ ساتھ ہی سفر کے دوران مقامی انتظامیہ اور پولیس کے رہنما اصول پر عمل کرنے کی صلاح دی گئی ہے۔ لینڈ سلائیڈ کے خطرے کو دیکھتے ہوئے پہاڑی علاقوں میں احتیاط برتنے اور محفوظ مقامات پر رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے سبھی جگہ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں تعینات کی ہیں۔ یاترا روکنے کے پیچھے یہی مقصد ہے کہ مسافروں کو بڑے نقصان سے بچایا جا سکے۔ یہاں جون کے تیسرے ہفتہ سے مسلسل موسم بگڑ رہا ہے اور جس طرح موسم کے تیور بنے ہوئے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے ابھی جلد یاترا شروع ہونے کی امید نہیں ہے۔

بلڈوزر کارروائی کے خلاف عآپ کا مظاہرہ، کجریوال نے جھگیاں توڑنے پر مودی اور بی جے پی حکومت کو بنایا نشانہ

نئی دہلی 29 جون: عام آدمی پارٹی نے اتوار کو دہلی میں جھگیوں کے خلاف چل رہی بلڈوزر کارروائی کے خلاف جنتر منتر پر مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے تمام بڑے رہنما اروند کجریوال، منیش سسودیا، سوربھ بھاردواج، سنجے سنگھ شامل ہوئے۔ اس دوران اروند کجریوال نے بی جے پی حکومت کو جم کر اپنی تنقید کا نشانہ بنایا۔ اروند کجریوال نے کہا، ’’بی جے پی کی حکومت نے جھگیاں توڑ کر لوگوں کی زندگی برباد کر دی، جو جھگی میں رہتے ہیں، وہ آس پاس ہی نوکری کرتے ہیں، لیکن جھگی ٹوٹنے سے روزگار روزگار چلا جاتا ہے۔ انہوں نے ایک طرح سے آپ کو کھولتے ہوئے تیل میں ڈال دیا ہے۔‘‘ کجریوال نے آگے کہا، ’’انتخاب کے وقت وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ جہاں جھگی، وہاں مکان.. لیکن اس کا مطلب یہ تھا کہ وہاں جھگی، وہاں میدان.. مودی کی گارنٹی فرضی نکلی ہے۔ مودی کی گارنٹی جھوٹی ہے۔ انتخاب سے پہلے ان کے رہنما آپ کے گھروں میں آ کر سوتے تھے۔ میں نے کہا تھا کہ ان کے رہنما آپ کی جھگی دیکھنے کے لیے آ رہے ہیں۔‘‘ کجریوال نے سوال کیا کہ اگر سارے غریبوں کی جھگیاں توڑ دی اور انہیں بھگا دیا تو آپ کا کام کیسے چلے گا۔ کھانا بنانے سے لے کر ڈرائیور، سیکورٹی گارڈ، آٹو ڈرائیور، اخبار والا اور دودھ والا تک جھگی سے آتے ہیں۔ کجریوال نے کہا کہ بی جے پی والوں کا منصوبہ سبھی جھگیوں کو توڑنے کا ہے۔ دہلی میں 40 لاکھ لوگ جھگیوں میں رہتے ہیں، سبھی لوگ یکجا ہو جاؤ، جس دن آپ سڑک پر آ گئے تو ان کی مشکلیں بڑھ جائیں گی۔ کجریوال نے کہا کہ بی جے پی کے 5 سال کے بعد دہلی 50 سال پیچھے چلی جائے گی۔ یہ پارٹی صرف امیروں کے لیے کام کرتی ہے جبکہ عام آدمی پارٹی غریبوں کی پارٹی ہے اور اپنے 10 سال کی مدت کار میں ہم نے دہلی کے اسکول ٹھیک کیے، محلہ کلینک بنائے، بجلی سستی کی۔ اس موقع پر عآپ رہنما سوربھ بھاردواج نے کہا کہ وزیر اعظم مودی سمیت بی جے پی کے تمام بڑے رہنماؤں نے غریب جھگی والوں سے وعدہ کیا تھا کہ جہاں جھگی ہے، وہاں مکان بنا کر دیں گے۔ حکومت بننے کے چند دنوں بعد ہی ان غریبوں کی جھگیاں اجاڑنا شروع کر دیا ہے۔ اب تک تقریباً 10 ہزار جھگیاں توڑی جا چکی ہیں۔ ایک لاکھ سے زیادہ غریب جھگی والے بے گھر ہو چکے ہیں۔ بی جے پی حکومت نے ان کے پاس رہنے کا کوئی ٹھکانہ نہیں چھوڑا ہے۔

یوگا کی عظمت لوگوں کو متاثر کرے گی: مودی

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے یوگا کو با اختیار بنانے کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال کی یوگا کے بین الاقوامی دن کی تقریبات کے شاندار انعقاد سے لوگوں کو یوگا کو اپنانے کی ترغیب ملے گی۔ اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام ’من کی بات‘ کے 123 ویں ایپی سوڈ میں ملک سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ اس بار بھی 21 جون کو ’یوگا کا بین الاقوامی دن‘ میں ملک اور دنیا کے کروڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ یہ 10 سال پہلے شروع ہوا تھا اور ہر سال پورے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ پوری دنیا میں یوگا کے تئیں لوگوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے اور لوگ یوگا کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے یوگا کے بین الاقوامی دن کا مرکزی موضوع ’ایک کرہ ارض- ایک صحت‘ کے لئے تھا۔ یہ وسودھیو کٹمبکم کا احساس دلاتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا ’مجھے یقین ہے کہ اس سال کے یوگا ڈے کی شان یقیناً زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یوگا کو اپنانے کی ترغیب دے گی۔‘‘ یوگا سیشن کے انعقاد کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وشاکھا پٹنم کے ساحل پر تین لاکھ لوگوں نے ایک ساتھ یوگا کیا۔ وشاکھا پٹنم میں ہی دو ہزار سے زیادہ قبائلی طلباء نے 108 منٹ تک 108 سوریہ نمسکار ادا کئے۔ یہ ڈسپلن اور لگن کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا ’ہمارے بحری جہازوں پر بھی یوگا کی شاندار جھلک دیکھی گئی۔ تلنگانہ میں تین ہزار دویانگوں نے ایک ساتھ یوگا کیمپ میں حصہ لیا۔ انہوں نے دکھایا کہ کس طرح یوگا با اختیار بنانے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دہلی کے لوگوں نے یوگا کو سوچھ جمنا کے عزم سے جوڑا اور یمنا کنارے جا کر یوگا کیا۔ جموں و کشمیر میں لوگوں نے دنیا کے بلند ترین ریلوے پل چناب پل پر یوگا کیا۔ انڈو- تبت بارڈر پولیس کے جوانوں نے ہمالیہ کی برفیلی چوٹیوں پر یوگا کیا۔ وڈنگر، گجرات میں، 2121 لوگوں نے مل کر بھوجنگا آسن کیا اور ایک نیا ریکارڈ بنایا۔ نیویارک، لندن، ٹوکیو، پیرس، دنیا کے ہر بڑے شہر سے یوگا کا اہتمام کیا گیا۔ یوگا کی ہر تصویر میں امن، استحکام اور توازن نظر آتا تھا۔

کھرگے نے رتھ یاترا میں بھگدڑ سے ہونے والے نقصان پر رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھگوان جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران بھگدڑ کی وجہ سے عقیدت مندوں کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ "مجھے مہاپربھو جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران بھگدڑ سے بہت دکھ ہوا ہے، جس میں تین لوگوں کی موت ہوئی تھی اور کم از کم 50 لوگ زخمی ہوئے تھے۔ یہ سانحہ جمعہ کو یاترا کے دوران 500 عقیدت مندوں کے زخمی ہونے کی اطلاع کے بعد پیش آیا ہے۔ میری تعزیت اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ "اس سانحہ میں جو غفلت اور بد انتظامی ہوئی وہ نا قابل معافی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اور عہدیداروں کو اس واقعہ کے ذمہ دار سنگین غلطیوں کی مکمل تحقیقات کرنی چاہیے۔ عوامی تحفظ کو یقینی بنانا اور مؤثر ہجوم کا انتظام سب سے اہم ہے۔ جب ہجوم پر مشتمل بڑے واقعات پہلے سے طے شدہ تقریبات کے لیے طے کیے جاتے ہیں، تو ایسے سانحات کے ذمہ داروں کو قانون کے تحت جوابدہ ہونا چاہیے۔

ٹرمپ کے مرید ہوئے پوتن، امریکہ، مشرق وسطیٰ اور یوکرین میں کیے جارہے کاموں کی تعریف کی

روس 29 جون: روس کے صدر ولادیمیر پوتن امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مرید بن گئے ہیں۔ انہوں نے ٹرمپ کی زوردار تعریف کرتے ہوئے انہیں ایک بہادر شخص قرار دیا اور کہا کہ وہ دو بار قاتلانہ حملے میں بچ گئے ہیں۔ ساتھ ہی پوتن نے اس بات پر بھی اعتماد ظاہر کیا کہ ٹرمپ حقیقت میں ایمانداری کے ساتھ یوکرین کے ساتھ جنگ کو ختم کروانا چاہتے ہیں۔ وہ امریکہ، مشرق وسطیٰ اور یوکرین میں جو کر رہے ہیں ہم اس کا احترام کرتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے پوتن نے ٹرمپ کے ساتھ میٹنگ کے معاملے پر کہا کہ ہم دونوں کے درمیان مستقبل میں ہونے والی میٹنگ کے لیے ہم تیار ہیں۔ انہوں نے کئی بار اس طرح کے امکانات کی صلاح بھی دی تھی۔ پوتن نے کہا، "ڈونالڈ ٹرمپ کی بدولت امریکہ اور روس کے تعلقات اب کچھ بڑھ رہے ہیں۔ ہمارے درمیان ممکنہ میٹنگ دونوں ملکوں کی شراکت داری کو ایک نئی سطح کی طرف لے جا سکتی ہے۔" روسی صدر نے کہا کہ یوکرین میں جنگ کو حل کرنا شروع کرنا کافی مشکل تھا۔ انہوں نے کہا، "یہ سچ ہے اور اس کی امید ہے۔ جب ہم کسی چیز کو باہر سے دیکھتے ہیں تو وہ الگ دکھتی ہے۔ ہم جب اس کے اندر سے دیکھتے ہیں تو وہ اور بھی زیادہ الگ دکھتی ہے۔ حقیقی طور پر ہم دیکھیں تو زندگی ہمیشہ مشکل ہی ہوتی ہے۔" پوتن کی طرف سے امریکی صدر کو لے کر دیے گئے بیان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ روس-یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ حالانکہ وہ امریکہ کی ایران کے اوپر کیے گئے حملے کی بھی مذمت کر چکے ہیں کیونکہ ایران روس کے سب سے اچھے دوست ملکوں میں سے ایک ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ہیگ میں منعقد ناٹو چوٹی کانفرنس میں بھی امریکی صدر کو گھیرا گیا تھا۔ جہاں ٹرمپ نے یہ تسلیم کیا تھا کہ یوکرین بحران کو سلجھانا ان کے شروعاتی اندازے سے کہیں زیادہ مشکل ثابت ہوا ہے۔ اس سے پہلے جب ولادیمیر پوتن نے ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری لڑائی کے دوران ثالثی کروانے کی بات کی تھی تو ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ پہلے اپنی پریشانی سلجھائیں۔

غزہ کا معاہدہ کرواور قیدیوں کو واپس لاؤ: ٹرمپ کا ایک پھر جنگ بندی پر زور

واشنگٹن، 29 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں معاہدہ کرنے اور تمام قیدیوں کو واپس لانے پر زور دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی پر زور دیا ہے جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم نے کرپشن کیس کی مذمت کرنے پر امریکی صدر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے ساتھ مل کر مشرق وسطیٰ کو دوبارہ عظیم بنانے کے عزم کا اظہار کردیا۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر ٹرمپ نے واضح الفاظ میں لکھا کہ "غزہ کا معاہدہ کرواور قیدیوں کو واپس لاؤ"۔ اس سے قبل اتوار کی صبح ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو غزہ میں موجود قیدیوں کی رہائی کے لیے حماس کے ساتھ ایک معاہدے پر گفت وشنید کر رہے ہیں۔ انہوں نے بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے خلاف کرپشن کے مقدمات کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے ان کے خلاف عدالتی کارروائی کو "شدید ظلم" قرار دیا جو ان کے بقول مشرق وسطیٰ میں جاری سفارتی کوششوں کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ٹرمپ نے ہفتے کی شب اپنے ایک اور بیان میں کہا کہ "یہ تماشا خود انصاف کے نام پر ہو رہا ہے ایران اور حماس کے ساتھ مذاکرات کو بری طرح متاثر کرے گا۔ نیتن یاہو فی الوقت حماس کے ساتھ ایک معاہدے پر بات چیت کر رہے ہیں جس کا مقصد یرغمالیوں کی واپسی ہے۔" یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے جب ہفتے کے روز تل ابیب میں ہزاروں افراد نے "اسیران چوک" میں جمع ہو کر غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے اور قیدیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی اخبار "یدیعوت احرونوت" نے ایک اعلیٰ سیاسی ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ غزہ کی جنگ کو جلد از جلد ختم کرانا چاہتے ہیں۔ اسی ذریعے نے یہ بھی بتایا کہ صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی، اسٹیو وٹکوف، کی غزہ سے متعلق مجوزہ منصوبے کا دوبارہ جائزہ لینے کی تجویز پر غور ہے۔ اسرائیلی چینل 13 کے مطابق، نیتن یاہو جلد ہی واشنگٹن کا دورہ کریں گے جہاں وہ غزہ میں لڑائی کے خاتمے اور ممکنہ امن معاہدوں پر بات کریں گے۔ چینل کے مطابق نیتن یاہو آئندہ دو ہفتوں میں وائٹ ہاؤس کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ جمعے کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا تھا کہ انہیں یقین ہے کہ ایک جنگ بندی قریب ہے اور یہ اگلے ہفتے کے اندر طے پاسکتی ہے۔

ملائیشیا میں کشتی پلٹنے سے تین افراد ہلاک

کوالالمپور، 29 جون (یو این آئی) ملائیشیا کے مشرقی ساحل پر ہفتہ کو دریا میں ایک کشتی پلٹنے سے تین افراد کی موت ہوگئی۔ حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ بیسوت ضلع کے پولیس چیف سپرنٹنڈنٹ اعظم احمد ابو نے ایک پریس بریفنگ میں بتایا کہ کشتی موسلا دھار بارش اور طوفان کے دوران ریاست تیرینگانو کے ایک ساحلی مقام پرہنتیان جزیرے کے قریب پلٹ کر ڈوب گئی۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں ایک 40 سالہ شخص، اس کی تین سالہ بیٹی اور ایک 10 سالہ رشتہ دار کی موت ہوگئی۔

چین میں شدید بارش کے لیے یلو الرٹ جاری

بیجنگ، 29 جون (یو این آئی) چین کے بعض علاقوں میں اتوار کو تیز بارش کے لیے یلو الرٹ جاری کر دیا گیا۔ قومی موسمیاتی مرکز نے کہا کہ اتوار کی صبح 8 بجے سے پیر کی صبح 8 بجے تک، سچوان، گانسو، شانسی، چونگ چنگ، ہوبئی، ژی جیانگ، فوجیان، انہوئی، جیانگ سو، شان ڈونگ، ہیبئی اور لیاوننگ کے صوبائی سطح کے علاقوں کے کچھ حصوں میں تیز اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ مرکز نے کہا کہ سچوان بیسن کے کچھ حصوں میں 300 ملی میٹر تک شدید بارش کے آثار ہیں۔ مرکز نے مقامی افسران کو موسلا دھار بارش سے محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے اور مشورہ دیا ہے کہ شہری علاقوں اور زرعی اراضی میں پانی کی نکاسی کے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

مالی کی فوج نے اسلامک اسٹیٹ کے غیر ملکی لیڈر کو کیا گرفتار

بماکو، 29 جون (یو این آئی) مغربی افریقی ملک مالی کی فوج نے شمالی مالی میں 'اسلامک اسٹیٹ ان دی گریٹر صحارا' کے لیڈر اور اس کے محافظ کو گرفتار کر لیا ہے۔ فوج نے ہفتے کے روز کہا کہ چا-مانے علاقے میں ایک انکاؤنٹر کے دوران ایک غیر ملکی شدت پسند گرد کو گرفتار کیا گیا۔ وہ مقامی لوگوں کو زبردستی مہم میں شامل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ گرفتاری خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی۔ دیگر گرفتار افراد کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے۔

ویتنام میں فضلے مرکز میں آگ لگنے سے چار افراد ہلاک

ہنوئی، 29 جون (یو این آئی) شمالی ویتنام کے ہنگ ین صوبے میں ہفتہ کو فضلے کے ایک مرکز میں آگ لگنے سے چار افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوگئے۔ مقامی میڈیا تائیوٹرے (یوتھ) نے یہ اطلاع دی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ آگ وان لام ضلع میں واقع مرکز میں دوپہر تقریباً 2:00 بجے لگی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ پہلے اس علاقے سے لگی اور پھر اس نے دوسرے حصوں کو بھی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

وینس میں بڑے پیمانے پر سیاحت اور عدم مساوات پر بیزوس کی شادی پر احتجاج

وینس29 جون: مقامی سیاست دانوں نے مظاہرہ کو اقلیت کا ایک مظاہرہ قرار دیا۔ مظاہرین نے کہا کہ وینس کی خوبصورتی کا شہرت یافتہ بیزوس نے اپنے پیسے کے بل پر اس کا استحصال کیا۔ زیادہ رکاوٹوں کے خدشات نے بیزوس اور اس کی دلہن کو اپنی آخری اور سب سے بڑی پارٹی کو وسطی ضلع سے لگون شہر کے مشرقی حصے میں ایک الگ تھلگ مقام پر منتقل کرنے پر مجبور کیا۔ ہفتہ کو مقامی وقت کے آخری احتجاج میں، تقریباً 1,000 رہائشیوں اور کارکنوں نے چلچلاتی دھوپ کے نیچے وینس کے ٹرین اسٹیشن کے سامنے ریلی نکالی، اس سے پہلے کہ تقریباً 1.5 کلومیٹر ریالٹو پل تک مارچ کیا۔ وینیشین کاروباری اداروں اور سیاست دانوں نے اس تقریب کا خیر مقدم کیا، اور مقامی معیشت کے لیے اس کے بڑے فروغ کو سراہا۔ وینس کے ارد گرد وینیٹو کے علاقائی گورنر لوکا زیا نے کہا کہ شہر کو شادی کی میزبانی پر فخر ہونا چاہیے۔ یونیورسٹی کی ایک 24 سالہ طالبہ ایلس بازولی نے بیزوس کو "منافق" قرار دیا جس نے وینس کو 3 ملین یورو کا عطیہ دیا جبکہ اس کے نازک ماحولیاتی نظام کو زیادہ آلودگی پھیلانے والے نجی جیٹ طیاروں اور یاٹوں سے بھر دیا ہے۔ "میں پسند کروں گا کہ وینس شہریوں کے لیے تیار کیا جائے، نہ کہ سیاحوں کے لیے، سستی رہائش کے ساتھ،" بازولی نے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ طالب علموں کو باہر کیا جا رہا ہے کیونکہ ان سے زیادہ قیمت وصول کی جارہی ہے اور زائرین کو بہترین رہائش کی پیشکش کی گئی ہے۔ وینس میں پیدا ہونے والی 49 سالہ اطالوی فلم ڈائریکٹر آندریا سیگری نے کہا کہ شہر عام رہائشیوں کو بھی باہر دھکیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا "25 سے 35 سال کی عمر کے لوگ - وہ عمر کا گروپ جو خاندانوں کا آغاز کرتا ہے - وینس میں رہنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اس کا نتیجہ تنوع اور سماجی زندگی کی کمی ہے۔ "وینس تیزی سے غیر آباد ہو رہا ہے، جس کی بڑی وجہ زندگی کے بحران کی قیمت ہے۔ اس کے تاریخی شہر کے مرکز میں اب 50,000 سے بھی کم رہائشی ہیں، جو کہ 50 سال پہلے 100,000 سے زیادہ تھے۔ شہر نے متعدد دیگر وی آئی پی شادیوں کی میزبانی کی ہے، بشمول اداکار جارج کلونی اور انسانی حقوق کے وکیل امل عالم الدین کی 2014 میں، لیکن تازہ ترین شادیوں میں بیزوس کے کارپوریٹ اور سیاسی کردار کی وجہ سے کہیں زیادہ ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ایمیزون کے بانی دنیا کے چوتھے امیر ترین آدمی ہیں، اور انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ تعلقات استوار کیے ہیں، جن کی بیٹی ایوانکا اور داماد شادی میں شریک تھے۔

تکنیکی خرابی کے باعث اٹلی میں تین سو پروازیں منسوخ کی گئیں

روم، 29 جون (یو این آئی) اٹلی کے ایئر کنٹرول سینٹر میں ہفتہ کی شام ڈیٹا ٹرانسمیشن فیل ہونے کے بعد ملک کے شمال مغربی علاقے کے کئی شہروں میں 300 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ یہ اے این ایس اے نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ یہ واقعہ مقامی وقت کے مطابق رات 9 بجے کے قریب پیش آیا۔ جس کی وجہ سے میلان، برگامو، جینوا اور تورین سمیت متاثرہ فضائی حدود کے ہوائی اڈوں پر پروازیں ملتوی یا ٹیک آف اور لینڈنگ پر بڑی پابندیاں عائد کردی گئیں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ تکنیکی ماہرین اب بھی مسئلے کو حل کرنے اور ٹریفک آپریشن کو بحال کرنے میں مصروف ہیں۔ واضح رہے کہ میلان میں ایریا کنٹرول سینٹر ان چار علاقائی کنٹرول سینٹرز میں سے ایک ہے جو اطالوی ایئر نیویگیشن سروس فراہم کرنے والے ای این اے وی کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔

جاپان نے ایچ 2اے راکٹ کو آخری بار کیا لانچ

ٹوکیو، 29 جون (یو این آئی) جاپان کے ایچ 2اے راکٹ کا 50واں اور آخری کامیاب لانچ آج صبح کے وقت کیا گیا، جس سے اس کے 20 سال سے زیادہ خدمات فراہم کرنے والے سفر کا اختتام ہوگیا۔ یہ لانچ کاگوشیما صوبے کے تانیگاشیما خلائی مرکز سے شیڈول کے مطابق کیا گیا تھا۔ آخری مشن میں 'ابوکی-جی ڈبلیو' سیٹلائٹ بھیجا گیا، جسے جاپان کی ماحولیات کی وزارت، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف انوائرمنٹل اسٹڈیز اور خلائی ایجنسی نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ یہ سیٹلائٹ خلا سے گرین ہاؤس گیسوں کی نگرانی کرے گا۔ واضح رہے کہ 2001 کے آغاز سے ایچ 2اے راکٹ نے جاپان کی خلائی اور سائنسی پیش رفت میں اہم رول ادا کیا ہے اور کئی سیٹلائٹ مدار میں بھیجے۔ اس دوران 2003 میں ایک ناکامی کے علاوہ تمام لانچ کامیاب رہے۔ اس کے بعد جاپان اب مکمل طور پر اپنی اگلی نسل کے ایچ 3 راکٹ پر منحصر ہو جائے گا، جس کا مقصد لاگت کو کم کرنا اور عالمی مسابقت کو بڑھانا ہے۔

ٹیکساس میں سات گاڑیوں کے تصادم میں پانچ افراد ہلاک

ہیوسٹن، 29 جون (یو این آئی) شمالی ٹیکساس میں ٹیریل کے قریب سات گاڑیوں کے تصادم میں پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ حکام نے یہ جانکاری دی ہے۔ ٹیکساس ڈپارٹمنٹ آف پبلک سیفٹی کے حکام نے بتایا کہ یہ حادثات ہفتے کے روز اس وقت پیش آئے جب ایک ٹرک ڈرائیور کو نیند آگئی اور پانچ افراد کو لے جانے والی دوسری گاڑی سے ٹکرا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرک نے دو دیگر گاڑیوں سے ٹکرانے کے بعد تین دیگر کاروں کو بھی ٹکر ماری۔ ٹیریل رضا کار فائر ڈپارٹمنٹ نے بتایا کہ زخمیوں میں سے کم ازکم ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ حادثے کے باعث انٹراسٹیٹ 20 کو بند کرنا پڑا اور متعدد ایجنسیوں نے ہنگامی کارروائیاں شروع کردیں۔

بنگلہ دیش میں کورونا سے دو افراد کی موت

ڈھاکہ، 29 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش میں کورونا انفیکشن (کووڈ-19) سے دو افراد کی موت ہوگئی اور سات نئے معاملے درج کیے گئے ہیں۔ بنگلہ دیش میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا انفیکشن سے دو افراد کی موت ہوئی جس کے بعد رواں ماہ اب تک ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 22 ہوگئی ہے۔ کووڈ 19 سے پہلی موت اس سال 5 جون کو راجدھانی ڈھاکہ میں درج کی گئی تھی۔ ہفتہ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے تک 24 گھنٹوں میں یومیہ ٹیسٹ مثبت ہونے کی شرح 3.87 فیصد تک پہنچ گئی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں 174 نمونوں کی جانچ کی گئی۔ کئی پڑوسی ممالک میں کووڈ 19 انفیکشن کے معاملے میں دوبارہ سے اضافے کے درمیان، بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے لوگوں سے کہا ہے کہ جب تک ضروری ہو ان مقامات کا سفر کرنے سے گریز کریں۔ یہاں کے افسران نے متعلقہ محکموں کو انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے تمام بندرگاہوں پر ہیلتھ چیک اپ اور نگرانی کے اقدامات میں اضافے کی ہدایت بھی دی ہے۔

اسرائیل میں مواخذے کا سامنا کرنے والے عرب قانون ساز نے اتحاد کا مطالبہ کیا

اسرائیل29 جون: ایمن اودے نے کہا کہ ''ہمیں ایک جامع ڈیل پر پہنچنا چاہیے۔ ہمیں تمام یرغمالیوں کو واپس لانا چاہیے۔ ہمیں غزہ پر جنگ ختم کرنی چاہیے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''بہت ہوگیا! جنگوں کے ساتھ رہتے ہوئے بہت ہوگیا!'' ہجوم سے اپیل کرتے ہوئے، اودے نے کہا، "میں آپ کا ساتھی ہوں۔ اور آپ میرے شراکت دار ہیں۔ ہاں، اختلافات ہیں، لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں: میں آپ کا ساتھی ہوں، کیونکہ میری روح آج بھی آزادی کے لیے تڑپتی ہے۔ میں آپ کا ساتھی ہوں، کیونکہ میں اب بھی انسانیت پر یقین رکھتا ہوں۔" اودے، جسے مظاہرے کے منتظمین نے تقریر کرنے کے لیے مدعو کیا تھا، مظاہروں کو جاری رکھنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنے تبصرے کا اختتام کیا۔ "اتنی موت، تکالیف اور آنسوؤں کے بعد، اچھے دن آئیں گے، ہم انہیں لائیں گے۔'' جنوری میں اسرائیل اور غزہ کی آخری جنگ بندی کے آغاز میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے بعد اودے کو مواخذے کی کارروائی کا سامنا ہے، جس میں "(اسرائیلی) یرغمالیوں اور (فلسطینی) قیدیوں کی رہائی کا خیر مقدم کیا گیا تھا۔" اس پوسٹ نے اسرائیل کی پارلیمنٹ کے دائیں بازو کے ارکان کو ناراض کیا اور کارروائی شروع کی۔ پوسٹ کے بعد کے دفاع میں، اودے نے کہا کہ رہا کیے گئے قیدیوں میں سے بہت سے نابالغ تھے جن پر کسی جرم کا الزام نہیں لگایا گیا تھا۔ اودے نے کہا کہ "اگرچہ یہ واضح ہے کہ آپ میں سے بہت سے لوگ بنیادی طور پر یہودیوں کے مصائب کو دیکھتے ہیں، میں دونوں لوگوں کے دکھوں کو دیکھتا اور محسوس کرتا ہوں۔'' دوسری جانب دسیوں ہزار جنگ مخالف مظاہرین نے ہفتے کے روز تل ابیب میں یرغمالی چوک پر غزہ جنگ کے خاتمے اور باقی یرغمالیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ یرغمالیوں اور لاپتہ خاندانوں کے فورم کے اندازے کے مطابق 30,000 افراد باہر آئے۔ بہت سے لوگوں کے پاس یرغمالیوں کی تصویریں دکھائی دینے والی نشانیاں تھیں جن میں کہا گیا تھا، "انہیں گھر لے آؤ"۔ دوسروں کے پاس ایسے پلے کارڈ تھے جن میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ آگے بڑھیں اور جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کریں۔ ایک پلے کارڈ پر لکھا تھا، "صدر ٹرمپ، غزہ کا بحران ختم کریں! نوبل اعزاز انتظار کر رہا ہے!"

پاکستان میں بارشوں سے متعلقہ واقعات میں 38 افراد ہلاک، 63 زخمی

اسلام آباد، 29 جون (یو این آئی) پاکستان میں 26 جون کو مانسون شروع ہونے کے بعد سے بارش سے متعلق واقعات میں کم ازکم 38 افراد ہلاک اور 63 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے ہفتے کی رات جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ طوفانی بارشوں سے 78 مکانات بھی تباہ ہوگئے ہیں اور 30[?][?] مویشی ہلاک ہوگئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک کا شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا سب سے زیادہ متاثر ہوا، جہاں 19 افراد ہلاک اور 41 زخمی ہوئے۔ اس کے بعد مشرقی پنجاب کا صوبہ ہے جہاں 12 افراد ہلاک اور 6 زخمی ہوئے۔ این ڈی ایم اے کا کہنا تھا کہ زیادہ تر اموات چھتیں گرنے اور سیلاب کے باعث ہوئیں، جس نے لوگوں، گھروں اور انفراسٹرکچر کو بہا لے گئے۔ این ڈی ایم اے کے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے اتوار اور پیر کو ملک کے مختلف حصوں میں بارش، آندھی/گرج چمک کے ساتھ ساتھ گلیشیل لیک آؤٹ برسٹ فلڈ (جی ایل او ایف)، شہری سیلاب اور اچانک سیلاب کے خطرے کے پیش نظر موسم پر مبنی کئی وارننگز جاری کی ہیں۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فضائی حملے میں دو افراد جاں بحق

بیروت، 29 جون (یو این آئی) لبنان کے جنوبی قصبے میرونہ میں ہفتے کے روز اسرائیلی ڈرون حملے میں دو افراد کی موت اور ایک دیگر زخمی ہوگیا۔ لبنانی سیکیورٹی ذرائع اور سرکاری میڈیا نے بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار حزب اللہ رکن عباس وہبی کو اس حملے میں نشانہ بنایا گیا۔ حملے میں اس نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ گزرنے والی گاڑی میں سوار ایک خاتون بھی جاں بحق جبکہ اس کا شوہر زخمی ہوگیا۔ یہ خاتون جنوبی لبنان کے گاؤں جویا کی رہائشی تھی۔ لبنان کی سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی نے ڈرون حملے اور ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ یہ حملہ 27 نومبر 2024 سے نافذ جنگ بندی معاہدے کے باوجود ہوا، جو حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں کرایا گیا تھا۔ یہ معاہدہ غزہ جنگ کے بعد شروع ہونے والی سرحد پار جھڑپوں کو روکنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اسرائیلی فوج حزب اللہ کے خطرے کا حوالہ دیتے ہوئے لبنان میں وقفے وقفے سے حملے کرتی رہتی ہے۔ حزب اللہ کے سکریٹری جنرل نعیم قاسم نے کہا کہ ان کی پارٹی نے جنگ بندی کی شرائط کی مکمل تعمیل کی ہے جبکہ انہوں نے اسرائیل پر معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی لبنان میں اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیاں ناقابل قبول ہیں اور اس کا جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حزب اللہ مستقبل میں کسی بھی اسرائیلی کارروائی کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے اور کسی دھمکی یا بیرونی دباؤ سے نہیں ڈرے گا۔

عالمی تجارتی مسائل کے حل میں ڈبلیو ٹی او کا اہم کردار ہے'

روم، 29 جون (یو این آئی) اطالوی اقتصادیات کے ایک ماہر نے کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے شروع کیے گئے عالمی درآمدی محصولات سے متعلق مسائل اور تناؤ کو عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے کثیر جہتی پلیٹ فارم کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ روما ٹری یونیورسٹی میں معاشیات کے پروفیسر ماریو تیریلی نے جمعہ کے روز کہا کہ امریکہ کی قیادت میں موجودہ تجارتی تنازعات یورپی یونین (ای یو) سمیت تقریباً پوری دنیا کو متاثر کرنے کے لیے پھیل چکے ہیں اور اس سے غیر یقینی صورتحال بڑھ رہی ہے۔ یہ یورپی یونین کے لیے بہت برا ہے۔ مسٹر تیریلی نے کہا کہ "یورپی یونین اور امریکہ کے درمیان بین الاقوامی تجارت کے سب سے اہم شعبے مشینری اور نقل وحمل کے آلات ہیں، جو 2024 میں امریکہ کو یورپی یونین کی تمام برآمدات کا تقریباً 40 فیصد ہوں گے۔" "انہوں نے کہا کہ یہ شعبے نئے عائد کردہ درآمدی محصولات سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ انہوں نے تجارتی تعلقات کے بارے میں ٹرمپ انتظامیہ کے نقطہ نظر پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ بنیادی طور پر کثیر جہتی کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں اس قسم کے مذاکرات کو کثیر جہتی فورمز پر واپس لانے کی کوشش کرنی ہوگی۔ ڈبلیو ٹی او ایک مثالی مقام ہے جہاں ممالک کے خدشات کو کھلے اور منصفانہ طور پر حل کیا جا سکتا ہے۔''

مصری ماہرین آثار قدیمہ نے تین قدیم قبریں دریافت کیں

قاہرہ، 29 جون (یو این آئی) مصری ماہرین آثار قدیمہ نے اسوان کے قریب قبۃ الھوا قبرستان میں پتھر کی تین قدیم قبریں دریافت کی ہیں جو 2181-2686 قبل مسیح کے دور کی ہیں۔ وزارت سیاحت اور نوادرات نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ یہ دریافت موجودہ کھدائی کے دوران اس مقام پر کام کرنے والی ایک مصری ٹیم نے کی ہے۔ مصر کی قدیم نوادرات کی سپریم کونسل (ایس سی اے) کے سکریٹری جنرل محمد اسماعیل خالد نے کہا کہ کچھ قبروں کو مشرق وسطیٰ کے دور (2055-1650 قبل مسیح) میں بھی دوبارہ استعمال کیا گیا تھا۔ اس دریافت سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مصر کے مختلف ادوار میں قبۃ الھوا ایک اہم تدفین کی جگہ رہی ہے اور اس دریافت سے قدیم سلطنت اور اولین قرون وسطیٰ کے درمیان ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ قبروں پر کوئی کتبہ نہیں تھا لیکن اس پر روایتی تدفین کے فن تعمیر اور رسم ورواج کو نظر آرہے ہیں جو اس وقت معاشی وسائل کی کمی کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ مصر کے محکمہ نوادرات کے سربراہ محمد عبدالبدیع نے کہا کہ دو قبروں کی خصوصیات ایک جیسی ہیں اور ان میں میزیں، مٹی کے برتن، لکڑی کے تابوت اور ڈھانچے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیسری قبر کا ڈیزائن مختلف تھا اور اس میں اچھی طرح سے محفوظ شدہ مٹی کے برتن اور بالغوں اور بچوں کے ڈھانچے تھے۔ اسوان کے بالمقابل دریائے نیل کے مغربی کنارے پر واقع قبۃ الھوا کئی خاندانوں کے رئیسوں اور افسران کے چٹان سے تراشی گئی قبروں کے لیے جانا جاتا ہے۔ وزارت سیاحت کے مطابق، یہ دریافت جنوبی مصر کے اہم آثار قدیمہ کے مقامات میں قبۃ الھوا کی اہمیت کو مزید تقویت بخشتی ہے اور قدیم مصر میں تبدیلی کے دور میں تدفین کی روایات اور تعمیراتی انداز کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

ایوین جیل پر اسرائیلی حملے میں 71 افراد کی موت ہوئی تھی: ایرانی عدلیہ

تہران، 29 جون (یو این آئی) ایرانی عدلیہ کے ترجمان اصغر جہانگیری نے تصدیق کی ہے کہ 23 جون کو ایران کے دارالحکومت تہران میں واقع ایوین جیل پر اسرائیلی حملے میں 71 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایران کے ساتھ فضائی جنگ کے اختتام پر اسرائیل نے تہران میں واقع سیاسی قیدیوں کی جیل 'ایوین' کو نشانہ بنایا، جو اس بات کا مظہر تھا کہ اسرائیل نے اپنے اہداف کو صرف فوجی، شہری اور جوہری تنصیبات تک محدود رکھنے کے بجائے اب ایران کے حکومتی نظام کی علامتوں تک وسعت دے دی ہے۔ ایرانی وزارت صحت کے اعداد وشمار کے مطابق اس 12 روزہ جنگ میں ایران میں 610 افراد شہید ہوئے، جن میں 13 بچے اور 49 خواتین شامل تھیں۔ اصغر جہانگیری نے عدلیہ کی سرکاری ویب سائٹ 'میزان' پر جاری بیان میں کہا کہ 'ایوین جیل پر حملے میں 71 افراد کی موت ہوئی جن میں انتظامی عملہ، فوجی جوان، قیدی، قیدیوں سے ملاقات کے لیے آئے ہوئے اہل خانہ اور جیل کے آس پاس کے مکین شامل تھے'۔ جہانگیری پہلے ہی یہ تصدیق کر چکے تھے کہ ایوین جیل کی انتظامی عمارت کا ایک حصہ اس حملے میں تباہ ہوا اور اس میں شہادتیں اور زخمی ہونے کے واقعات پیش آئے، عدلیہ کا کہنا ہے کہ بچ جانے والے قیدیوں کو تہران صوبے کی دیگر جیلوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایوین جیل میں متعدد غیر ملکی شہری بھی قید ہیں، جن میں دو فرانسیسی شہری سیسیل کوہلر اور ژاک پیری بھی شامل ہیں، جو گزشتہ 3 سال سے زیر حراست ہیں۔

فلیٹ میں پراسرار آتشزدگی سے کوئلے کے تاجر سمیت 3 افراد جاں بحق

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): کوئلہ تاجر ہبلو سنگھ، ان کے سسر بیریندر ناتھ چند اور ساس گایتری چند آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 57 میں فتح پور سوالتم ریذیڈنسی کے مکان نمبر B-2 میں کل رات تقریباً 11 بجکر 30 پر آگ لگنے سے جل کر ہلاک ہوگئے اس حادثے میں ہبلو سنگھ کی بیوی شلپی چٹرجی شدید زخمی ہو گئی تھیں اور ان کا علاج درگاپور کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں ہو رہا ہے مقامی لوگوں کے مطابق رات 11 بجکر 30 کے قریب شور اور چیخیں سنائی دیں یہ آوازیں سن کر لوگ اپنے گھروں سے باہر نکلے تو دیکھا کہ ہبلو سنگھ کا گھر پوری طرح آگ کی لپیٹ میں ہے فائر بریگیڈ اور آسنسول ساؤتھ پولیس کو فوری طور پر اس کی اطلاع دی گئی فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچ گئی اور کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ آسنسول ساؤتھ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا پولیس نے گھر کے باہر سکیورٹی فورسز کو تعینات کر دیا ہے اور آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں فائر ڈپارٹمنٹ اس بات کی بھی تحقیقات کر رہا ہے کہ آگ کیسے اور کیوں لگی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ ہبلو سنگھ اور شلپی چٹرجی کا ایک بیٹا ترتھنکر چٹرجی ہے جو کہ نویں جماعت کا طالب علم ہے اس کے علاوہ یہ بھی انکشاف ہوا کہ ہبلو سنگھ کا جھارکھنڈ کے ضلع دھنباد کے علاقے نیرسا نیاڈنگل میں ایک اور گھر ہے جہاں ان کی پہلی بیوی، والدین، دو بیٹے اور ایک بیٹی رہتی ہے بتایا جا رہا ہے کہ ہبلو سنگھ کی دوسری بیوی شلپی چٹرجی آسنسول میں رہتی تھیں اس واقعہ نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے آگ لگنے کی وجہ اور اس حادثے میں تین افراد کی موت کا معمہ تاحال حل نہیں ہو سکا پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کر رہی ہیں اس واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے اور لوگ اس پراسرار آگ کے پیچھے کی حقیقت جاننے کے لیے بے تاب ہیں۔

پولس اور آر پی ایف کی ناک کے نیچے چترنجن کے 3 گھروں میں چوری

آسنسول، 29/ جون،(عوامی نیوز سروس): چترنجن ریلوے سٹی میں ریلوے کے تین رہائش گاہوں میں چوری کی وارداتوں سے مقامی باشندوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے ریلوے ملازمین کی رہائش گاہوں میں شرپسندوں کی اس شرمناک حرکت کے باوجود پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) سکون کی نیند سو رہی ہے۔ تین الگ الگ واقعات میں چوروں کی ڈھٹائی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بے عملی نے شہر میں سیکورٹی انتظامات پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ پہلا واقعہ اماڈیہا بازار کے قریب روڈ نمبر 25 پر ریلوے کے ایک رہائش گاہ میں پیش آیا۔ ریلوے ملازم ایدیش پرساد نے اپنی رہائش گاہ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ایک دوست کو دی تھی جب وہ کچھ دن پہلے باہر گئے تھے تاہم صبح جب دوست گھر آیا تو دیکھا کہ دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا تھا اور گھر کا سامان لوٹ لیا گیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی چترنجن تھانے کی پولیس اور آر پی ایف موقع پر پہنچ گئے، لیکن ان کی سرگرمی قابل توجہ نہیں تھی مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ پولیس کی یہ سست تفتیش وقت کے ضیاع کے سوا کچھ نہیں۔ اسی دن ایک اور چوری روڈ نمبر 23 پر واقع ایک اور رہائش گاہ میں پیش آئی۔ ریلوے ورکر شریواس راؤ نے صبح کام پر جانے سے پہلے اپنے گھر کو تالا لگا دیا دوپہر کو واپس آیا تو دروازہ ٹوٹا ہوا، الماری کھلی اور قیمتی سامان غائب پایا۔ شرپسندوں نے اتنی بے خوفی سے کام کیا کہ اس محلہ کو کچھ نظر نہ آیا اگرچہ پولیس تھوڑی دیر کے لیے آئی اور چلی گئی لیکن مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ تحقیقات کے نام پر صرف کاغذی کارروائی کی جا رہی ہے۔ اسی طرح ایک اور ریلوے کارکن نارائن ساو کے گھر پرشانت ایونیو پر واقع رہائش گاہ میں بھی لوٹ مار کی گئی اس نے صبح ڈیوٹی پر جانے سے پہلے دروازہ بند کر رکھا تھا دوپہر کو اس کا نوکر آیا اور گھر کا دروازہ کھلا اور گھر کے اندر سب کچھ بے ترتیب پایا۔ شرپسند اس قدر بے خوف ہیں کہ انہوں نے یہ جرم دن دیہاڑے انجام دیا، حالانکہ وہاں کوئی پولیس یا آر پی ایف گشت نہیں تھی۔ ایک ہی دن میں ہونے والی تین چوریوں نے شہر میں کھلبلی مچا دی ہے۔ مقامی لوگ سوال کر رہے ہیں کہ پولیس اور آر پی ایف کیا کر رہے ہیں؟ کیا سیکورٹی کے نام پر ان فورسز کی موجودگی صرف کاغذوں پر ہے یا وہ واقعی جرائم کی روک تھام میں کوئی کردار ادا کر رہی ہیں؟ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے کچھ معلومات اکٹھی کی ہیں اور تحقیقات جاری ہیں لیکن اس طرح بار بار ہونے والی چوریوں کے پیش نظر ان کی یقین دہانیاں خالی الفاظ کی طرح لگتی ہیں۔ شہر کے مکین اب خوف کی زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر پولس اور آر پی ایف کی یہ بے حسی اسی طرح جاری رہی تو یقینی بات ہے کہ مجرموں کے مزید حوصلے بلند ہوں گے۔ اب وقت آگیا ہے کہ یہ قوتیں شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جاگیں ورنہ شہر مزید انارکی کی طرف بڑھے گا۔

ریلپار کی گمشدہ خاتون حنا کوثر کا ہنوز سراغ نہیں ملا

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار نیا محلّہ کے رہنے والے بیگ کے معروف کاروباری الحاج محفوظ عارف کی اہلیہ حنا خاتون 26 جون کی رات دوران سفر اچانک ٹرین سے لا پتہ ہوگئیں الحاج محفوظ عارف اپنی اہلیہ کو لیکر بغرض علاج رانچی 13304 وانچل اکسپریس ٹرین سے جا رہے تھے دوران سفر حنا کوثر کی گمشدگی سے اہل خانہ بالخصوص خاوند دو بچے پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے گمشدگی کی پوری تفصیل 27 جون کے عوامی نیوز روزنامہ اردو اخبار کے آسنسول صفحہ نمبر 10 میں شائع ہوئی ہے شکیل انور معروف صحافی رکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ سے ملی اطلاع کے مطابق ابھی تک خاتون کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے کچھ عزیز و اقارب رشتہ دار کچھ اہل خانہ کے افراد بوکارو اور دھنباد اسٹیشن کے پلیٹ فارم میں نصب سی سی ٹی وی میں قید فوٹیج کو دیکھنے کی بھی کوشش کی اور اطراف و اودھر ادھر اپنے رشتہ داروں کے گھروں میں تلاش کی جانکاری لی مگر ہر طرف سے مایوسی ہی ہاتھ لگی تلاش بسیار کے بعد اہل خانہ و دیگر تمام لوگ مایوسی لئے آسنسول سپنا گھر واپس آگئے خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹا۔ اب سارا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا گیا ہے اللہ پاک جلد لاپتہ خاتون کو اپنی فیملی سے ملا دے حنا خاتون علاج کی غرض سے اپنے شوہر الحاج محفوظ عارف کے ساتھ رانچی جارہی کس طرح غائب ہوگئیں دھنباد، بوکارو، چندر پورا اور کتراس کی آبادیوں میں انکے رشتہ داروں نے تلاش کی کہ کہیں کوئی سراغ مل جائے مگر اب تک کچھ بھی پتہ چل نہ سکا سبھی لوگ اس گمشدہ خاتون کے لئے دعا کر رہے ہیں کہ اللہ اسے اپنی حفاظت میں رکھے اور اسے اپنوں سے جلد از جلد ملا دے۔ آمین !۔ الحاج محفوظ عارف صاحب نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ انکی اہلیہ کے سلسلے سے کسی کو بھی کچھ جانکاری ملے تو برائے مہربانی فوراً اس نمبر پر رابطہ قائم کرنے کی زحمت گوارا کریں عین نوازش ہوگی۔ موبائل نمبرات یہ 9563742629851196130 ہے۔

☆☆☆

آمدڈیہہ: سڑک حادثہ میں ای سی ایل ورکر کی فوت

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): دوپہر بارہ بونی تھانے کے تحت امدیہا موڑ کے قریب پٹرول پمپ کے پاس سڑک حادثہ میں ایک ای سی ایل سیکورٹی اہلکار کی موت ہو گئی جس کی وجہ سے خاندان میں سوگ چھا گیا۔ متوفی کی شناخت پنچھیا کے رہنے والے نجو نایک کے طور پر کی گئی ہے اطلاع کے مطابق نجو اپنی دو پہیہ گاڑی پر امدیہا موڑ سے پنچھیا کی طرف اپنے گھر جا رہا تھا اس دوران اسے ایک بڑی گاڑی نے ٹکر ماردی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا بارہ بونی پولیس موقع پر پہنچی اور نجو کو ضلع اسپتال لے گئی، جہاں ڈاکٹر نے اس کی موت کی تصدیق کر دی۔ واقعہ کے بعد بڑی گاڑی موقع سے فرار ہوگئی حادثے کے بعد پولیس گاڑی کی تلاش کر رہی ہے پولیس نے دعویٰ کیا کہ گاڑی کو جلد پکڑ لیا جائے گا۔

بھینس بچانے کی کوشش میں ایک شخص گھاگھر بوڑھی ندی میں گر گیا، تلاش جاری

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): ماں گھاگھر بڑھی مندر کے پیچھے ندی کے قریب ایک شخص اپنی بھینسیں چرانے آیا تھا لیکن اس کی بھینس اچانک پانی میں پھنس گئی سریندر یادو نامی شخص بھینس کو نکالنے کے لیے پانی کے قریب پہنچا تو کسی وجہ سے اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ بھی پانی کے اندر گر گیا اور لاپتہ ہوگیا۔ اس نے خود کو بچانے کی بہت کوشش کی لیکن عینی شاہدین کے مطابق وہ بھی پانی میں ڈوب گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، انتظامیہ اور ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور اسے بچانے کی کوشش شروع کر دی تادم تحریر سریندر یادو کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

رانی گنج کی لائف لائن کہلانے والی سڑک این ایس بی روڈ خستہ حالی کا شکار

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کی مرکزی سڑک نیتاجی سبھاش چندر بوس روڈ (این ایس بی روڈ) ان دنوں اپنی خراب حالت کی وجہ سے خبروں میں ہے۔ پنجابی موڑ سے رانی گنج ریلوے اسٹیشن تک تقریباً 2 کلومیٹر تک پھیلی یہ سڑک کئی مقامات پر گہرے اور خطرناک گڑھوں میں تبدیل ہو چکی ہے بارش کے دنوں میں یہ گڑھے نظر بھی نہیں آتے جس سے حادثات کا امکان اور بھی بڑھ جاتا ہے مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ یہ سڑک رانی گنج کی لائف لائن ہے یہاں سے روزانہ ہزاروں لوگ اسٹیشن، بس اسٹینڈ، بازار اور دفتر جاتے ہیں۔ رانی گنج پوسٹ آفس کے سامنے موجود گڑھوں کے بارے میں مقامی ٹیچر وشواجیت بنرجی کہتے ہیں کہ یہ علاقہ بہت مصروف ہے، اور یہاں سڑکوں کا اتنا خراب ہونا بہت تشویشناک ہے بس اسٹینڈ علاقے کے رہائشی نجے صراف کا کہنا ہے کہ یہاں سے منی بسیں اور بڑی گاڑیاں گزرتی ہیں۔ گڑھوں کی وجہ سے گاڑیوں کی رفتار رک جاتی ہے جس کی وجہ سے شدید ٹریفک جام ہے اور عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے صورتحال اس قدر خراب ہے کہ نہ صرف این ایس بی روڈ بلکہ تار بنگلہ موڑ جیسے علاقے جو پہلے ہی حادثات کا شکار قرار پا چکے ہیں وہاں کی حالت بھی انتہائی تشویشناک ہے معمولی بارش سے سڑکیں کیچڑ اور پانی میں تبدیل ہو جاتی ہیں اس تناظر میں رانی گنج میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کا کہنا ہے کہ این ایس بی روڈ نیشنل ہائی وے کے تحت آتا ہے اس لیے مقامی انتظامیہ اس میں براہ راست مداخلت نہیں کر سکتی انہوں نے کہا کہ شہر کے باقی علاقوں کی گلیوں اور سڑکوں کی مرمت کا کام جاری ہے اہل علاقہ کا مطالبہ ہے کہ این ایس بی روڈ کی جلد مرمت کر کے اسے محفوظ اور ہموار بنایا جائے تاکہ روزانہ سفر کرنے والے عام شہریوں کو ریلیف مل سکے۔

کلٹی: پولس کی حادثات کو روکنے کیلئے سڑک کے گڈھے کو بھرنے میں مصروف

آسنسول، 29/ جون،(عوامی نیوز سروس): کلٹی جی ٹی روڈ پر ایک گڑھا بن گیا ہے۔ اور اس برسات کے موسم میں اس میں پانی جمع ہو جاتا ہے اور پیدل چلنے والے حادثات کا شکار ہوتے راگیروں کو پریشانی اور ہونے والے حادثے سے بچانے کے لئے سڑک میں ہوئے نمودار گڈھے کو پولیس اینٹ ریت سے بھرائی کر رہی ہے یہ شہری انتظامیہ کا ہے پی ڈبلو ڈی یا پھر مقامی انتظامیہ لگتا ہے سرد مہری کا شکار ہے اس بار ٹریفک پولیس سڑک کی مرمت پر اتر آئی کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس اہلکاروں نے شہری رضا کاروں کے ساتھ کلٹی کے برلا چوراہے پر جی ٹی روڈ کی مرمت کی ٹریفک گارڈ کی ٹریفک پولیس نے جی ٹی روڈ کی اینٹوں اور مٹی سے مرمت کر دی ان کے مطابق اگر سڑک خراب ہو تو پیدل چلنے والے حادثات کا شکار ہو سکتے ہیں یا گاڑیاں توازن کھو بیٹھیں گی تو حادثے ہو سکتے ہیں اس لیے انہوں نے خود کوشش کی ہے کہ جس حد تک ممکن ہو سکے سڑک کی مرمت کی جائے اس اقدام کو مقامی لوگوں اور عام لوگوں نے سراہا ہے۔

ریٹائرڈ ملازمین کا رہائش کے مطالبہ پر دھرنا، اے بی ایل انتظامیہ پر وعدہ خلافی کا الزام

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے وارڈ نمبر 26 میں اے بی ایل افسر اجول گنگولی نے اپنے دفتر مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا اور افسر کو مطالبات کا ایک میمورنڈم سونپا احتجاج میں اے بی ایل کے سینکڑوں ریٹائرڈ ملازمین نے شرکت کی احتجاج سے قبل ملازمین نے علاقے میں ریلی نکالی اور مختلف علاقوں سے ہوتے ہوئے دفتر پہنچے۔ مظاہرے کے دوران سابق ملازم نانی گوپال نندی سمیت کئی لوگوں نے انتظامیہ پر وعدہ خلافی کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ کمپنی 5000 روپے دے رہی ہے۔ سابق ملازم کو 10000 رہائش خالی کرنے کا نوٹس بھیج دیا گیا ہے۔ جبکہ کمپنی نے دس سال قبل رضا کارانہ طور پر ملازمت چھوڑنے والے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے فوائد دیے ہیں رقم ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ملازمین جس رہائش میں رہتے ہیں وہ ان کے حوالے کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا انہوں نے کمپنی کی یقین دہانی پر رضا کارانہ طور پر رضامندی ظاہر کی وہ نوکری سے ریٹائر ہو چکے تھے۔ کمپنی کے قوانین کے مطابق رہائش کے لیے ایک مخصوص رقم ادا کی جاتی تھی لیکن اب اچانک کمپنی نے رہائش خالی کرنے کا نوٹس بھیج دیا ہے جس کی وجہ سے سابق ملازمین کو اپنے گھروں سے محروم ہونے کا خدشہ ہے ریٹائرڈ ملازمین نے سوال اٹھایا کہ رہائش کے لیے مخصوص رقم ادا کرنے کے بعد بھی انہیں 30 جون تک رہائش خالی کرنے کا نوٹس بھیجا گیا ہے انتظامیہ کو سابق ملازمین کو رہائش فراہم کرنا ہوگی بصورت دیگر کمپنی کے خلاف بھرپور تحریک شروع کی جائے گی۔

یا اللہ میرے ملک ہندستان کو فرقہ پرستی، بدعنوانی اور دہشتگردی سے پاک کر دے! آمین
مسجد الحرام میں الحاج نعمان اسفر خان کی دعا

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): شہر کی معروف شخصیت مشہور سماجی کارکن اور نامور فلاحی تنظیم آواز کے ضلع سکریٹری نعمان اسفر خان ان دنوں حج کی سعادت حاصل کرنے کے لئے سعودی عرب کے مکہ مکرمہ میں ہیں اس جمعہ کی نماز کے بعد انہوں نے اللہ کے حضور ہندوستان کی سلامتی، ترقی کے لئے خانہ کعبہ کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے یہ دعا مانگی کہ الٰہی؟ ہمارے ملک ہندوستان کو تمام طرح کی فرقہ پرستی، بدعنوانی اور دہشت گردی سے ہندوستان کو پاک کر دے، انہوں نے ہندوستان کی سیاست کو چال بازوں، مفاد پرستوں اور رشوت خوروں سے آزاد کرنے کی پر جوش دعا کی جنت نظیر ہندوستان جہاں سے میر عرب نے ٹھنڈی ہوا آنے کی بشارت دی، آج چند مفاد پرست اور فرقہ پرست سیاست دانوں کی وجہ سے بربادی کے دہانے پر ہے سیاسی مفاد پرستی کی وجہ سے حزب مخالف کے سیاست دانوں اور کارکنان کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جا رہا ہے، ان کی زندگی اور مستقبل سے کھلواڑ کیا جا رہا ہے ہندوستان سے بیروزگاری، جاہلیت اور مہنگائی ختم کرنے کی جگہ فرقہ پرستی گھولی جا رہی ہے جس سے ہندوستان کا مستقبل تاریک نظر آرہا ہے جو لوگ ہندوستان کے مستقبل کے لئے فکر مند ہیں، وہ ہر وقت عوام کو بیدار کرنے کی دن رات کوشش کرتے جا رہے ہیں وہ ملک اور بیرون ملک جہاں بھی رہے، انہیں ہندوستان کی فکر لاحق رہتی ہے۔ ہندستان کے ساتھ پوری دنیا کے سیاست داں بھی علاقائیت کو ترجیح دے کر اپنے مفاد کے لئے دوسروں کی زندگی سے کھلواڑ کر رہے ہیں۔ فلسطین، برما کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں، فلسطینی عوام کو قتل کیا جا رہا ہے، پوری دنیا خاموش ہے ایسے میں امن پسند لوگوں کا اللہ؟ کے حضور ہاتھ اٹھانا لازمی ہے اللہ ہماری دعا قبول کر لے فلسطین کو آزاد کرا دے، ان کی شہادت کو قبول فرما، معصوموں کو شہادت اور بھوک مری سے بچا لے، آمین!۔

بینچ کے اس پار ایک بیڈ بنایا گیا، وہاں گینگ ریپ ہوا؟ پیلی چادر میں چھپے تمام اسرار

کولکاتا،29/ جون:(عوامی نیوز سروس) قصبہ کیس میں نیا موڑ آیا۔ سوالات اٹھ رہے ہیں کہ کیا ملزم نے پہلے سے منصوبہ بندی کر کے دوشیزہ کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی؟ پولس کو شبہ ہے کہ ملزم نے گارڈ روم کے اندر جہاں یہ واقعہ پیش آیا وہاں بنچوں کو جوڑ کر بستر بنایا۔ پھر پیلی چادر پر متاثرہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی گئی۔ پولس ذرائع کے مطابق تفتیش کاروں کو گارڈ روم میں بیڈ شیٹ پر داغ ملے۔ یہ جاننے کے لیے پولس نے چادر کے ٹکڑے ضبط کر لیے۔ پولس ذرائع کے مطابق تفتیش کے دوران گارڈ کے کمرے سے پیلی چادر ملی۔ جب اس چادر کی جانچ کی گئی تو اس پر داغ پائے گئے۔ شیٹ کے اس حصے کو کاٹ کر فرانزک جانچ کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔ کچھ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ شیٹ پر منی موجود ہے۔ لہٰذا فرانزک رپورٹ تصدیق کا انتظار کر رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گارڈ روم میں بیڈ بنانے کے لیے تین بنچوں کو جوڑا گیا تھا۔ اس پر پیلی چادر بچھی ہوئی تھی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ متاثرہ کے ساتھ وہاں اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ خیال رہے کہ گزشتہ بدھ کو قصبہ کے ایک کالج میں اجتماعی عصمت دری کا واقعہ پیش آیا۔ کالج کی ایک طالبہ نے وہاں اجتماعی عصمت دری کا الزام لگایا۔ الزام ہے کہ متاثرہ لڑکی کو گارڈ روم میں بلا کر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اس پورے واقعے میں چار افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے بعد جیسے جیسے پولس کی تفتیش آگے بڑھ رہی ہے، ایک کے بعد ایک دھماکہ خیز معلومات سامنے آرہی ہیں۔

آسنسول کارپوریشن میں منائی گئی آشوتوش مکھرجی کی جینتی

آسنسول، 29/ جون،(عوامی نیوز سروس): سر آشوتوش مکھرجی کے یوم پیدائش کے موقع پر اتوار کو آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آشوتوش ہال میں ان کی بڑی تصویر پر مالا دان کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، کارپوریشن کے ایگزیکٹو وریین ادھیکاری، کونسلر مینا ہنسدا اور دیگر ملازمین موجود تھے سب نے آشوتوش مکھرجی کو خراج تحسین پیش کیا اس موقعے پر چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ سر آشوتوش مکھرجی ہم سب کے لیے مشعل راہ ہیں، انھوں نے انگریزوں کے دور میں بھی اپنا سر نہیں جھکنے دیا انہیں ہمیشہ ہندوستانی ہونے پر فخر تھا اور یہی ان کی سب سے بڑی پہچان ہے انہوں نے برطانوی حکومت کو سینیٹ کا رکن بننے کے لیے خط لکھا اور کہا کہ وہ برطانوی انتظامیہ کی جانب سے سینیٹ کا رکن بننے کی تجویز کا مثبت جواب اسی وقت دے سکتے ہیں جب ان کی تنخواہ برطانوی افسر کے برابر ہو انہوں نے کہا کہ آشوتوش مکھرجی نے کئی اہم ذمہ داریاں نبھائیں، وہ کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے اور حکومت ہند میں ایک مفکر کی ذمہ داری سنبھالی۔ لیکن سر آشوتوش مکھرجی کے بارے میں جو سب سے بڑی بات کہی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ تعلیم نے انہیں خود اعتمادی بخشی جس نے انہیں بنگال ٹائیگر بنا دیا جسے ہم سب عظیم کے طور پر جانتے ہیں اگر عظمت اعلیٰ درجے کے کردار اور ذہانت پر مشتمل ہے اور اسے کسی کے خیالات اور عمل کی لازوال قدر سے پرکھنا ہے تو بلا شبہ آشوتوش مکھرجی سب سے نمایاں آدمی تھے ان کی زندگی ایک کے بعد ایک اہم کامیابیوں کی کہانی ہے۔ آشوتوش مکھرجی 29 جون 1864 کو پیدا ہوئے تھے وہ ریاضی کے ماہر تھے اس کے ریاضی کے مقالے، جن میں سے کچھ اس نے اسکول میں ہی لکھے تھے، قومی اور بین الاقوامی شہرت کے جرائد میں شائع ہوئے وہ ایک باصلاحیت انسان تھے۔

درگاپور: ساون میلے کا انعقاد، بنگال اور جھارکھنڈ سے 45 اسٹال لگے

آسنسول،29/ جون،(عوامی نیوز سروس): درگاپور ساگر بھنگا میں واقع شیام مندر کے احاطے میں آل انڈیا مارواڑی خواتین کانفرنس بیدھان نگر شاخ کی طرف سے ایک روزہ ساون میلے کا انعقاد کیا گیا میلے کا افتتاح درگاپور میونسپل کارپوریشن کی ایڈمنسٹریٹر آنندیتا مکھرجی نے کیا۔ اس موقع پر اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دت، چینکل انفوٹیک کے چیئرمین ول پٹواری، درگاپور سیوا سمیتی کے سکریٹری بنواری کھیتان مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے انہیں تنظیم کی جانب سے مبارکباد دی گئی۔ میلے میں بنگال کے مختلف شہروں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ پڑوسی ریاست جھارکھنڈ سے تقریباً 45 رنگ برنگے اسٹال لگائے گئے تھے اسٹالز میں بیڈ شیٹس، کپڑے، زیورات، ہاتھ سے بنے کاسمیٹکس، بچوں اور بڑوں کے لیے گفٹ آئٹمز، گیمز، کھانا وغیرہ موجود تھے اس کے بعد قرعہ اندازی کی گئی اور جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ میلے کے دوران نابینا افراد کی امداد سوسائٹی کی جانب سے لوگوں کو آنکھوں کے عطیہ کے بارے میں آگاہی دی گئی اور ہر ایک میں پمفلٹ تقسیم کیے گئے۔ صوبائی قابل ستائش سربراہ منجو بہاری، خواتین کو بااختیار بنانے کی شریک سربراہ شلپی اگروال، برانچ کی صدر انیتا مہیشوری، سکریٹری کویتا شراف، خزانچی جیوتی جین، سمن شرما، ریکھا لکھوٹیا، انیتا مہیشوری، کویتا شراف، جیوتی جین، سمن شرما، نیلا اگروال، نیلا اگروال، جیوتی اگروال، شیوتی اگروال، سواتی بجاج وغیرہ نے میلے کے انعقاد میں فعال کردار ادا کیا۔

2 جولائی سے شروع ہونے والا دوسرا ٹسٹ انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان اہم
اگر جسپریت بمراہ کو آرام دیا جاتو تو ارشدیپ کی شمولیت ٹیم میں ضروری ہوگی

لندن، 29 جون: انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان پانچ ٹسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا ٹسٹ 2 جولائی سے شروع ہوگا۔ ہیڈ نگلے میں کھیلے گئے پہلے ٹسٹ میں انگلینڈ نے انڈیا کو پانچ وکٹوں سے شکست دیدی تھی جس میں بین ڈکٹ کے 149 رن اور جیک کراؤلے کی نصف سنچری نے انگلینڈ کو ڈیڑھ دنوں میں 371 کا ہدف پار کرنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ انگلینڈ کی پہلی اننگ کے موقع پر جسپریت بمراہ نے 5 وکٹیں حاصل کی تھیں نیز محمد سراج نے 2 اور پراسیدھ کرشنا نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ لیکن انگلینڈ کی دوسری اننگ کے دوران پراسیدھ کرشنا نے دو وکٹ اور شاردل ٹھاکر نے دو وکٹ لئے اور ایک وکٹ رویندر جڈیجہ نے حاصل کیا۔ جیک کراؤلے نے 65، بن ڈکٹ نے 149 اور جوروٹ نے 53 کے علاوہ بین اسٹوکس نے 33، جیمی اسمتھ نے 44 رن بنائے جبکہ 21 رن ایکسٹرا آئے اور انگلینڈ نے 82 اوور میں 5 وکٹوں پر 373 رن بنا کر یہ ٹسٹ 5 وکٹوں سے جیت لیا تھا۔ انڈیا کی طرف سے پہلے ٹسٹ میں یشسوی جیسوال، شبھمن گل، کے ایل راہل کے علاوہ رشبھ پنت نے دونوں اننگوں میں سنچریاں بنائیں اور کل ملا کر 5 سنچریاں بنائی گئیں لیکن اس کے باوجود دوسری اننگ میں انڈیا اپنی بیٹنگ میں کمان نہیں رکھ سکا۔ دوسرے بالنگ کے شعبہ میں جسپریت بمراہ کو دوسرے ٹسٹ میں آرام دیا جاسکتا ہے ایسے میں فاسٹ بالنگ کی کمان محمد سراج پر ہوگی، پراسیدھ کرشنا کے علاوہ شاردل ٹھاکر اور ارشدیپ سنگھ کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ انڈین سلیکٹروں نے حیرت انگیز طور پر اس سیریز کے لئے محمد شامی کو نظر انداز کرکے جھک ماری ہے اس وقت بھی محمد شامی ٹسٹ میچوں کے لئے بالکل فٹ ہے بھلے ہی محدود اوور کے آئی پی ایل سیریز میں اسے زیادہ کامیابی نہیں ملی لیکن شامی تو اوریجنل ٹسٹ میچ کھیلنے والا فاسٹ بالر ہے۔ جسپریت بمراہ ایک بہترین فاسٹ بالر ہے اور اس میں کوئی بھی شک نہیں ہے لیکن اسے لگاتار استعمال نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ مکمل طور پر فٹ نہیں ہے اور اسے اگر زیادہ استعمال کیا گیا تو پھر انڈیا کو زبردست نقصان ہوسکتا ہے کیونکہ بمراہ سبھوں کو ہر دلعزیز ہے اس وقت انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان 2 جولائی سے شروع ہونے والے دوسرے ٹسٹ کی بات کریں تو انگلینڈ کی ٹیم میں اس وقت بلے باز کے طور پر جیک کراؤلے، بینک ڈکٹ، اولی پاپ، جو روٹ، بین اسٹوکس اور جیمی اسمتھ بہترین بلے باز ہیں اور ان کے درمیان جو روٹ کی حیثیت ریکارڈ ساز بلے باز کی ہے جبکہ انڈین ٹیم میں بلے باز کے طور پر یشسوی جیسوال، شبھمن گل، کے ایل راہل رشبھ پنت اور رویندر جڈیجہ مستند ہیں اس کے علاوہ دیگر بھی بلے بازی کر سکتے ہیں لیکن انڈیا کے جو مستند بلے باز ہیں وہ بھی ٹی-20 کھیلنے والے کھلاڑی ہیں اور ان سے اگر دو گیندوں میں کوئی رن نہ بنے تو وہ تیسری گیند پر کھسیا کر الٹا سیدھا شاٹ اور خاص طور پر ریورس سوئپ شاٹ مارنے کی کوشش کرتے ہیں اور پھر ان کا پویلین واپسی یقین ہوتا ہے۔ بھلا ٹسٹ میچ میں بھی ریورس سوئنگ کھیلی جائے اس کے بارے میں تو سوچا نہیں جاسکتا ٹیم میں اس وقت شاردل ٹھاکر، پراسیدھ کرشنا اور محمد سراج بالکل غیر موثر ہیں اور اس کی سب سے بڑی وجہ وہ دو مہینوں تک مسلسل آئی پی ایل کھیل کر حد سے زیادہ تھک چکے ہیں اور ان تھکے تھکے بوجھل قدموں والے کھلاڑیوں کو انگلینڈ کے محاذ پر بھیجا گیا ہے اور پہلے ٹسٹ میں تو کسی طرح سے اتنی ساری سنچریاں بن گئیں لیکن دوسرے ٹسٹ میں دیکھنا ہوگا کہ کیا ہوتا ہے اور کون کون سنچری بناتا ہے اور کون ڈک؟

☆

کھیل کے میدان میں بوڈولینڈ کی شناخت: مودی

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ جس بوڈولینڈ شناخت کبھی جدوجہد ہوا کرتی تھی وہ آج قومی کھیلوں کے پلیٹ فارم پر ایک نئی شناخت کے ساتھ کھڑا ہوگیا ہے اور وہاں منعقد ہونے والے فٹ بال ٹورنامنٹ میں 70 ہزار سے زیادہ فٹ بال کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں، جس سے یہ ایونٹ میدان میں ایک نئے انقلاب کا اشارہ ہے۔ اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کے 123 ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے دلچسپ انداز میں کہا 'آپ ایک تصویر کا تصور کیجئے۔ صبح کی دھوپ پہاڑیوں کو چھو رہی ہو، آہستہ آہستہ روشنی میدانی علاقوں کی طرف بڑھ رہی ہے اور اس روشنی کے ساتھ فٹبال کے شائقین کا گروپ آگے بڑھ رہا ہے۔ سیٹی بجتی ہے اور چند لمحوں میں میدان تالیوں اور نعروں سے گونج اٹھتا ہے۔ ہر پاس، ہر گول کے ساتھ لوگوں کا جوش بڑھتا جا رہا ہے۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ کیسی خوبصورت دنیا ہے۔ دوستو، یہ تصویر آسام کے ایک بڑے علاقے بوڈولینڈ کی حقیقت ہے۔' انہوں نے کہا کہ بوڈولینڈ جہاں کبھی مشکل دور سے گزر رہا تھا، آج ایک نئے روپ کے ساتھ ملک کے سامنے کھڑا ہے۔ نوجوانوں میں جو توانائی اور اعتماد ہے وہ فٹ بال کے میدان میں سب سے زیادہ نظر آتا ہے۔ بوڈولینڈ سی ای ایم کپ کا انعقاد بوڈو ٹیری ٹوریل علاقہ میں کیا جا رہا ہے۔ یہ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے، یہ اتحاد اور امید کا جشن بن گیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا ہے کہ صورتحال ایسی ہے کہ اس خطے میں 3700 سے زیادہ ٹیمیں ہیں، تقریباً 70 ہزار کھلاڑی ہیں اور ان میں ہماری بیٹیاں بڑی تعداد میں حصہ لے رہی ہیں۔ یہ اعداد و شمار بوڈولینڈ میں ایک بڑی تبدیلی کی کہانی بیان کر رہے ہیں۔ بوڈولینڈ اب ملک کے کھیلوں کے نقشے پر اپنی چمک میں اضافہ کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا ''ایک وقت تھا جب جدوجہد اس جگہ کی پہچان تھی۔ پھر یہاں کے نوجوانوں کے لیے راستے محدود ہوگئے۔ لیکن آج ان کی آنکھوں میں نئے خواب اور دلوں میں خود کفیلی کا حوصلہ ہے۔ یہاں سے آنے والے فٹ بال کھلاڑی اب بڑے پیمانے پر اپنی شناخت قائم کر رہے ہیں۔ ہالی چرن نارزاری، درگا بورو، اپوربا نرزاری، منبیر باسوماتاری- یہ صرف فٹ بال کھلاڑیوں کے نام نہیں ہیں- یہ نئی نسل کی پہچان ہیں جنہوں نے بوڈولینڈ کو میدان سے قومی سطح تک پہنچایا۔ ان میں سے کئی نے محدود وسائل کے ساتھ پریکٹس کی، کئی نے مشکل حالات میں اپنا راستہ بنایا اور آج ان کا نام لے کر ملک کے کتنے ہی ننھے بچے اپنے خوابوں کا آغاز کرتے ہیں۔'

انگلینڈ کی خواتین ٹیم پر سست اوور ریٹ کے سبب جرمانہ عائد

ناٹنگھم، 29 جون (یو این آئی) انگلینڈ کی خواتین ٹیم پر ہندوستان کے خلاف کھیلے گئے پہلے ٹی 20- میچ میں سست اوور ریٹ کے لیے میچ فیس کا دس فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ہفتہ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کو مقررہ وقت سے دو اوورز کم پھینکنے کا قصوروار پایا گیا۔ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے سست اوور ریٹ سے متعلق آرٹیکل 2.22 کے مطابق کھلاڑیوں پر مقررہ وقت میں گیند بازی نہ کرنے پر ہر اوور کے لیے ان کی میچ فیس کا پانچ فیصد جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ میدانی امپائرز جیکلین ولیمز اور جیمز ٹڈل بروک، تیسرے امپائر سو ریڈفرن اور چوتھے امپائر انا ہیرس نے الزام عائد کیا، جسے انگلینڈ کی کپتان نیٹ ساؤور- برنٹ نے قبول کر لیا۔ اس لیے رسمی سماعت کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے انگلینڈ کو پہلے ٹی 20- میچ میں 97 رنز سے شکست دی تھی۔

گولفر انیربن لاہری نے ہندوستانی پیشہ ورانہ گولف کو نئی سطحوں پر پہنچایا

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) انیربان لہری ایک ہندوستانی پیشہ ور گولفر ہیں۔ وہ ایشین ٹور، یوروپی ٹور، پی جی اے ٹور اور ایل آئی وی گالف کھیل چکے ہیں۔ انہیں 2014 کا ارجن ایوارڈ دیا جا چکا ہے۔ انہیں سال 2015 میں آنند بازار پتریکا کی طرف سے دیا جانے والا "سیرا بنگالی" ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ انیربن لاہری ہندوستانی گولف کے ٹریل بلزرز میں سے ایک رہے ہیں، ایک ایسے کیریئر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں جس نے انہیں دنیا بھر میں 18 پیشہ ورانہ جیت کا جشن مناتے ہوئے دیکھا ہے اور دو بار اولمپکس اور گولف کے ورلڈ کپ میں اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ 29 جون 1987 کو پونے میں ایک آرمی ڈاکٹر کے گھرانے میں پیدا ہوئے، انیربن لاہری کے پاس گولف کورسز تک آسان رسائی تھی- انیربان لہری پیدائش 29 جون 1987 کو ہوئی۔ لاہری کا تعلق بنگالی خاندان سے ہے۔ انہوں نے آٹھ سال کی عمر میں اپنے والد ڈاکٹر تشار لاہری سے گولف کھیلنا سیکھا، جو مسلح افواج کے ماہر معالج اور اپنے زمانے کے معروف گولفر تھے۔ یہ ان کے والد کی گولف سے محبت تھی جس نے نوجوان لاہری کی اس کھیل میں دلچسپی کو جنم دیا، لیکن پیشہ ور ہونے کی راہ میں ان کا پہلا چیلنج خاندان اور دوستوں کو اس بات پر قائل کرنا تھا کہ یہ ایک قابل عمل کیریئر ہے۔

جب لاہری گولف میں داخل ہوئے تو یقینی طور پر ان کے والدین پر خاندان کی طرف سے بہت زیادہ دباؤ تھا کیونکہ ہندوستان ایسا ملک نہیں ہے جو کھیل کو بطور پیشہ تسلیم کرتا ہے- ان کے والد ڈاکٹر اور والدہ انگریزی کی پروفیسر ہونے کی وجہ سے امیدیں بہت زیادہ تھیں، لیکن وہ ان کے دو سب سے بڑے حامی تھے۔ لاہری پام بیچ گارڈنز، فلوریڈا کا رہائشی ہیں۔ وہ بنگال سے تعلق رکھتے ہیں۔ انگریزی کے علاوہ بنگالی، ہندی اور پنجابی زبان میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنے دیرینہ ساتھی اپسا جموال سے شادی کی۔ ان کی ذاتی دلچسپیوں میں موسیقی اور کمپیوٹر گیمنگ شامل ہے۔

اپنے والد کے ساتھ، جو ایک تفریحی گولفر تھے، باقاعدگی سے ان کے کورسز میں جانا اور گولف کی گیندوں کو بازیافت کرنے میں ان کی مدد کرنے سے لاہری میں اس کھیل کا شوق پیدا ہوا۔ اس وقت ان کی عمر صرف آٹھ سال تھی۔ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے، وہ 2005 میں کوچ وجے دیویچا کے تحت ٹریننگ کے لیے بنگلور چلے گئے۔

لاہری نے جلد ہی گولف کلب میں اپنی شناخت قائم کی اور مسابقتی دنیا میں قدم رکھا، جس کی شروعات 1998 میں کلکتہ میں سب جونیئر گالف ٹورنامنٹ سے ہوئی۔ انیربن لاہری نے جونیئر سرکٹ میں 2005 میں ایشین جونیئر ٹیم چیمپئن شپ میں اپنی پہلی جیت سے سب کو بے حد متاثر کیا۔ دو بار کے اولمپیئن انیربن لاہری ایک دہائی سے ہندوستانی گولف کے پرچم بردار ہیں۔ سات ایشین ٹور ٹائٹلز اور یوروپی ٹور پر اپنی بیلٹ میں دو جیت کے ساتھ، انیربن لاہری سب سے زیادہ سجے ہوئے ہندوستانی پیشہ ور گولفرز میں سے ایک ہیں۔ لاہری 2007 میں پروفیشنل ہو گئے اور پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) میں شمار ہونے والی شخصیت بن گئے۔ انہوں نے 2008 میں ایشین ٹور میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے 2011 میں اپنا پہلا براعظمی ٹورنامنٹ پیناسونک اوپن جیتا تھا۔ اگلے سال نے انیربن لاہری کو بڑی کامیابیاں فراہم کیں۔ اس نے ملائیشین اوپن جیت کر یوروپی ٹور پر اپنی پہلی فتح کا دعویٰ کیا اور جب وہ وسکونسن، امریکہ میں 2015 پی جی اے چیمپئن شپ میں پانچویں پوزیشن کے لیے برابر ہوئے تو وہ میجر کے ٹاپ فائیو میں شامل ہونے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔

لاہری نے 2008 میں ایشین ٹور میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے 2011 میں پیناسونک اوپن میں پہلی اور 2012 میں سیل-ایس بی آئی اوپن میں اپنی دوسری فتح حاصل کی۔ بہترین کارکردگی کا سال 2014 رہا۔ جس میں ایشین ٹور [؟] سی آئی ایم بی نیاگا انڈونیشین ماسٹرز میں ان کی پہلی بیرون ملک جیت، اس کے بعد وینیشین مکاؤ اوپن میں ایک اور تمغہ جیتنا شامل ہے۔ وہ 2013 میں اپنی قابلیت کی بنیاد پر تیسرے نمبر پر رہے۔ کے ٹورنامنٹ کے آغاز میں 40 ویں نمبر پر تھے۔

فروری 2015 میں، لاہری نے برنڈ ویزبرگر پر ایک اسٹروک سے فتح کے ساتھ مے بینک ملائیشین اوپن میں یورپی ٹور پر اپنی پہلی باضابطہ جیت کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے تیسرے راؤنڈ کے دوران 62 کے 10 انڈر پار راؤنڈ میں آخری دن میں جگہ دی اور چار شاٹس پیچھے سے آئے اور حاصل کی۔ انہوں نے 2017 میں سی آئی ایم بی کلاسک کے دوران پی جی اے ٹور ایونٹ میں 54 ہولز کے بعد پہلی بار قیادت کی۔

لاہری نے 2017 کا پی جی اے ٹور سیزن مکمل کیا اور فیڈ ایکس کپ اسٹینڈنگ میں کیریئر کا اعلیٰ 51 واں مقام حاصل کیا۔ 2018 کے پی جی اے ٹور سیزن میں، لاہری نے پی جی اے ٹور پر اپنا سب

لاہری نے مسلسل سیزن کے بعد مارچ 2014 میں پہلی بار آفیشل ورلڈ گالف رینکنگ میں ٹاپ 100 میں جگہ بنائی جس میں ایشین ٹور پر دو فتوحات شامل تھیں۔ لاہری کو پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا پر بھی کافی کامیابی ملی ہے، جہاں انہوں نے 2009 میں گیارہ ایونٹس اور آرڈر آف میرٹ جیتا ہے۔ ان کے لیے بڑا بریک اس وقت آیا جب وہ اپنے پہلے بڑے ٹورنامنٹ [؟] لنکا شائر کے رائل لیتھم اور سینٹ اینس گالف کلب میں 2012 اوپن چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کر گئے۔ انہوں نے پہلے کٹ (72-68) کرکے اور پھر تیسرے راؤنڈ میں پار 3 9-ویں ہول میں ٹی 31 ختم کرنے کے راستے میں ایک ہول ان ون کے ساتھ اسے سب سے یادگار آؤٹنگ بنا دیا۔ لاہری کو 2015 کے پریذیڈنٹ کپ اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا، یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے پہلے کھلاڑی تھے۔ وہ فائنل میں سب سے زیادہ رینک والے کھلاڑی تھے، چار ایونٹس ایک شاٹ سے غالب رہے۔ اسی مہینے کے آخر میں لاہری نے اپنے آبائی ملک ہندوستان میں یورپی ٹور پر اپنا دوسرا ایونٹ ہیرو انڈین اوپن میں جیتا تھا۔ وہ فائنل راؤنڈ میں سات اسٹروک پیچھے سے شیو چورسیا کے ساتھ پلے آف پر کھیلنے کے لئے مجبور ہوئے، جو انہوں نے پہلے اضافی ہول پر برڈی کے ساتھ جیتا۔ ان دونوں جیتوں نے لاہری کو آفیشل ورلڈ گالف رینکنگ کے ٹاپ 50 میں شامل کر دیا اور اس طرح انہوں نے 2015 کے ماسٹرز ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا۔ جیو ملکھا سنگھ اور ارجن اٹوال کے بعد وہ ماسٹرز میں کھیلنے والے تیسرے ہندوستانی شہری بنے۔ انہوں نے اپنی پہلی پیشی میں کٹ بنائی اور اپنے چار راؤنڈز کے اسکور کے ساتھ ٹورنامنٹ کا اختتام کیا، جس سے وہ جیسن ڈفنر کے ساتھ 49 ویں نمبر پر رہے۔

لاہری نے 2016 کے سمر اولمپکس کے لیے بھی کوالیفائی کیا، جس نے ریوڈی جنیرو میں اولمپک گالف کورس میں حصہ لینے کے لیے 60 کھلاڑیوں کے میدان میں جگہ سے کم راؤنڈ لگایا۔ لاہری نے 2020 کے پی جی اے ٹور پر جدوجہد کی اور فیڈ ایکس کپ اسٹینڈنگ میں 219 ویں نمبر پر رہے۔ انہوں نے 2021 کے سیزن کے فیڈ ایکس کپ میں 2022 کے پی جی اے ٹور سیزن کے لیے اپنے کارڈ کو برقرار رکھتے ہوئے بار باسول چیمپئن شپ میں ٹی 3 کی سب سے زیادہ تکمیل کے ساتھ 118 واں مقام حاصل کیا۔ تاہم، ہندوستانی گولفر ریو 2016 اولمپکس میں اپنی رفتار کو برقرار نہیں رکھ سکے کیونکہ اس نے اپنی پہلی اولمپک مہم 57 ویں مقام پر ختم کی۔ ان کے ہم وطن ایس ایس پی چورسیا 50 ویں نمبر پر رہے۔

انیربن لاہری نے ایک ہندوستانی گولفر کے ذریعہ اب تک کا سب سے بڑا انعامی چیک حاصل کیا جب وہ پی جی اے ٹور کی پلیئرز چیمپئن شپ 2022 میں رنر اپ رہے ہیں۔ اسی سال انہوں نے ویلز فارگو چیمپئن شپ میں چھٹا مقام حاصل کیا اور پی جی اے ٹور پر ونڈھم چیمپئن شپ میں آٹھویں نمبر پر رہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 30th June 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۳۰ رجون ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

خلیل احمد کی قسمت چمکی اب انگلینڈ میں دھوم مچائیں گے

ممبئی، 29 جون: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے لیفٹ آرم فاسٹ بولر خلیل احمد اب انگلینڈ میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ خلیل آئی پی ایل 2025 میں چنئی سپر کنگز کی ٹیم کا حصہ تھے۔ خلیل احمد نے انڈیا-اے کے لیے کھیلتے ہوئے انگلینڈ میں مہلک گیند بازی کی۔ انہوں نے ہندوستان کے لئے 11 ون ڈے اور 18 ٹی 20 میچ کھیلے ہیں۔ خلیل کو کاؤنٹی ٹیم ایسیکس نے سائن کیا ہے۔ فاسٹ باؤلر خلیل احمد نے 2025 کے سیزن کے اختتام تک کاؤنٹی چیمپئن شپ اور ون ڈے کپ کے میچز کھیلنے کے لیے ایسیکس کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ 27 سالہ خلیل احمد مئی کے آخر سے انگلینڈ میں ہیں، وہ انڈیا-اے کے لیے کھیلے تھے۔ اس نے نارتھمپٹن ؟؟ میں پہلے میچ میں جیمز ریو، جارج ہل، کرس ووکس اور اپنی ایسیکس ٹیم کے ساتھی جارڈن کوکس کو آؤٹ کیا۔ خلیل احمد نے ہفتے کے روز کلب کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا، "میں نے کلب کی تاریخ کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے۔ اس کا حصہ بننے کے لیے پر جوش ہوں اور فوری اثر ڈالنے کی کوشش کروں گا۔ میں چیلمسفورڈ میں کھیلنے، ایسیکس کے اراکین اور مداحوں سے ملنے اور اس طرح پرفارم کرنے کا منتظر ہوں جس پر وہ فخر کر سکیں۔" ایسیکس کے ڈائریکٹر آف کرکٹ کرس سلور ووڈ نے کہا، "ہم انڈیا اے کے لیے ان کی کارکردگی سے متاثر ہوئے اور ہمیں پختہ یقین ہے کہ وہ ہمارے پہلے سے بہت مضبوط سیون اٹیک کو مزید مضبوط کر سکتے ہیں۔ بائیں ہاتھ کے سیمر کے طور پر، وہ کچھ مختلف پیش کرتے ہیں اور ون ڈے کپ اور کاؤنٹی چیمپئن شپ دونوں میں ٹیم میں ایک نئی قوت ڈالے گا۔" ڈومیسٹک کرکٹ میں راجستھان کے لیے کھیلتے ہوئے خلیل احمد نے 63 میچوں میں 27.92 کی اوسط سے 92 وکٹیں حاصل کیں، ان کی بہترین کارکردگی 4-35 ہے۔ اس کے ساتھ ہی 20 فرسٹ کلاس میچوں میں احمد نے 27.67 کی اوسط سے 56 وکٹیں حاصل کیں جن میں ان کی بہترین کارکردگی 5-37 ہے۔

پہلے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا سے شکست کے بعد ویسٹ انڈیز کے کپتان کا امپائروں پر پھوٹا غصہ، سزا دینے کا کیا مطالبہ

پورٹ آف اسپین، 29 جون: ویسٹ انڈیز کے خلاف شروع ہوئی ٹیسٹ سیریز کا پہلا میچ جیت کر آسٹریلیا نے ڈبلیو ٹی سی ٹورنامنٹ میں اپنی بہترین شروعات کر دی ہے۔ آسٹریلیائی کھلاڑی جہاں اس جیت کا جشن منا رہے ہیں، وہیں ویسٹ انڈیز کے کپتان جوسٹن چیز انتہائی مایوس اور غصے میں ہیں۔ ان کا غصہ امپائروں کے خلاف ہے۔ روسٹن کا ماننا ہے کہ امپائروں نے اس میچ میں کئی غلط فیصلے دیے، اور اس کے لیے امپائروں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ آسٹریلیا نے تیسرے دن یہ ٹیسٹ میچ 159 رنوں سے اپنے نام کر لیا۔ جیت کے لیے میزبان ویسٹ انڈیز کو 301 رنوں کی ضرورت تھی، جو وہ بنا نہیں پائی اور 141 رنوں پر ہی سمٹ گئی۔ اس شکست کے بعد روسٹن نے کہا کہ امپائروں نے اس میچ میں کئی غلط فیصلے کیے۔ انھوں نے کہا کہ غلط فیصلوں کے لیے امپائروں پر پنالٹی لگائی جانی چاہیے، کیونکہ ایک غلط فیصلہ کھلاڑی کے کیریر کو برباد کر سکتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جب کھلاڑی کچھ غلط کرتے ہیں تو ان کو سخت سزا دی جاتی ہے، اور ایسا ہی امپائروں کے ساتھ ہونا چاہیے۔

روسٹن چیز کا کہنا ہے کہ ''امپائروں کو کچھ نہیں ہوتا۔ وہ غلط فیصلہ کرتے ہیں، سوال اٹھانے والا فیصلہ کرتے ہیں، پھر بھی کچھ نہیں ہوتا۔ آپ کھلاڑیوں کے کیریر کی بات کر رہے ہیں، ایک غلط فیصلہ کھلاڑی کے کیریر کو بنا اور مٹا سکتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اس سلسلے میں سبھی کے لیے یکساں اصول ہونے چاہئیں۔ جب کھلاڑی حدود سے باہر جاتے ہیں تو ان کو سزا ملتی ہے، اور مجھے لگتا ہے کہ جب آپ کے خلاف کوئی غلط فیصلہ کیا جائے تو اس معاملے میں بھی پنالٹی ہونی چاہیے۔'' واضح رہے کہ اس میچ میں 3 فیصلوں پر تنازعہ دیکھنے کو ملا ہے۔ میچ کے پہلے دن ٹی وی امپائر نے آسٹریلیائی بلے باز ٹریوس ہیڈ کو آؤٹ نہیں دیا، کیونکہ ان کے پاس پختہ ثبوت نہیں تھے۔ دوسرے دن روسٹن چیز کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ دیا گیا، جبکہ کیمرہ میں بلے کا کنارہ لگتا ہوا صاف دکھائی دے رہا تھا۔ تیسرا فیصلہ شائی ہوپ سے جڑا ہوا تھا، انھیں تب آؤٹ دے دیا گیا جب وکٹ کیپر ایلیکس کیری نے کافی نیچا کیچ لیا۔ اس کیچ کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ گیند زمین پر بھی لگی ہے۔ ویسٹ انڈیز ٹیم کے ہیڈ کوچ ڈیرین سیمی نے اس سلسلے میں میچ ریفری جواگل سری ناتھ سے بات بھی کی تھی اور اپنی فکر کا اظہار کیا تھا۔

آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ڈیرن سیمی پر جرمانہ عائد

دبئی، 29 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی پر پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کے لیے میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ جرمانہ سیمی کی جانب سے دوسرے دن کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کے دوران کیے گئے تبصروں سے متعلق ہے۔ انہوں نے پورے دن کے کھیل میں پیش آنے والے کئی واقعات کے حوالے سے میچ آفیشلز میں سے ایک کی تنقید کی تھی۔ 41 سالہ سیمی کو ضابطہ کے آرٹیکل 2.7 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ یہ کسی بین الاقوامی میچ یا کسی کھلاڑی، کھلاڑی کے معاون عملے، میچ آفیشل یا کسی بین الاقوامی میچ میں حصہ لینے والی ٹیم کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کے حوالے سے عوامی تنقید یا نامناسب تبصرے سے متعلق ہے۔ سیمی پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے انضباطی ریکارڈ میں ایک ڈیمیریٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ 24 ماہ کی مدت میں ان کا پہلا جرم ہے۔ سیمی نے جرم قبول کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ اس ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو مہمان آسٹریلیائی ٹیم نے 159 رنز سے شکست دی تھی۔

ہندوستان کے گولڈن بوائے نیرج چوپڑا بنے دنیا کے نمبر-1 جیولن تھرووَر، پاکستانی ارشد ندیم کو چھوڑا بہت پیچھے

نئی دہلی، 29 جون: ہندوستان مایہ ناز جیولن تھرووَر نیرج چوپڑا نے ایک بار پھر بڑی کامیابی اپنے نام کر لی ہے۔ 'گولڈن بوائے' کے نام سے مشہور نیرج چوپڑا دنیا کے نمبر-1 جیولن تھرووَر بن گئے ہیں۔ انھوں نے گرینیڈا کے اینڈرسن پیٹرس کو پیچھے چھوڑ کر یہ مقام حاصل کیا ہے۔ پاکستان کے ارشد ندیم جیولن تھرو کی عالمی رینکنگ میں نیرج سے بہت پیچھے، چوتھے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ نیرج چوپڑا کے اس وقت 1445 پوائنٹس ہیں، جبکہ دوسرے مقام پر موجود پیٹرس ان سے 14 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ان کے 1431 پوائنٹس ہیں۔ 1407 پوائنٹس کے ساتھ جرمنی کے جولین ویبر تیسرے مقام پر، جبکہ پاکستان کے ارشد ندیم 1370 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ نیرج چوپڑا نے اس سال بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، جس کی وجہ سے انھوں نے عالمی رینکنگ میں پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ نیرج چوپڑا نے 17 ستمبر 2024 کو پیرس اولمپک کے بعد نمبر-1 کی رینکنگ گنوا دی تھی، لیکن انھوں نے لگاتار شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے اسے پھر سے حاصل کر لیا ہے۔ 2 مرتبہ کے اولمپک میڈل فاتح اس کھلاڑی نے رواں سیزن کا ا؟ غاز جنوبی افریقہ کے پوچیفسٹروم میں انویٹیشنل ٹورنامنٹ جیت کر کی تھی۔ اس کے بعد ڈائمنڈ لیگ کے دوحہ لیگ میں نیرج چوپڑا نے 9023 میٹر کا تھرو کر کے نیا قومی ریکارڈ اپنے نام کر لیا تھا اور مشہور 90 میٹر کلب میں شامل ہو گئے۔ حالانکہ انھیں اس مقابلے میں دوسرے مقام سے اکتفا کرنا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ نیرج نے پولینڈ میں جانوج کسوکنسکی میموریل میں سلور میڈل حاصل کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ نیرج چوپڑا 2022 میں آخری مرتبہ اینڈرسن پیٹرس سے ہارے تھے۔ اس مقابلے میں پیٹرس نے 89.91 میٹر کا تھرو کر کے گولڈ میڈل جیتا تھا، جبکہ نیرج 88.39 میٹر تھرو کر کے دوسرے مقام پر رہے تھے۔ اس کے بعد سے نیرج نے لگاتار اچھا کھیل پیش کرتے ہوئے پیٹرس کو ہر مقابلے میں پیچھے چھوڑا ہے۔ اب تو ان کا آمنے سامنے کا ریکارڈ بھی 165 ہو گیا ہے۔ تازہ عالمی کپ رینکنگ ٹوکیو 2020 کے سلور فاتح چیک جمہوریہ کے یعقوب واڈلیج پانچویں مقام پر ہیں۔

آیوش شیٹی اور تنوی شرما یو ایس اوپن کے فائنل میں

آیووا (امریکہ)، 29 جون (یو این آئی) ہندوستانی نوجوان بیڈمنٹن کھلاڑی آیوش شیٹی اور تنوی شرما نے یو ایس اوپن 2025 میں تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں اور خواتین کے سنگلز ایونٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ ہفتہ کی رات ایک گھنٹے سات منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں 34 ویں نمبر پر موجود 20 سالہ آیوش شیٹی نے سیمی فائنل مقابلے میں ٹاپ سیڈ اور عالمی نمبر 9 چینی تائی پے کے چو تیین چن کو 23-21، 15-21، 14-21 سے شکست دی۔ آیوش نے پہلی بار کسی بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ وہ ٹائٹل مقابلے میں تیسرے سیڈ کینیڈا کے برائن یانگ سے مقابلہ کریں گے۔ ادھر خواتین کے ایونٹ میں 16 سالہ تنوی شرما نے سیمی فائنل میں یوکرین کی ساتویں سیڈ کھلاڑی پولینا بوہروا کو 14-21، 16-21 سے ہرا کر خواتین کے سنگلز فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ اس جیت کے ساتھ تنوی بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور فائنل میں پہنچنے والی سب سے کم عمر ہندوستانی کھلاڑی بن گئی ہیں۔

کھیل سیاحت کا تیرتھ بن چکا ہے اتراکھنڈ: ریکھا آریہ

ہریدوار/دہرادون، 29 جون (یو این آئی) اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے اتوار کو 42 ویں نیشنل تائیکوانڈو چیمپئن شپ اور 28 ویں نیشنل پومسے تائیکوانڈو چیمپئن شپ کے اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے روشن آباد کے وندنا کٹاریا اسٹیڈیم میں میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں کو تمغے پہنا کر اعزاز سے نوازا۔ ان مقابلوں میں ملک کی 18 ریاستوں سے آئے 700 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

اس موقع پر محترمہ آریہ نے کہا کہ مذہبی سیاحت کے بعد اب اتراکھنڈ کھیل سیاحت کا بھی تیرتھ (مقدس مقام) بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین دنوں میں انہوں نے چار قومی سطح کی کھیلوں کی تقریبات کا افتتاح اور اختتام کیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اتراکھنڈ اب دیو بھومی کے ساتھ ساتھ کھیل بھومی بھی بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نظم وضبط، عزم، ایمانداری اور لگن جیسے زندگی کے اقدار بھی سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن کھلاڑیوں نے اس قومی مقابلے میں تمغے جیتے ہیں، وہ آگے چل کر بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کے لیے تمغے جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ ہند کی کوششوں سے یہ بہت ممکن ہے کہ 2036 کے اولمپک کھیلوں کا انعقاد ہندوستان میں ہو، اور کھلاڑیوں کو ابھی سے اس کو ہدف بنا کر تیاری شروع کر دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اتراکھنڈ میں ہر گھر سے ایک فوجی نکلتا رہا ہے، بالکل اسی طرح مستقبل میں یہاں ہر گھر سے ایک کھلاڑی بھی نکلنا چاہیے۔ اس موقع پر ہندوستان میں تائیکوانڈو کے بانی ڈاکٹر جمی آر جگتیانی، تائیکوانڈو فیڈریشن آف انڈیا کے ڈائریکٹر پیٹر جگتیانی، ضلعی کھیل افسر شیالی گرونگ، دیو بھومی اتراکھنڈ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کے صدر اودیش کمار، جنرل سیکریٹری راہل دھیمان، تکنیکی ڈائریکٹر منوج تیاگی، آنند بھارتی، جتیندر سنگھ اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

زمبابوے کے سلامی بلے باز بینیٹ زخمی ہونے کی وجہ سے بلاوایو ٹیسٹ سے باہر

بلاوایو، 29 جون (یو این آئی) زمبابوے کے سلامی بلے باز برائن بینیٹ کو میدان میں چوٹ لگنے کی وجہ سے بلاوایو ٹیسٹ سے باہر ہونا پڑا ہے۔ آج یہاں کھیلے جا رہے میچ میں سلامی بلے باز برائن بینیٹ نے آٹھویں اوور میں ریٹائرڈ آؤٹ ہونے سے پہلے 28 گیندوں پر 19 رنز بنائے۔ بینیٹ کو چھٹے اوور میں کوینا مفاکا کی گیند کو ہک کرنے کی کوشش کے دوران ہلکی چوٹ لگی تھی اور انہیں میدان سے باہر جانا پڑا تھا۔ چوٹ کے پروٹوکول کے مطابق، برائن بینیٹ ٹیسٹ میں مزید کوئی کردار ادا نہیں کریں گے۔ ان کی جگہ پرنس ماسوارے کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ماسوارے اپنا 10 واں ٹیسٹ میچ کھیلیں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804